باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Reg # 190-C

روزنامہ عصر نو مستونگ

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

قیمت 10 روپے

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | منگل 11 اگست 2026ء | 27 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 8 | شمارہ نمبر 181

مجموعی طور پر 4 لاکھ 60 ہزار ووٹرز کا اندراج ہے۔ انتخابی عمل کی نگرانی اور پولنگ کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے چاروں حلقوں میں سیکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے گئے

آزاد کشمیر انتخابات کا تیسرا مرحلہ، ن لیگ 2، پی پی اور عوامی دست بازو ایک ایک نشست پر آ گئے

غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کا سلسلہ جاری

انتخابی دنگل میں مسلم کانفرنس کے سربراہ اور سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان، وزیر اعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھور اور آئی پی پی کے سربراہ اور سابق وزیر اعظم سردار تنویر الیاس نے حصہ لیا

ایل اے 14 باغ 1: ایل اے 14 باغ 1 کے 214 پولنگ اسٹیشنز میں سے 212 کے غیر حتمی وغیر سرکاری نتائج آ گئے جس کے مطابق عوامی دست وبازو کے ساجد اقبال 40309 ووٹ لے کر پہلے نمبر پر ہیں جبکہ مسلم کانفرنس کے سردار عتیق احمد خان 19029 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر ہیں

میرپور (م ڈ) آزاد کشمیر: آزاد کشمیر میں تیسرے مرحلے کے لیے انتخابی دنگل کا آغاز ہو گیا، قانون ساز اسمبلی کے انتخابات 2026ء کے اس مرحلے میں پونچھ ڈویژن کے اضلاع باغ اور حویلی کے 4 حلقوں میں پولنگ کے بعد ووٹوں کی گنتی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک کی ترقی میں ہر پاکستانی کا کردار یکساں طور پر اہم ہے

آصف علی زرداری

پاکستان کے عوام اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پس پشت ڈالتے ہوئے ایک قومی پرچم تلے متحد ہیں، میرا یقین ہے مذہب یا عقیدے سے قطع نظر، ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پس پشت ڈالتے ہوئے ایک قومی پرچم تلے متحد ہیں، میرا یقین ہے مذہب یا عقیدے سے قطع نظر، ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ اپنے پیغام میں صدر مملکت نے کہا کہ اقلیتوں کے قومی دن کے موقع پر میں تمام پاکستانیوں، بالخصوص ہمارے قومی و مذہبی اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں کو دلی مبارکباد کا

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی معاہدے سے ایران کو کوئی خطرہ نہیں: ایران

امریکی سیکیورٹی کی ناکامی کے بعد خطے میں نئے دفاعی معاہدے ہو رہے ہیں، اسماعیل بقائی کی میڈیا سے بات چیت

تہران (آن لائن) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی معاہدے سے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق ضلعی ناظم سبی میر خیر یار ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں

پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے

سہ فریقی معاہدہ خطے میں امن، سلامتی و خوشحالی کیلئے ہے: وزیراعظم

دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہو گا، وزیراعظم نے سہ فریقی معاہدے کے لئے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں کو سراہا، یہ کئی برسوں کی کاوشوں کا نتیجہ ہے

آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، وزیراعظم کا اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مکہ معاہدے کا مقصد قطعی جارحیت نہیں ہے، یہ معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان خطے میں امن، سلامتی، خوشحالی کیلئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے، حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لیے اہم فریضہ ہے، آزاد کشمیر کے انتخابی نتائج قائد مسلم لیگ ن نواز شریف پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہیں، بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے نکالا جاتا ہے، لاقانونیت اور انارکی کی اجازت نہیں دیں گے، پلیٹ فارم کی حیثیت کو تسلیم کرتا ہے، اسمبلی میں مقدمہ لے کر جائیں، اکثریت سے مہاجرین کی نشستوں کا فیصلہ کریں گے، جو امن کیساتھ بات چیت کرنا چاہے اس کیلئے موقع فراہم کیا جائے گا، دہشتگردی کے خلاف قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وطن عزیز سے ایک مرتبہ پھر

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بجلی صارفین پر 23 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان، نیپرا میں درخواست دائر

رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی مہنگی ہونے کا امکان، نیپرا 12 اگست کو درخواست پر سماعت کرے گا

اسلام آباد (آن لائن) بجلی صارفین کے لیے ایک اور تشویشناک خبر سامنے آ گئی، رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی کی قیمتوں

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قازقستان کے سفیر کی وزیراعظم سے الوداعی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

پاکستان قازقستان کے ساتھ کثیر جہتی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پرعزم ہے، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) قازقستان کے پاکستان میں سفیر یرژان کستافین نے اپنی سفارتی ذمہ داریاں مکمل ہونے پر وزیراعظم ہاؤس میں وزیراعظم

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کا کویتی ہم منصب سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کا کویتی وزیر خارجہ شیخ جراح جابر الاحمد الصباح سے ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس میں مکہ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ کا ایران سے جنگی نقصانات کا معاوضہ مانگنے کا اعلان

ایران میں گزشتہ پانچ ماہ کے دوران 52 ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں ٹرمپ کا دعویٰ

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران جوہری ہتھیار نہ بنانے کی شرط پر ختم ہونے والی پانچ ماہ کی جنگ کا ہرجانہ امریکا کے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور میں سیکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، 5 دہشت گرد ہلاک

فتنہ الہندوستان کا اہم سرغنہ وزیر ولد جمال بھی ہلاک، بھاری اسلحہ وگولہ بارود برآمد، سیکیورٹی فورسز

پنجگور (یو این اے) سیکیورٹی فورسز کی آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق پنجگور کے علاقے سرکنی اور چیدگی میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ٹریلین ڈالر اکانومی مشن، حکومت کا 12 اگست کو ویژن پاکستان 2047 لانچ کرنے کا فیصلہ

وزارت منصوبہ بندی کے اڑان پاکستان پلان کو بھی ویژن پاکستان 2047 کے مطابق تشکیل دینے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) ٹریلین ڈالر اکانومی کے ہدف کی جانب اہم پیش رفت کرتے ہوئے حکومت نے 12 اگست کو ویژن پاکستان 2047 لانچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع وزیراعظم آفس کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف ویژن پاکستان

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے

سرفراز بگٹی

حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حکومت سے مذاکرات ناکام، گڈز ٹرانسپورٹ کا احتجاج جاری رکھنے کا فیصلہ

ملک بھر میں گڈز ٹرانسپورٹرز کی پہیہ جام ہڑتال تیسرے روز بھی جاری رہی

کراچی/اسلام آباد (این این آئی) حکومت اور گڈز ٹرانسپورٹرز کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے جس پر گڈز ٹرانسپورٹرز نے ہڑتال جاری رکھنے کا فیصلہ کیا

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹیکس دہندگان کو بڑا ریلیف، پرانے تخمینوں پر نئے جرمانے نہیں لگ سکتے

سپریم کورٹ

پانچ رکنی لارجر بینچ نے ٹیکس قوانین کے ماضی سے نفاذ کے معاملے پر اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے ٹیکس محکمہ کی اپیل مسترد کر دی

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے ٹیکس دہندگان کو بڑا ریلیف دے دیا ہے۔ عدالت نے واضح کر دیا کہ ماضی کے مکمل شدہ ٹیکس معاملات پر نئے قوانین کے تحت اضافی جرمانے اور مالی بوجھ نہیں ڈالا جا سکتا۔ پانچ رکنی لارجر بینچ نے ٹیکس قوانین کے

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر مقررہ ریونیو کے حصول کیلئے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرے

شہباز شریف

ایف بی آر مقررہ ریونیو ہدف کے حصول کے لیے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرے، تمام حساس آسامیوں پر اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسران اور اہلکار تعینات کیے جائیں، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ایف بی آر اصلاحات پر عملدرآمد کو مزید تیز اور ان لینڈ ریونیو کیلئے مجوزہ فیس لیس نظام کی بروقت تکمیل کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ چیئرمین ایف بی آر اور سینئر افسران ہر ماہ کراچی کے ساتھ لاہور میں

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

برابر تعداد کے ججز پر مشتمل بنچ سابق فیصلے سے انحراف نہیں کر سکتا، سپریم کورٹ

کسی قانونی نکتے پر مختلف رائے کی صورت میں معاملہ چیف جسٹس کے ذریعے بڑے بنچ کو بھجوایا جائے گا، عدالت

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ایک ہی تعداد کے ججز پر مشتمل بعد کا بنچ پہلے کے اہم مرتبہ بنچ کے فیصلے کا پابند ہوتا ہے، کسی قانونی

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انٹرٹیکسٹائل شنگھائی ایکسپو میں 8 پاکستانی کمپنیاں شرکت کریں گی

کراچی (این این آئی) انٹرٹیکسٹائل شنگھائی اپیرل فیبرکس اینڈ یارن ایکسپو خزاں ایڈیشن 2026ء میں 8 پاکستانی کمپنیاں شرکت کریں گی، یہ نمائش 25 سے 27 اگست 2026 تک نیشنل ایگزیبیشن اینڈ

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کا ایرانی وزیر خارجہ سے رابطہ، مکہ دفاعی معاہدے پر اعتماد میں لیا

ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مکہ معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر اسحاق ڈار کا شکریہ ادا بھی کیا، دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے ایران کی قیادت کو پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ معاہدے پر اعتماد میں لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے ایرانی ہم

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

حماس کو دوبارہ اسرائیل پر حملے کی اجازت نہیں دیں گے، امریکی سفیر

حماس ہتھیار پھینک دے ورنہ اسرائیلی فوج اس سے ہتھیار بزور طاقت قبضے میں لے لے گی، گفتگو

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں امریکی سفیر مائیک والٹز نے کہا ہے کہ حماس کو غیر مسلح ہونا ہوگا، حماس کو دوبارہ اسرائیل پر حملے کی اجازت نہیں دیں

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

او آئی سی سی آئی اراکین کی ایک دہائی میں پاکستان میں 23 ارب ڈالر سے زائد سرمایہ کاری

کراچی (این این آئی) اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (OICCI) کے ممبران نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران پاکستان میں 23

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان پارلیمانی روابط کو مزید مستحکم بنانے کی ضرورت ہے، سردار ایاز صادق

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے ممبر یورپین پارلیمنٹ اونڈرے دوستال کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات، بات چیت

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ تعلقات کو بہت اہمیت دیتا ہے۔ پیر کو اسپیکر قومی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، 50 کلو کا تھیلا 7 ہزار روپے سے تجاوز کر گیا

ایسٹ اور ویسٹ انتظامی تقسیم سے دفتری امور میں شدید مشکلات، پرائس کنٹرول اور آسان طریقہ کار کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے شہریوں خصوصاً کم آمدن والے طبقے کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 7 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ شہریوں نے گراں فروشی اور بڑھتی ہوئی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں شفاف، مؤثر اور عوام دوست نظام سے شہریوں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ

لینڈ ریکارڈ کی ڈیجیٹلائزیشن سمیت مختلف اقدامات کے ذریعے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں بینکوں اور عوام کے اعتماد کو بہتر بنایا جا سکتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون، انصاف و انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کی زیر صدارت اسلام آباد میں رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عالمی و مقامی گولڈ مارکیٹس میں سونے کی قیمت میں مسلسل اضافہ

کراچی (این این آئی) عالمی و مقامی گولڈ مارکیٹس میں سونے کی قیمت میں مسلسل 5 ویں روز اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ آل پاکستان صرافہ ایسوسی ایشن

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ترسیلات زر جولائی میں 13 فیصد بڑھ گئیں، وزیراعظم کا اظہار اطمینان

پاکستانیوں نے جولائی میں 3 ارب 60 کروڑ ڈالرز وطن بھیجے۔ ترسیلات زر کی آمد میں ماہانہ 4.5 فیصد اور سالانہ 13 فیصد اضافہ ہوا

اسلام آباد/لاہور (این این آئی) وزیراعظم اور سیز پاکستانیوں کی جانب سے رواں مالی سال کے پہلے ماہ ترسیلات زر کی آمد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے جولائی میں 3 ارب 60 کروڑ ڈالرز وطن بھیجے۔ اسٹیٹ بینک نے ترسیلات زر کا ماہانہ ڈیٹا جاری کر دیا۔ پاکستانیوں نے جولائی میں 3 ارب 60 کروڑ ڈالرز وطن بھیجے۔ ترسیلات زر کی آمد میں ماہانہ 4.5 فیصد اور

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتی برادریوں کا کردار ناقابل فراموش ہے، یوسف رضا گیلانی

اقلیتیں ملکی معاشرتی ڈھانچے اور قومی شناخت کا اہم حصہ ہیں، ریاست کی ذمہ داری ہے، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتی برادریوں کا کردار ناقابل فراموش

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور روس کے درمیان زرعی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال

روس کے ساتھ تعاون زرعی پیداوار میں اضافے اور پاکستان کے غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہو سکتا ہے، رانا تنویر حسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ روس کے ساتھ تعاون زرعی پیداوار میں اضافے اور

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نئے چیف الیکشن کمشنر و ممبران کی جلد از جلد تعیناتی کا عمل شروع کیا جائے

محمود خان اچکزئی

تمام برائیوں اور بحرانوں کی جڑ متنازع اور غیر شفاف انتخابات ہیں اور تحریک تحفظ آئین پاکستان سمجھتی ہے کہ صاف، شفاف اور آزادانہ انتخابات کے لیے غیر جانبدار اور خودمختار الیکشن کمیشن کا قیام ناگزیر ہے

اسلام آباد (آن لائن) تحریک تحفظ آئین پاکستان نے چیف الیکشن کمشنر اور ممبران الیکشن کمیشن کی جلد از جلد تعیناتی کے لیے حکومت سے فوری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سوموار کو تحریک تحفظ آئین پاکستان کا اعلیٰ سطحی اجلاس محمود خان اچکزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں علامہ ناصر عباس جعفری، سلمان اکرم راجہ، سیکرٹری جنرل پاکستان تحریک انصاف، اور سابق سینیٹر مصطفیٰ نواز کھوکھر

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

میزان بینک نے گھر ہو تو اپنا پروگرام کے تحت 3 ارب روپے سے زائد فنانسنگ کا سنگ میل عبور کر لیا

کراچی (این این آئی) میزان بینک نے حکومت پاکستان کے وزیراعظم اپنا گھر پروگرام۔ گھر ہو تو اپنا (GHTA) کے تحت ہاؤسنگ فنانس کی فراہمی میں اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے مجموعی طور پر 3.05 ارب روپے سے زائد کی فنانسنگ فراہم کر

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ اور تجربہ امریکی قائم مقام سفیر نیٹلی بیکر سے ملاقات کر رہی ہیں

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق یورپی پارلیمنٹ کے رکن مسٹر اونڈریج دوستال سے ملاقات کر رہے ہیں

ناروے، پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد

اوسلو (این این آئی) پاکستان یونین ناروے کے زیر اہتمام پاکستان کے 79 ویں یوم آزادی کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت چیئرمین پاکستان یونین ناروے چوہدری قمر اقبال نے کی جبکہ مہمان خصوصی قائم مقام پاکستانی سفیر محمد سلیم اللہ خان، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن پنجاب حکومت

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان، بھارت گٹھ جوڑ: پاکستان کے خلاف بھارتی ڈرون ٹیکنالوجی بھی ناکام

جون سے جولائی 2026 کے دوران خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 9 ڈرون حملے کیے گئے، رپورٹ

کابل (آن لائن) پاکستان کے خلاف افغان طالبان کی جانب سے ڈرون حملوں میں بھارت کی فراہم کردہ ٹیکنالوجی کے استعمال اور اس کی ناکامی سے متعلق ایک تحقیقاتی رپورٹ سامنے آئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق افغانستان افغان طالبان

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پیپلز پارٹی کا پارلیمان میں حکومت سے تعاون نہ کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) پیپلز پارٹی نے پارلیمان میں حکومت سے تعاون نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی نے تاحکم ثانی پارلیمان میں حکومت سے تعاون نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پیپلز پارٹی قانون سازی کے عمل میں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسٹیٹ بینک کی ششماہی زری پالیسی رپورٹ جاری، معاشی نمو 4.5 فیصد تک رہنے کی پیشگوئی

مشرق وسطیٰ کے تنازع کے باعث توانائی، باربرداری اور بیمہ اخراجات میں تیزی سے اضافہ ہوا، رپورٹ

کراچی (این این آئی) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے ششماہی زری پالیسی رپورٹ اگست 2026 جاری کر دی جس میں مالی سال 2027 کے دوران

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قوم کی حقیقی طاقت تمام شہریوں کے وقار، مساوات، آزادی اور مساوی شہریت میں مضمر ہے، بلاول بھٹو زرداری

ہماری اقلیتیں کے خواب ہمارے خواب ہیں، ان کی امیدیں ہماری امیدیں ہیں اور ان کا مستقبل پاکستان کے مستقبل سے جدا نہیں، پیغام

کراچی/اسلام آباد/لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ اقلیتوں کا قومی دن

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر جعفر ایکسپریس 11 سے 14 اگست تک معطل رکھنے کا فیصلہ

مسافروں، عملے اور تنصیبات کے تحفظ کے لیے چار روز تک ٹرین سروس منسوخ کر دی گئی ہے، ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) ریلوے ذرائع کے مطابق سیکیورٹی وجوہات کے باعث جعفر ایکسپریس کی آمد و رفت معطل رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس دوران جعفر ایکسپریس نہ کوئٹہ سے راولپنڈی کے لیے روانگی 11 سے 14 اگست 2026 تک معطل

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وفاقی کابینہ نے نیشنل ہاؤسنگ پالیسی اور پاکستان انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک منظور کر لیا

عمودی رہائش اور انرجی ایفیشنسی کو لازمی بنانے کی ہدایت، اپنا گھر اسکیم، درخواست گزاروں کیلئے 220 ارب روپے کے قرض منظور، 32 ارب سے زائد جاری

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کے اجلاس میں نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026 اور پاکستان انفارمیشن سیکیورٹی فریم ورک 2026 کی منظوری سمیت اہم فیصلے کیے گئے، کابینہ نے ہاؤسنگ منصوبوں میں زوننگ قوانین کی پابندی، عمودی رہائش اور انرجی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد ہائیکورٹ نے نئے ججز کی عدم تعیناتی پر صدر اور وزیراعظم کو نوٹس جاری کر دیے

وفاقی حکومت کیا کر رہی ہے؟ آپ کی کوئی دلچسپی نہیں؟ ایسے لگتا ہے وفاقی حکومت کو اس متعلق کوئی دلچسپی نہیں کیا ہو رہا ہے، جسٹس ارباب محمد طاہر کا اظہار برہمی

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے نئے ججز کی تعیناتی سے متعلق سمری کی منظوری نہ ہونے کے تنازع پر وزیراعظم اور صدر کو سیکرٹریز کے ذریعے آج منگل کے لیے نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب مانگ لیا ہے۔ جبکہ جسٹس ارباب محمد طاہر نے وفاقی حکومت پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پنجگور، چیدگی کے علاقے سے 5 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

لاشیں شناخت کے لیے پنجگور ہسپتال منتقل، واقعے کی مزید تفصیلات سامنے نہ آ سکیں

پنجگور (یو این اے) پنجگور کے علاقے چیدگی سے پانچ نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق لاشیں ملنے کی اطلاع پر متعلقہ حکام نے انہیں شناخت کے لیے پنجگور ہسپتال منتقل کر دیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تاحال لاشوں کی شناخت اور واقعے کی مکمل نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔ پنجگور کے علاقے

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

روس کے شہر زنزنی کامسک میں ڈرون حملے، بچے سمیت 13 افراد ہلاک، 39 زخمی

روسی تحقیقاتی کمیٹی نے تاتارستان کی صنعتی وشہری تنصیبات پر حملے پر دہشت گردی کی دفعات کے تحت فوجداری مقدمہ درج کر لیا

ماسکو (این این آئی) روس کے جمہوریہ تاتارستان کے شہر زنزنی کامسک میں ڈرون حملے کے نتیجے میں بچے سمیت 13 افراد ہلاک 39 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایران امریکہ کشیدگی، فضائی کرایوں میں 35 فیصد تک اضافہ

فضائی راستے بند ہونے کے نتیجے میں بین الاقوامی سطح پر 52 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ ہوئیں

اسلام آباد/لاہور (این این آئی) ایران امریکہ جنگ اور حالیہ جاری کشیدگی نے پاکستان سمیت دنیا بھر کی ایئر لائنز اور ایوی ایشن انڈسٹری کو شدید نقصان

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان، چین کے درمیان دوستی پہاڑوں سے بلند، سمندروں سے گہری اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، اورنگزیب خان کھچی

دونوں ممالک کے عوام کے درمیان براہ راست روابط اور ثقافتی تبادلے باہمی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی پہاڑوں سے بلند، سمندروں سے گہری اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط اور ثقافتی تبادلے اس دیرینہ دوستی کی حقیقی بنیاد ہیں۔ وہ پیر کو محکمہ آثار قدیمہ و عجائب گھر اسلام آباد میں دی لیگیسی

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آبنائے ہرمز کی غیر یقینی صورتحال، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتیں بڑھ گئیں

عمان کے ساتھ نئے بحری راستوں کے تعین کے حوالے سے معاہدہ حتمی مراحل میں ہے

نیویارک (یو این اے) آبنائے ہرمز کھولنے سے متعلق غیر یقینی صورتحال کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں مزید بڑھ گئیں۔ میڈیا رپورٹس کے

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ژوب، اساتذہ کی غیر حاضری اور مہنگی وردی کے خلاف طلبہ کا احتجاج، کوئٹہ قومی شاہراہ بلاک

انتظامیہ کی یقین دہانی اور کامیاب مذاکرات کے بعد دھرنا ختم، ٹریفک بحال ہیں، ذرائع

ژوب (یو این اے) گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول علی خان زئی کے درجنوں طلبا نے سینڈ طور پر اساتذہ کی غیر حاضری اور مہنگی وردی، کیپ اور بیجز کی

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ بگٹی میں گیارہ ہزار بجلی کی تاریں گرنے سے کرنٹ لگنے سے نوجوان جاں بحق

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ بگٹی میں گیارہ ہزار بجلی کی تاریں گرنے سے کرنٹ لگنے سے نوجوان جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی محمد کالونی میں بجلی کی گیارہ ہزار تاریں گرنے سے کرنٹ لگنے سے نوجوان یونس ولد رحمو خان بگٹی ہلاک ہو گیا واقعے کی اطلاع پر پولیس موقع

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق پیر کو مستونگ کے علاقے کاریز عائشہ پڑنگ آباد میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص عبدالمالک ولد دریخان کو ہلاک کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعش

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، 218 لیویز اہلکاروں کو بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں رپورٹ کرنے کا حکم

پانچ روز کے اندر آمد یقینی نہ بنانے والوں کے خلاف برخاستگی سمیت سخت محکمانہ کارروائی ہوگی، بلوچستان کانسٹیبلری

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کانسٹیبلری کی جانب سے 218 لیویز اہلکاروں کو سی پیک ونگ میں اپنی آمد یقینی بنانے کے احکامات جاری کر دیے گئے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

انچینٹس ختم کر کے ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر واپس بھیجا جائے، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ

تعلیمی اداروں میں دینی، اخلاقی اور تربیتی سرگرمیوں کا فروغ بھی طلبہ کی شخصیت سازی کے لیے اہم ہے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی ڈی ای او گوادر سے ملاقات، انچینٹ ختم کر کے اساتذہ کو

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے قدرتی وسائل صوبے کی معاشی ترقی کا اہم ستون ہے، شعیب نوشیروانی

حکومت مائنز اور منرلز کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، شفافیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے، صوبائی وزیر خزانہ و مائنز منرل

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خزانہ، مائنز و منرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا اور وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی، اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علاؤالدین مری بھی موجود تھے،

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر رانا تنویر حسین روسی نمائندے نکیتا بوزانوف سے ملاقات کر رہے ہیں

حکومت نجی شعبے کی سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے

وزیر خزانہ

حکومت زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری، ملکی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ کو مضبوط بنانے اور اقتصادی استحکام و پائیدار ترقی کے لیے طویل مدتی فنانسنگ کے ذرائع تک رسائی پر توجہ دے رہی ہے، وزیر خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب سے پاکستان میں امریکی ناظم الامور نٹالی بیکر نے وزارت خزانہ میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان اقتصادی تعلقات، دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور مالیاتی تعاون کو مزید

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

روزنامہ عصرنو مستونگ
Daily ASR-E-NAU Mastung
MEMBER APNS/CPNE
قیمت 10 روپے
چیف ایڈیٹر و پبلشر علی رضا لہڑی نے اکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ عصر نو آفس جیل روڈ نزد سینڈیمن ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838004 فیکس نمبر 081-2821634
0333-7833669-0333-787
Daily.asrenau@gmail.com
چیف ایڈیٹر: علی لہڑی

مکہ دفاعی معاہدہ اور مسلم نیٹو کی تشکیل

پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین طے پانے والا سہ ملکی دفاعی معاہدہ بین الاقوامی سطح پر اہم ترین موضوع کے طور پر زیر بحث ہے۔ کئی مسلم ممالک اور ان کی نمائندہ تنظیم او ا?ئی سی نے اس معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ او ا?ئی سی کے سیکرٹری جنرل حسین ابراہیم طہٰ نے اس اہم تزویراتی اقدام کی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدہ اہم پیش رفت اور اسلامی ممالک کی یکجہتی اور چیلنجز کے خلاف مشترکہ عزم کا عکاس ہے۔ یہ معاہدہ خطے اور مسلم دنیا میں امن واستحکام کے لیے کلیدی اہمیت کا حامل ہے اور یہ ایک ایسے بنیادی ستون کی تشکیل کرتا ہے جو بڑھتے ہوئے سکیورٹی چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور رکن ملکوں کے درمیان یکجہتی وتعمیری شراکت داری کو فروغ دیتا ہے۔ اس سلسلے میں حرمین شریفین مذہبی امور کے سربراہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن بن عبدالعزیز السدیس کا کہنا ہے کہ مقدس ماحول میں معاہدے کا طے پانا خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ معاہدے کے حوالے سے بحرین نے کہا ہے کہ معاہدہ تینوں برادر ممالک کی شاندار دفاعی صلاحیتوں اور عسکری مہارت کا اعتراف ہے۔ یمن نے بھی اس معاہدے کی حمایت کا اعلان کیا اور اسے بحیرہ? احمر، خلیج عدن اور باب المندب کی سلامتی کے تناظر میں اہم قرار دیا۔ اسی طرح، ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب میں دفاعی معاہدہ نیٹو ا?رٹیکل پانچ کے اصول کی طرح ہے۔ نیٹو کا ا?رٹیکل پانچ اجتماعی دفاع کا اصول ہے، یعنی ایک رکن پر حملہ سب پر حملہ تصور ہوتا ہے۔ معاہدے کے تحت نیٹو کی طرز پر وزارتی کمیٹی اور سعودی عرب میں جنرل سیکرٹریٹ قائم ہوگا۔ انھوں نے واضح کیا کہ یہ معاہدہ ایران کے خلاف نہیں بلکہ خطے میں تعاون اور سلامتی کے لیے ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ مصر بھی تکنیکی معاملات حل ہونے کے بعد اس اتحاد میں شامل ہوسکتا ہے۔ ایک طرف مسلم دنیا کے تین اہم ترین ارکان کے مابین طے پانے والے دفاعی معاہدے کو خطے میں استحکام کی نوید قرار دیا جا رہا ہے تو دوسری جانب امریکی سینیٹرز نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران کے خلاف شروع کی گئی غیر قانونی جنگ کے خاتمے کے لیے پھر قرارداد پیش کر دی ہے۔ کولوراڈو کی نمائندگی کرنے والے امریکی سینیٹر جان ہیکن لوپر نے 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ہم نے ابھی ایک قرارداد پیش کی ہے تاکہ صدر ٹرمپ کی ایران کے ساتھ غیر قانونی جنگ کو روکا جا سکے۔ اپنے بیان میں ان کا کہنا تھا کہ امریکی جانیں ضائع ہو چکی ہیں، گیس اور کھاد کی قیمتیں ا?سمان پر پہنچ گئی ہیں جبکہ ہمارے فوجی ذخائر میں بھی نمایاں کمی ا?ئی ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل امریکی سینیٹ نے ایران کے خلاف جنگ روکنے کی قرارداد مسترد کر دی تھی۔ ادھر، ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ دباو? کے سامنے جھکنے والے نہیں لیکن جنگ یا جارحیت کے خواہاں بھی نہیں ہیں۔ اپنے بیان میں ان کا کہنا تھا کہ ایران صرف اپنی دفاعی صلاحیتوں اور سلامتی کا تحفظ کر رہا ہے، اگر ایران کے خلاف دباؤ اور دھمکیاں ختم ہو جائیں تو کشیدگی جاری رکھنے کی کوئی وجہ نہیں رہے گی۔ مسعود پزشکیان نے مزید کہا کہ مذاکرات کے ذریعے ایران لبنان میں جنگ روکنے، ناکہ بندی ختم کروانے اور بعض پابندیوں میں نرمی کروانے میں کامیاب رہا۔ ایرانی صدر کا کہنا ہے کہ کچھ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم جنگ کریں، یہی اسرائیل بھی چاہتا ہے تاکہ ہمیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جا سکے، ہم سرینڈر نہیں کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ امریکا ایران پر حملوں کے لیے خطے کے ممالک کی سرزمین استعمال کر رہا ہے، ہم اس کے خلاف اپنا دفاع کریں گے۔ ایران اپنے حقوق کے حصول اور تنازعات حل کے لیے جنگ کی بجائے مذاکرات اور سفارتکاری کو ترجیح دیتا ہے۔ ایرانی صدر کے علاوہ دیگر اہم عہدیداران بھی مذاکرات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جنگ بندی کی طرف ا?نے کا عندیہ دے رہے ہیں۔ خوش ا?ئند بات یہ ہے کہ امریکا کے چیئرمین جوائنٹ چیفس ا?ف سٹاف جنرل ڈین کین نے بھی صدر ٹرمپ کو ایران جنگ سے نکلنے کا مشورہ دیا ہے۔ امریکی ٹی وی کے مطابق، جنرل ڈین کین ایران جنگ سے باہر نکلنے کا رستہ تلاش کر رہے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک جنگ بڑھانے کے فوجی ا?پشن کا نتیجہ الٹا نکلنے کا خدشہ ہے اور محض فضائی طاقت کی بنیاد پر یہ جنگ نہیں جیتی جا سکتی۔ جنگ بڑھانے کے خلاف سی ا?ئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلیف، وزیر خارجہ مارکو روبیو اور نائب صدر جے ڈی وینس سے بھی اپنی تشویش کا اظہار کر چکے ہیں اور ساتھ ہی جنگ ختم کرنے کے امکانات ڈھونڈنے کا ذکر کر چکے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، صدر ٹرمپ ایران میں زمینی فوج بھیجنے کے مخالف ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ فضائی حملوں سے ایران کو معاہدے پر ا?مادہ کیا جا سکتا ہے تاہم جنرل کین سمیت کئی دیگر کے نزدیک ایسا نہیں ہوگا بلکہ دیگر ا?پشنز اختیار کیے جانے چاہئیں۔ یہ ایک افسوس ناک بات ہے کہ امریکا اور ایران کے مابین کشیدگی صرف اس خطے ہی نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلسل پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ اس کشیدگی کے دوران ایران نے جہاں سعودی عرب سمیت مختلف خلیجی ممالک میں موجود امریکی تنصیبات اور فوجی اڈوں کا نشانہ بنایا وہیں ان ملکوں کے انفراسٹرکچر پر بھی حملے کیے گئے جن کا کوئی بھی جواز ہرگز قابلِ قبول نہیں ہوسکتا۔ اسی تناظر میں بعض حلقوں کی طرف سے یہ کہا جا رہا ہے

سوشل میڈیا کے عہد میں قانون، اخلاق اور صحافت کا امتحان

میاں محمد ندیم

کسی بھی جمہوری معاشرے کی اصل طاقت صرف اس کے آئینی ادارے، پارلیمان یا عدالتی نظام نہیں ہوتے بلکہ وہ فکری آزادی ہوتی ہے جو شہریوں کو اختلاف رائے، سوال اٹھانے اور حقائق سامنے لانے کا حوصلہ دیتی ہے۔ آزادی اظہار اسی فکری آزادی کا بنیادی ستون ہے۔ یہی وہ حق ہے جس نے دنیا بھر میں آمریتوں کو چیلنج کیا، انسانی حقوق کی تحریکوں کو قوت بخشی، کرپشن کو بے نقاب کیا اور صحافت کو عوام کی آواز بننے کا موقع فراہم کیا۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے آئین سے لے کر اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور تک، اظہار رائے کو بنیادی انسانی حق تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن ہر حق کی طرح آزادی اظہار بھی ایک ایسی نعمت ہے جس کے ساتھ ذمہ داری، دیانت اور قانون کی پابندی لازم ہے۔ دنیا میں کوئی بھی مہذب معاشرہ ایسی آزادی کا تصور پیش نہیں کرتا جو دوسروں کی عزت، ساکھ، نجی زندگی یا انصاف کے تقاضوں کو پامال کرنے کی اجازت دے۔

جب اظہار رائے تحقیق سے محروم، جذبات سے مغلوب اور اخلاقی حدود سے بے نیاز ہو جائے تو وہ آزادی نہیں رہتی بلکہ معاشرتی انتشار، کردارکشی اور بے یقینی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ ڈیجیٹل انقلاب نے اس بحث کو پہلے سے کہیں زیادہ اہم بنا دیا ہے۔ چند برس قبل تک خبر کی اشاعت ایک طویل صحافتی عمل سے گزرتی تھی۔ رپورٹر معلومات جمع کرتا، مدیر اس کی جانچ کرتا، متعلقہ فریق کا موقف لیا جاتا، حقائق کی تصدیق ہوتی اور پھر خبر عوام تک پہنچتی تھی۔ اس عمل میں وقت ضرور لگتا تھا، لیکن اسی تاخیر میں خبر کی ساکھ اور صحافت کا وقار پوشیدہ تھا۔ آج صورت حال یکسر بدل چکی ہے۔ ایک اسمارٹ فون، سوشل میڈیا کا ایک اکاؤنٹ اور چند لمحوں کی ویڈیو کسی بھی فرد کو دنیا کے سب سے بڑے نشریاتی پلیٹ فارم کا مالک بنا دیتی ہے۔ معلومات کی یہ تیز رفتار ترسیل بلاشبہ ایک بڑی نعمت ہے، لیکن اس کے ساتھ ایک بڑا

خطرہ بھی وابستہ ہے۔ اب خبر اور افواہ، تحقیق اور قیاس، صحافت اور پروپیگنڈا، حقیقت اور مصنوعی مواد کے درمیان فاصلہ تیزی سے کم ہوتا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ڈیپ فیک ویڈیوز، مصنوعی آوازیں، کمپیوٹر سے تیار کردہ تصاویر اور خودکار سوشل میڈیا مہمات اس قدر حقیقت سے قریب دکھائی دیتی ہیں کہ ایک عام صارف کے لیے اصل اور جعلی میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ کئی ممالک میں انتخابی عمل، قومی سلامتی، عدالتی کارروائیوں اور سماجی ہم آہنگی تک ان ٹیکنالوجیز کے اثرات محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام متحدہ، یورپی یونین اور متعدد جمہوری ریاستیں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی ذمہ داری اور مصنوعی ذہانت کے ضابطہ? اخلاق پر مسلسل قانون سازی کر رہی ہیں۔ بدقسمتی سے پاکستان میں سوشل میڈیا کے استعمال کا ایک ایسا رجحان بھی تیزی سے فروغ پا رہا ہے جس میں کسی بھی الزام کی صداقت سے زیادہ اس کی وائرل ہونے کی

صلاحیت اہم سمجھی جاتی ہے۔ چند منٹوں میں لاکھوں افراد تک پہنچنے والی ایک ویڈیو یا پوسٹ رائے عامہ کو اس قدر متاثر کر دیتی ہے کہ بعد میں سامنے آنے والے حقائق بھی اکثر اس تاثر کو مکمل طور پر ختم نہیں کر پاتے۔ یوں بعض اوقات عدالتوں کے فیصلے آنے سے پہلے ہی سوشل میڈیا کی غیر رسمی عدالت اپنا فیصلہ سنا چکی ہوتی ہے۔ یہ طرز عمل صرف افراد کے لیے نقصان دہ نہیں بلکہ ریاستی اداروں، عدالتی نظام اور صحافت کی ساکھ کے لیے بھی خطرہ بن چکا ہے۔ قانون کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ہر شخص کو صفائی کا پورا موقع ملے، ہر الزام کی غیر جانبدارانہ تحقیق ہو اور فیصلہ صرف شواہد کی بنیاد پر کیا جائے، نہ کہ عوامی جذبات یا سوشل میڈیا کے دباو? پر۔ یہی اصول ایک مہذب ریاست کو ہجوم کے انصاف سے ممتاز کرتا ہے۔ ایک صحافی کی حیثیت سے دو دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط اپنے پیشہ ورانہ سفر میں، میں نے ہمیشہ آزاد ہوں کہ سچ بولنے والی آوازوں کو دبانا کسی بھی جمہوری معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے، لیکن اتنا ہی مضبوط یقین اس بات پر بھی ہے

شاہ غلام قادر: مسئلہ کشمیر کے مؤثر سفیر

وقار ملک

آزاد جموں و کشمیر کی سیاست میں شاہ غلام قادر ایک ایسا نام ہیں جنہیں سیاسی بصیرت، وقار، شائستگی، جرات اظہار اور قومی معاملات پر دوٹوک مؤقف کی وجہ سے نمایاں مقام حاصل ہے۔ ان کی شخصیت صرف آزاد کشمیر تک محدود نہیں بلکہ پاکستان، یورپ اور دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم کشمیریوں اور پاکستانیوں کے درمیان بھی عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔

شاہ غلام قادر نے اپنی پوری سیاسی زندگی میں مسئلہ کشمیر کو ہمیشہ اولین ترجیح دی۔ انہوں نے دنیا کے مختلف ممالک میں منعقد ہونے والی سینکڑوں کانفرنسوں، سیمینارز اور بین الاقوامی اجلاسوں میں شرکت کرتے ہوئے کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت، پاکستان کے اصولی مؤقف اور خطے میں امن کے قیام کے لیے مؤثر انداز میں آواز بلند کی۔ ان کی تقاریر مدلل، باوقار اور سفارتی آداب سے بھرپور ہوتی ہیں، جس کے باعث انہیں مختلف بین الاقوامی فورمز پر بھی توجہ اور پذیرائی حاصل ہوئی۔

اوورسیز پاکستانیوں اور کشمیریوں کے ساتھ شاہ غلام قادر کا تعلق ہمیشہ مضبوط اور گہرا رہا ہے۔ وہ بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں کو وطن کے ساتھ جوڑنے، پاکستان کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں پیش کرنے کے لیے مسلسل سرگرم رہے ہیں۔ ان کے حامیوں کے مطابق، پاکستان کا مقدمہ دلیل، شائستگی اور وقار کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کرنے کا فن شاہ غلام قادر بخوبی جانتے ہیں مسلم لیگ (ن) کی قیادت، خصوصاً قائد میاں نواز شریف، کے ساتھ ان کی دیرینہ وابستگی اور باہمی اعتماد کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ شاہ غلام قادر نے ہمیشہ مسلم لیگ (ن) کے جمہوری نظریے اور مسئلہ کشمیر پر پارٹی کے مؤقف کی بھرپور ترجمانی کی۔ ان کے قریبی حلقوں کے مطابق، میاں نواز شریف بھی ان کی صلاحیتوں، سیاسی بصیرت اور مسئلہ کشمیر پر ان کے مضبوط مؤقف کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھتے رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ مسئلہ کشمیر پر کشمیری عوام کے حقوق کی حمایت اور خطے میں امن واستحکام کے لیے پرامن جدوجہد کی پالیسی اختیار کی ہے۔

شاہ غلام قادر پاکستان اور اس کے قومی اداروں سے گہری محبت اور احترام رکھتے ہیں۔ بیرونِ ملک اپنے مختلف دوروں کے دوران انہوں نے جس وقار، محبت اور ذمہ داری کے ساتھ پاکستان اور قومی اداروں کا مؤقف پیش کیا، وہ ان کے حامیوں کے نزدیک قابل تقلید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اوورسیز پاکستانی اور کشمیری برادری کی ایک بڑی تعداد انہیں اپنا نمائندہ اور ترجمان تصور کرتی ہے۔ یورپی یونین اور یورپی پارلیمنٹ کے مختلف حلقوں میں بھی شاہ غلام قادر کی پہچان ایک سنجیدہ اور مؤثر سیاسی رہنما کی رہی ہے۔ کشمیر سنٹر برسلز کے فعال دور میں انہوں نے متعدد بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی، جہاں انہوں نے پاکستان اور مسئلہ کشمیر کا مؤقف مدلل انداز میں پیش کیا۔ ان کے قریبی ساتھیوں کے مطابق، یورپی سیاسی شخصیات اور سفارتی حلقوں کے ساتھ ان کے خوشگوار روابط مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے میں معاون ثابت ہوئے۔ یورپی یونین کی مختلف کانفرنسوں میں شاہ غلام قادر نے جس اعتماد، جرات اور مدلل انداز میں مسئلہ کشمیر کے حل کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور بھارتی مؤقف کا جواب دیا، اس نے متعدد بین الاقوامی شرکاء کی توجہ حاصل کی۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ان کی گفتگو کو مختلف سفارتی شخصیات نے سراہا اور ان کی صلاحیتوں کا اعتراف بھی کیا۔ شاہ غلام قادر کی شخصیت کا سب سے نمایاں پہلو ان کی سادگی، متانت، عوامی رابطہ اور قومی سوچ ہے۔ وہ نوجوان نسل کے لیے بھی ایک ایسی مثال ہیں جو جمہوری اقدار، قومی یکجہتی، مسئلہ کشمیر کے پرامن حل اور پاکستان کے روشن تشخص پر یقین رکھتے ہیں اگر اوورسیز پاکستانیوں اور کشمیریوں کے درمیان پاکستان کا وقار مزید بلند کرنا، قومی اداروں کی عزت اور اعتماد کو مضبوط بنانا، مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر زیادہ مؤثر انداز میں اجاگر کرنا اور بیرونِ ملک مقیم پاکستانیوں اور کشمیریوں کو وطن کے مزید قریب لانا حقیقی مقصد ہو تو شاہ غلام قادر جیسی تجربہ کار، باصلاحیت اور باوقار شخصیت ہی ان اہداف کو مؤثر انداز میں حاصل کر سکتی ہے۔ ان کے حامیوں کا ماننا ہے کہ اگر انہیں وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر کی ذمہ داری سونپی جائے تو وہ اپنی سیاسی بصیرت، بین الاقوامی روابط اور سفارتی تجربے کی بدولت ان تمام اہداف کے حصول میں نمایاں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وہ ایک محب وطن پاکستانی اور کشمیری ہیں، اور ان کی قومی وابستگی، مسئلہ کشمیر کے لیے مسلسل جدوجہد اور پاکستان کے مثبت تشخص کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے کی کوششیں ان کی شخصیت کو ممتاز بناتی ہیں شاہ غلام قادر کی سیاسی زندگی اس حقیقت کی عکاسی کرتی ہے کہ قیادت صرف اقتدار کا نام نہیں بلکہ نظریے، کردار، خدمت، بصیرت اور قومی مفاد کے لیے مسلسل جدوجہد کا نام ہے۔ یہی اوصاف انہیں آزاد کشمیر کی سیاست میں ایک منفرد اور قابلِ احترام مقام عطا کرتے ہیں، اور ان کے حامیوں کی نظر میں وہ مستقبل میں بھی مسئلہ کشمیر، اوورسیز کشمیریوں اور پاکستان کے لیے ایک مؤثر آواز ثابت ہو سکتے ہیں میں امن و استحکام کے لیے پرامن جدوجہد کی پالیسی اختیار کی ہے۔

شاہ غلام قادر پاکستان اور اس کے قومی اداروں سے گہری محبت اور احترام رکھتے ہیں۔ بیرونِ ملک اپنے مختلف دوروں کے دوران انہوں نے جس وقار، محبت اور ذمہ داری کے ساتھ پاکستان اور قومی اداروں کا مؤقف پیش کیا، وہ ان کے حامیوں کے نزدیک قابل تقلید ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اوورسیز پاکستانی اور کشمیری برادری کی ایک بڑی تعداد انہیں اپنا نمائندہ اور ترجمان تصور کرتی ہے۔ یورپی یونین اور یورپی پارلیمنٹ کے مختلف حلقوں میں بھی شاہ غلام قادر کی پہچان ایک سنجیدہ اور مؤثر سیاسی رہنما کی رہی ہے

گھر تو آخر اپنا ہے

ناز پروین

اگست کا مہینہ شروع ہوتے ہی در و دیوار سبز ہلالی پرچموں سے سجنا شروع ہو جاتے ہیں۔۔جگہ جگہ سٹال سج جاتے ہیں جس میں ہرے رنگ کے کپڑے بیج جھنڈے ہیٹ ہر چھوٹے بڑے کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہیں۔۔گاڑیوں، موٹر سائیکلوں پر سبز ہلالی پرچم لگا لیا جاتا ہے۔غریب رکشے والے اپنے رکشوں کو بڑے بڑے جھنڈوں سے سجا لیتے ہیں۔خود اپنے گھر میں جہاں بچے ماشاء اللہ اب جوان ہو کر اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں لیکن اب بھی جشن آزادی اسی جوش اور جذبے کے ساتھ مناتے ہیں۔۔جشن آزادی کی اتنی خوشی آخر کیوں۔یوم آزادی کے دن ہر چھوٹے بڑے شہر میں ریلیاں نکلتی ہیں جن میں مرد و خواتین بزرگ بچے سبھی جوش وخروش سے حصہ لیتے ہیں۔ ننھے بچے اپنے چہروں پر سبز ہلالی پرچم پینٹ کرواتے ہیں۔۔اور اب تو پرچم کے ڈیزائن والے کیک بہت مقبول ہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ آزادی ہمیں آسانی سے حاصل نہیں ہوئی۔لاکھوں لوگوں نے اپنے خون سے اس سرزمین کو سینچا، لاکھوں ماؤں نے اپنے بیٹے قربان کیے، بے شمار خاندانوں نے ہجرت، دکھ اور جدائی کی اذیتیں برداشت کیں تاکہ آنے والی نسلیں آزاد فضا میں سانس لے سکیں۔آج ہمارا فرض ہے کہ ہم ان قربانیوں کو کبھی فراموش نہ کریں۔

ہم لائے ہیں طوفان سے کشتی نکال کے
اس ملک کو رکھنا میرے بچو سنبھال کے

ہمیں آزادی حاصل کیے 79 سال ہو چکے ہیں۔۔اس عرصے میں کیا کھویا کیا پایا۔۔یہ سوال بڑا دلگیر ہے۔۔لاکھوں جانوں کی قربانی کے عوض حاصل ہونے والے اس وطن کو ابتداء ہی سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔اس وقت لوگوں کا جذبہ جوان تھا۔مہاجرین کو دل کھول کر خوش آمدید کہا گیا۔۔ان کی آبادکاری کی گئی۔قائداعظم کی ناگہانی وفات اور لیاقت علی خان کے قتل کے بعد ملک ایسی آندھیوں میں گھرا کہ اب تک اس کے اندھیرے چھائے ہیں۔۔سیاسی بساط پر رسہ کشی کی شرمناک داستانیں رقم ہوئیں اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔۔جمہوریت پر متعدد بار شب خون مارا گیا۔ہمارے حکمرانوں کی کوتاہ بینیوں اور زیادتیوں کے نتیجے میں سانحہ مشرقی پاکستان رونما ہوا اور ہمارا مشرقی بازو کٹ گیا۔۔مسئلہ کشمیر انڈیا کے ساتھ تین جنگوں کے بعد بھی حل طلب ہے۔بدقسمتی سے جو بھی عنان حکومت سنبھالتا ہے وہ ذاتی مفاد کے لیے کام کرتا ہے۔ادارے کمزور سے کمزور تر جبکہ شخصیات مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی ہیں۔۔ہم سے دو سال کے بعد آزاد ہونے والے ملک چین نے بے مثال ترقی کرتے ہوئے اس وقت پوری دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔۔جبکہ پاکستان میں اس وقت چالیس فی صد لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔۔۔یعنی ہر سو میں سے چالیس لوگ شدید غربت کا شکار ہیں. مہنگائی بدامنی کے ستائے عوام اچھے دنوں کی راہ تک رہے ہیں۔پاکستان اس وقت دہشت گردی اور بدامنی کے حوالے سے پہلے نمبر پر ہے۔۔بے روزگاری نے نئی نسل کو مجبور کر دیا ہے کہ اپنا وطن چھوڑ کر دوسرے ملکوں کی راہ لیں ۔۔ان سب عوامل کے باوجود وہ کون سا جذبہ ہے جو ہزاروں میل دور ہونے کے باوجود ہمیں اپنے وطن کے لیے تڑپنے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔ناروے اوسلو میں کچھ عزیزوں کے گھر ٹھہرنے کا موقع ملا جو پاکستان سے ہجرت کر کے وہاں جا بسے تھے۔۔ان کے بچے کہنے لگے کہ یہ ہر وقت ٹی وی پر پاکستانی نیوز چینل دیکھتے رہتے ہیں جبکہ اوسلو میں کیا ہو رہا ہے اس سے ان کو کوئی سروکار نہیں۔۔میں نے ان بچوں کو کہا کہ آپ کے والدین کی مٹی میں پاکستان کا خمیر رچا ہے۔ان کا بچپن، حسین یادیں پاکستان سے وابستہ ہیں۔۔۔یہ اپنے وطن کو نہیں بھول سکتے۔۔امریکہ بنگ ہیمپٹن میں مقیم عتیق صدیقی صاحب کے ہاں کچھ دن اپنی فیملی کے ساتھ ٹھہرنے کا موقع ملا۔۔حق میزبانی ادا کرتے ہوئے خوب گھمایا پھرایا۔۔قریبی پہاڑی مقام پر لے گئے۔۔سر سبز جنگل، ٹھنڈی ہوا، خوب صورت نظارے۔۔سیر کراتے ہوئے بولے یہ مقام بہت خوب صورت ہے لیکن اپنی نتھیا گلی کی کیا بات ہے۔۔۔استاد محترم ناصر علی سید کچھ عرصہ ہوا نصف سال سے زائد امریکہ کینیڈا میں مقیم اپنے بچوں کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔۔لیکن اس دوران ان کی تحریروں میں وطن کی یاد رچی بسی رہتی ہے۔

راستے رزق کشادہ کے بہت ہیں ناصر
کوئی اس شہر پشاور سے جدا کیسے ہو

ہزاروں میل دور، مگر دل وطن کے ساتھ۔۔

وطن صرف زمین کا ایک ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ یہ انسان کی پہچان، اس کی شناخت، اس کی یادوں اور اس کے جذبات کا سب سے خوبصورت استعارہ ہوتا ہے۔ انسان چاہے دنیا کے کسی بھی کونے میں جا بسے، کتنی ہی آسائشیں حاصل کر لے، کتنی ہی کامیابیاں سمیٹ لے، لیکن اپنے وطن کی مٹی کی خوشبو، اپنے شہر کی گلیاں، اپنے لوگوں کی محبت اور اپنی دھرتی کی یاد کبھی اس کے دل سے محو نہیں ہوتی۔ یہ مٹی عجیب کشش رکھتی ہے۔ اسی مٹی میں انسان نے پہلا قدم رکھا، اسی فضا میں پہلی سانس لی، اسی سرزمین نے اسے شناخت دی۔ یہی وجہ ہے کہ جب کوئی اپنے وطن سے ہزاروں میل دور بھی ہو، تو قومی پرچم لہراتا دیکھ کر اس کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں، قومی ترانہ سنتے ہی دل فخر سے بھر جاتا ہے

قانون کی حکمرانی اور تعاون کے ذریعے روشن مستقبل کی بنیاد

مضامین

یکم جولائی کو عوامی جمہوریہ چین کا قومی اتحاد اور ترقی کے فروغ کا قانون باضابطہ طور پر نافذ العمل ہوا۔ چین کے امور قومیت کے شعبے میں پہلے بنیادی اور جامع قانون کے طور پر، اس کا نفاذ اور اس کی تمام قومیتی گروہوں کے لیے برابری کو یقینی بنانے، تمام قومیتی گروہوں کے بنیادی مفادات کے تحفظ اور ان کی مشترکہ خوشحالی اور ترقی کو فروغ دینے کے لیے چین کے پختہ عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نے نئے دور میں چین کے قومیتی کام، انسانی حقوق کے تحفظ اور سرحدی علاقوں میں پائیدار استحکام کے لیے قانون کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔

قومیتی اتحاد اور ترقی کے فروغ کے قانون کو نافذ کرنا چینی قوم کی ایک برادری کے طور پر مضبوط احساس پیدا کرنے کے لیے ناگزیر ضرورت ہے۔ چین ایک متحد کثیر القومیت ملک ہے۔ طویل تعاملات، تبادلوں اور انضمام کے ذریعے تمام قومیت کے لوگوں نے مشترکہ طور پر اس متحد کثیر القومی ریاست کی بنیاد رکھی، چینی تاریخ کا ایک شاندار باب لکھا، ایک شاندار چینی ثقافت تخلیق کی، اور ایک عظیم قومی جذبے کو پروان چڑھایا۔ ایک ساتھ، انہوں نے مشترکہ مستقبل کے ساتھ ایک کمیونٹی بنائی ہے جس کی خصوصیات مشترکہ خون کے رشتوں، مشترکہ عقیدے، مشترکہ ثقافت، اقتصادی باہمی انحصار، اور جذباتی تعلق ہے۔ جنرل سیکرٹری شی جن پھنگ نے نشاندہی کی ہے کہ "قومی شناخت کا گہرا احساس قومیتی اتحاد کی بنیاد ہے۔" چینی قوم کے ماضی سے مستقبل تک، روایت سے جدیدیت تک اور تنوع سے اتحاد تک، یہ قانونی حکمرانی کے ذریعے چینی قوم کے ایک کمیونٹی کے طور پر مضبوط احساس پیدا کرنے کے لیے ادارہ جاتی طریقہ کار کو بہتر بناتا ہے۔ یہ تمام نسلی گروہوں کے لوگوں کو ایک مشترکہ مستقبل کے ساتھ ایک کمیونٹی کے تصور کو مضبوطی سے قائم کرنے کے لیے رہنمائی کرتا ہے جس میں تمام نسلی گروہوں کے لیے خوشی اور غم، عزت اور ذلت، زندگی اور موت، اور ایک مشترکہ تقدیر وابستہ ہے، اور ایک دوسرے سے انار کے دانوں کی مانند مضبوطی سے جڑے رہنے کا متقاضی ہے۔

قومیتی اتحاد اور ترقی کے فروغ کے قانون کو نافذ کرنا چینی جدیدیت کو ا? گے بڑھانے کے لیے ایک عملی ضرورت ہے۔ چینی جدیدیت کو ا? گے بڑھانے اور مشترکہ خوشحالی کے حصول میں کسی قومیتی گروہ کو پیچھے نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کمیونسٹ پارٹی ا?ف چائنا (CPC) کی 18 ویں قومی کانگریس کے بعد سے صنعتی تعاون، سرمائے کی سرمایہ کاری، غربت کے خاتمے کے لیے نقل مکانی، اور تعلیمی امداد جیسے پالیسی اقدامات کے ذریعے، نسلی علاقوں میں 31.21 ملین غریب لوگوں کو غربت سے نکالا گیا 420 غربت زدہ کا?نٹیوں کو نسلی امتیاز سے اور 88 فیصد غربت سے نکال دیا گیا ہے۔ چھوٹی ا?بادیوں کو مجموعی طور پر غربت سے نکالا گیا ہے۔ سنکیانگ ایغور خود مختار علاقہ سمیت پانچ خود مختار علاقوں کی مشترکہ جی ڈی پی 2012ء میں 3.25 ٹریلین یوا?ن سے بڑھ کر 2025ء میں 8.66 ٹریلین یوا?ن ہوگئی۔

اسلام ا?باد ایم او یو سے مکہ دفاعی معاہدہ تک

نازیہ مصطفےٰ

عالمی سیاست میں بعض واقعات محض واقعات نہیں رہتے بلکہ وہ کسی ملک کے بدلتے ہوئے کردار کا اعلان بن جاتے ہیں۔ پاکستان کیلئے 2026ء ایسا ہی سال ثابت ہوا ہے۔ ایک طرف اسلام ا?باد نے امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے شعلوں کو بجھا کر دونوں کو مذاکرات کی میز تک لانے اور ایک مفاہمتی سمجھوتے کی بنیاد رکھنے میں اہم کردار ادا کیا تو دوسری طرف مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ایک ایسا دفاعی معاہدہ ہو گیا ہے جس کا مقصد باہمی سلامتی کو مضبوط بنانا اور کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت کو اجتماعی خطرے کے طور پر دیکھنا ہے۔ پہلی نظر میں یہ دونوں الگ الگ سفارتی اور دفاعی واقعات دکھائی دیتے ہیں لیکن ذرا گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو ان کے درمیان ایک مضبوط تعلق اور ربط موجود ہے۔ ایک طرف پاکستان نے جنگ کے بیچ امن کی راہ نکالی تو دوسری طرف وطن عزیز نے امن کے تحفظ کیلئے مشترکہ قوت کا تصور ا?گے بڑھایا ہے اور یہی اسلام ا?باد ایم او یو سے میثاق مکہ تک کے منفرد سفر کا اصل مفہوم ہے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ جب خطرناک مرحلے میں داخل ہوئی تو دونوں جانب سے طاقت کا بھرپور استعمال ہو چکا تھا۔ ایران کو شدید عسکری اور بنیادی ڈھانچے کے نقصانات کا سامنا تھا جبکہ ایران کی جوابی کارروائیوں نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کیلئے بھی صورتحال کو ا?سان نہیں رہنے دیا تھا۔ ا?بنائے ہرمز کی بندش، خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور توانائی کی عالمی قیمتوں پر پڑنے والے اثرات نے معاملے کو صرف دو ملکوں کی جنگ نہیں رہنے دیا تھا۔ ایسے میں ایک سوال پیدا ہوا کہ ا?خر اس خونریز سلسلے کو روکا کیسے جائے؟ یہ وہ وقت تھا جب پاکستان اپنی جغرافیائی حیثیت اور سفارتی روابط کو بروئے کار لایا۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کوششوں نے اس وقت اہمیت اختیار کی جب دونوں فریق اس مقام پر پہنچ چکے تھے جہاں جنگ جاری رکھنا خود ان کیلئے ایک بھاری قیمت بنتا جا رہا تھا۔ پاکستانی کوششوں سے جنگ بندی کے بعد جب امریکی اور ایرانی نمائندے اسلام ا?باد میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے تو یہ اس حقیقت کا اعتراف تھا کہ جنگ کے سب سے تاریک لمحے میں بھی بات چیت کا دروازہ کھولا جا سکتا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور ایرانی مذاکرات کاروں کے درمیان طویل مذاکرات نے ثابت کیا کہ پاکستان محض جنگ سے متاثر ہونے والا ملک نہیں بلکہ بحران کے حل میں کردار ادا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

یہاں ایک سوال بار بار اٹھایا گیا کہ اگر بعد میں امریکہ اور ایران اپنے درمیان طے ہونے والے سمجھوتے کی پاسداری نہ کر سکے تو کیا اس کا ذمہ دار پاکستان ہوگا؟ میرے نزدیک اس سوال کا جواب نفی میں ہے کیونکہ ثالث اس وقت تک کسی معاہدے کا ضامن نہیں ہوتا جب تک فریقین اسے ایسا اختیار نہ دے دیں۔ ثالث کا کام لڑنے والوں کو میز تک لانا، رابطے کا راستہ کھولنا، غلط فہمیوں کو کم کرنا اور بات چیت کا موقع پیدا کرنا ہوتا ہے۔ اس کے بعد معاہدے پر قائم رہنا یا اس سے انحراف کرنا خود فریقین کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پاکستان نے اپنا کام کیا۔ اس نے رابطے کرائے، ماحول بنایا، مذاکرات کی میزبانی کی اور دونوں فریقوں کو اس مقام تک پہنچایا جہاں وہ ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ سکے۔ اگر بعد میں ان کے اپنے مفادات، داخلی سیاست یا بدلتے ہوئے حالات نے انہیں دوبارہ ایک دوسرے کید پر ڈالنا سفارت کاری کی بنیادی حقیقتوں سے ا?نکھیں چرانے کے مترادف ہے۔

* مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ *

نصرت جاوید

مکہ کی سرزمین نے تاریخ میں بے شمار ایسے لمحے دیکھے ہیں جنہوں نے صرف ریاستوں کی نہیں، پوری تہذیبوں کی سمت بدل دی۔ اس بار بھی خبر محض چند دستخطوں کی نہیں، بلکہ ایک ایسے سوال کی ہے جو پورے عالمِ اسلام کے دروازے پر دستک دے رہا ہے: کیا مسلمان ممالک آخرکار اپنی سلامتی کی ذمہ داری خود اٹھانے کے لیے سنجیدہ ہو چکے ہیں، یا یہ بھی سفارتی بیانات کی وہی روشن سطر ہے جو وقت کی گرد میں دھندلا جاتی ہے؟ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ہونے والا "مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ" اسی سوال کو نئے تناظر میں ہمارے سامنے لے آیا ہے، جہاں امید، احتیاط، طاقت اور حقیقت پسندی ایک ہی میز پر بیٹھی دکھائی دیتی ہیں۔

بین الاقوامی تعلقات میں اجتماعی دفاع (Defens Collective) کا تصور نیا نہیں۔ دنیا کی سب سے نمایاں مثال نیٹو (NATO) ہے، جہاں آرٹیکل 5 کے تحت ایک رکن پر حملہ تمام ارکان پر حملہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر مکہ معاہدہ بھی اسی نوعیت کی ذمہ داریوں پر مبنی ہے تو مسلم دنیا میں پہلی مرتبہ ایک ایسا دفاعی ڈھانچہ سامنے آ سکتا ہے جو صرف بیانات سے آگے بڑھ کر عملی عسکری تعاون کی بنیاد بنے۔

پاکستان، سعودی عرب اور ترکی تینوں اپنی اپنی حیثیت میں اسلامی دنیا کے اہم ستون ہیں۔ پاکستان ایٹمی صلاحیت، پیشہ ور فوج اور جغرافیائی اہمیت رکھتا ہے۔ سعودی عرب توانائی کی عالمی طاقت، اقتصادی مرکز اور حرمین شریفین کا محافظ ہے۔ ترکی جدید دفاعی صنعت، ڈرون ٹیکنالوجی اور نیٹو کی رکنیت کے باعث منفرد مقام رکھتا ہے۔ اگر یہ تینوں ممالک اپنی صلاحیتوں کو یکجا کر دیں تو ایک مضبوط علاقائی دفاعی بلاک وجود میں آ سکتا ہے۔ اس معاہدے کی ایک اہم جہت دفاعی اتحاد سے زیادہ اسٹریٹجک ڈیٹرنس (Strategic Deterrence) ہے۔ جب کسی ممکنہ جارح کو معلوم ہو کہ ایک ملک پر حملہ دراصل تین ریاستوں کے ساتھ تصادم بن جائے گا تو جنگ کے امکانات خود بخود کم ہو سکتے ہیں۔ یہی فلسفہ اجتماعی دفاعی معاہدوں کی بنیاد سمجھا جاتا ہے۔

پاکستان کے لیے یہ معاہدہ خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ ملک کئی دہائیوں سے دہشت گردی، سرحدی کشیدگی اور پیچیدہ علاقائی حالات کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ایسے ماحول میں دفاعی تعاون پاکستان کی سفارتی قوت میں اضافہ کر سکتا ہے۔ مزید یہ کہ ترکی اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی تعلقات پہلے ہی موجود ہیں، اس معاہدے سے ان تعلقات کو باضابطہ قانونی اور سیاسی شکل مل سکتی ہے۔

سعودی عرب کے نقطہ? نظر سے دیکھا جائے تو مشرقِ وسطیٰ مسلسل غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ ایران، اسرائیل، یمن، بحیرہ احمر اور خلیج کے تنازعات نے خطے کو حساس بنا رکھا ہے۔ ایسے حالات میں ایک مضبوط دفاعی شراکت داری سعودی عرب کو علاقائی سلامتی کے لیے اضافی اعتماد فراہم کر سکتی ہے۔

ترکی کی خارجہ پالیسی گزشتہ چند برسوں سے زیادہ خودمختار اور فعال ہوتی جا رہی ہے۔ شام، لیبیا، آذربائیجان اور بحیرہ روم کے معاملات میں ترکی نے اپنی عسکری اور سفارتی صلاحیت کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی اتحاد ترکی کو اسلامی دنیا میں مزید مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کر سکتا ہے۔ اس معاہدے کے کئی مثبت پہلو سامنے آ سکتے ہیں۔ مشترکہ فوجی مشقیں، انٹیلی جنس کا تبادلہ، دفاعی ٹیکنالوجی میں تعاون، انسداد دہشت گردی، سائبر سیکیورٹی، دفاعی صنعت میں سرمایہ کاری اور مشترکہ تربیتی پروگرام اس اتحاد کو محض سیاسی اعلان کے بجائے عملی قوت بنا سکتے ہیں۔ تاہم ہر معاہدے کی طرح اس کیئبر حملے اور پراکسی جنگ بھی اسی زمرے میں آئیں گے؟ اگر تعریف واضح نہ ہوئی تو عملی مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں۔

وزارت اطلاعات ونشریات
حکومت پاکستان

MAKKAH JOINT DEFENCE AGREEMENT

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ

امن
سلامتی
استحکام

آصف علی زرداری
صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان

میں مکہ مکرمہ میں تاریخی مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ خطے اور اس کے اطراف میں امن، سلامتی اور استحکام کے فروغ میں ایک اہم کردار ادا کرے گا۔

میں اس اہم اقدام کو آگے بڑھانے پر وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، کی قیادت کو سراہتا ہوں۔ ان کی کاوشوں سے ہمارے دیرینہ برادرانہ تعلقات اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید قریبی تعاون کے ایک مضبوط فریم ورک میں ڈھالنے میں مدد ملی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ مکہ معاہدہ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری میں ایک نئے باب کا آغاز کرے گا اور علاقائی امن و استحکام کے لیے ہماری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔

محمد شہباز شریف
وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے اپنے عزیز برادران، عزت مآب ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان اور عزت مآب صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

تین برادر ممالک، جو عقیدے، دوستی اور امن و سلامتی کے مشترکہ عزم کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ حرمین شریفین کے سائے میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ آنے والی نسلوں کے لیے امن کی ڈھال ثابت ہو اور ہمارے تینوں برادر ممالک سمیت پوری امت کے لیے خوشحالی کا ذریعہ بنے۔

میں بالخصوص فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی انتھک کوششوں اور غیر معمولی لگن کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں، جن کی مخلصانہ کاوشوں نے اس عظیم مقصد کی تکمیل میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر
چیف آف آرمی سٹاف۔ چیف آف ڈیفنس فورسز

اقوام عالم نے اس بات کو تسلیم کیا کہ اس خطے میں پاکستان ایک ناقابلِ فراموش حقیقت اور ناقابلِ تسخیر طاقت ہے۔ گزشتہ سال کے دوران پاکستان کے قومی وقار میں بے مثال اضافہ ہوا جس کا اعتراف پوری دنیا کر رہی ہے۔ الحمد للہ آج عالمی ایوانوں اور بین الاقوامی مجالس میں ہماری قیادت کو عزت اور تکریم کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔ آج دنیا میں ہمارے دوستوں کی تعداد ماضی کے تمام ادوار سے کہیں زیادہ ہے

10 مئی 2026 کو جی ایچ کیو میں معرکہ حق (MeH) کی پہلی سالگرہ کے موقع پر چیف آف ڈیفنس فورسز (CDF) کا خطاب

خواجہ آصف
وزیر دفاع

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ پر دستخط کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ ہمارے تینوں برادر ممالک کے درمیان اجتماعی سلامتی، دفاعی تعاون اور تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

یہ معاہدہ تینوں ممالک کے درمیان تاریخی برادرانہ تعلقات، اسلامی یکجہتی اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا مظہر ہے۔

اسحاق ڈار
نائب وزیر اعظم / وزیر خارجہ

میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" پر دستخط کے موقع پر پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ تاریخی معاہدہ ہمارے برادرانہ تعلقات کی گہرائی، مشترکہ اقدار اور امن، سلامتی اور استحکام کے لیے ہمارے مشترکہ عزم کا مظہر ہے۔ میں واضح کرنا چاہتا ہوں کہ مکہ معاہدہ دفاعی نوعیت کا ہے اور کسی بھی ملک کے خلاف نہیں۔ اس کا مقصد بیرونی جارحیت کے خلاف اجتماعی دفاعی صلاحیت اور ردِ جارحیت کی قوت کو مضبوط بنانا، نیز اپنی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور اپنے عوام کے دفاع کی صلاحیت کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، اور دفتر خارجہ پاکستان نے اس تاریخی مکہ معاہدے کو عملی جامہ پہنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے قومی مفادات کے تحفظ اور سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ ہماری اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ان کی قیادت اور بصیرت قابل تحسین ہے۔

ایک پر حملہ تینوں پر حملہ تصور ہوگا

تین برادر ممالک
ایک مشترکہ ڈھال

ایمان سے جڑے
دوستی سے بندھے
امن کے لیے پرعزم

امن، سلامتی اور استحکام
کے لیے ہمارا عزم
غیر متزلزل ہے

اپنی عوام کے لیے متحد
اپنے خطے کے لیے متحد
اپنے مستقبل کے لیے متحد

> ہم خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کیلئے متحد ہیں. یہ تاریخی معاہدہ ہماری خودمختاری کے تحفظ، اپنی عوام کے دفاع اور پوری امت کیلئے فلاح ،امن اور خوشحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

گزشتہ دو روز سے "مکہ باہمی دفاعی معاہدے" (میثاقِ مکہ) کے حوالے سے جاری بحث اور عوامی دلچسپی کے تناظر میں، اس معاہدے سے متعلق درج ذیل پس منظر اور وضاحت سب کے لیے مفید ہو سکتی ہیں

مکہ باہمی دفاعی معاہدہ، جس پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ نے مشترکہ طور پر جمعہ، 7 اگست 2026ء کو مکہ مکرمہ میں دستخط کیے، تینوں ممالک کی قیادت اور عوام کے درمیان گہرے برادرانہ تعلقات کا مظہر ہے۔

میثاقِ مکہ کئی برسوں پر محیط مشاورت، تبادلۂ خیال اور باہمی رابطہ کاری کا ثمر ہے۔ اس کی بنیاد امن و سلامتی کے کثیر الجہتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تعاون کو مزید مستحکم کرنے اور خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے فروغ کی مشترکہ خواہش پر قائم ہے۔

میثاقِ مکہ تینوں ممالک کے مابین، یا ان کے دیگر ممالک اور عالمی و علاقائی تنظیموں کے ساتھ موجود کسی دوطرفہ یا کثیر الجہتی معاہدے کو نہ منسوخ کرتا ہے اور نہ ہی اس کی جگہ لیتا ہے۔

تینوں ممالک میں سے کسی ایک کے خلاف کسی بیرونی قوت کا مسلح حملہ، سب کے خلاف حملہ تصور کیا جائے گا۔ یہ اصول اقوامِ متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت انفرادی اور اجتماعی حق دفاع سے مکمل مطابقت رکھتا ہے۔

میثاقِ مکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا معاہدہ ہے۔ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ اس کا واحد مقصد وسیع تر خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے جاری مشترکہ کوششوں کو مزید تقویت دینا ہے۔

میثاقِ مکہ خطے کے ہر اُس ملک کے لیے کھلا ہے جو اس کے بنیادی اصولوں کی پاسداری اور باہمی اختلافات کو احترام، تعاون اور پُرامن ذرائع سے حل کرنے کا عزم رکھتا ہو۔

میثاقِ مکہ پاکستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصولوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہے۔ پاکستان خطے میں دیرپا امن و استحکام کے لیے تمام برادر ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کا خواہاں ہے۔ ہم تمام تنازعات کے پُرامن حل کی کوششوں کو آگے بڑھانے اور اپنے عوام کے لیے زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی تعمیر کے عزم پر ثابت قدم ہیں۔

PID (I) 1331-D/26

بقیہ عصرِ نو مستونگ 1

دہشتگردی کے ناسور کا خاتمہ ہوگا۔ پیر کو یہاں وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ جمعہ کو مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین دفاعی معاہدہ طے پایا جس پر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان، ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور میں نے دستخط کیے۔ انہوں نے کہا کہ دہائیوں سے پاکستان سعودی عرب کے ساتھ مل کر حرمین شریفین کی حفاظت کا فریضہ نبھاتا رہا ہے، گزشتہ سال اس سلسلے میں باقاعدہ معاہدہ طے پایا تھا، اسی معاہدے کی توسیع ہوئی ہے، تینوں ممالک کے درمیان یہ معاہدہ خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کے لئے ہے، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان بھی دہائیوں پر محیط تعاون موجود ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ دفاعی معاہدہ پہلے سے موجود تعاون کا تسلسل ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کی ذمہ داری پاکستان کے عوام اور افواج کے لئے اہم فریضہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سہ فریقی دفاعی معاہدہ کسی کے خلاف قطعاً جارحیت نہیں، یہ صرف اور صرف دفاعی مقاصد اور خطے کے امن ترقی اور خوشحالی کیلئے ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاہدہ امت مسلمہ کے لئے باعث تقویت ہے۔ وزیراعظم نے سہ فریقی معاہدے کے لئے تا بعض عناصر نے آزاد کشمیر کے حالات جان بوجھ کر خراب کرنے کی کوشش کی، واضح ثبوت موجود ہیں کہ وہ اغیار کے اشاروں پر کام کر رہے تھے۔ الیکشن سے قبل مظفرآباد میں آل پارٹیز کانفرنس جس میں ایک کے سوا تمام جماعتیں موجود تھیں، میں معاملات پر ہر پہلو سے گفتگو ہوئی۔ تجویز دی گئی کہ مہاجرین کی نشستوں کے حوالے سے انتخابات کے بعد نومنتخب اسمبلی میں اپنا مقدمہ لیکر آئیں، جو اکثریت سے آئین و قانون کے مطابق فیصلہ ہوگا اسے قبول کیا جائے گا، تمام باتیں طے ہوگئیں لیکن وہ اڑے رہے، بے جا ضد سے معاملات خراب ہوگئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ مذاکرات کا سلسلہ نئی حکومت کے معرض وجود میں آنے کے بعد آگے بڑھے گا، جو لوگ تلے ہیں کہ صرف خرابی کرنی ہے ان کو انارکی و بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی لیکن جو امن، تحمل اور برداشت کے ساتھ بات چیت کرنا چاہتے ہیں نئی حکومت ان کیلئے موقع فراہم کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ جشن آزادی کی آمد آمد ہے، قوم روایتی اور شایانِ شان طریقے سے جشن آزادی منانے کے لیے بھرپور تیاریاں کر رہی ہے، صوبوں کے ساتھ مل کر 14 اگست بھرپور شان و شوکت کے ساتھ منائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ترقی، امن اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پرعزم ہیں اور پاکستان کو صحیح معنوں میں قائد کا پاکستان بنائیں گے، امانت و دیانت کے ساتھ پاکستان کو دنیا میں اس کا باوقار مقام دلائیں گے۔ وزیراعظم کی ہدایت پر وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کابینہ اجلاس میں جام شہادت نوش کرنے والے بہادر سپوتوں اور اقبال جٹ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کرائی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 2

کا عمل جاری ہے۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق تیسرے مرحلے کے اس انتخابات کے لیے پولنگ کا وقت شام پانچ بجے ختم ہو گیا جس کے بعد پریزائڈنگ افسر نے پولنگ ایجنٹ کے سامنے بیلٹ باکسز کھول دیے اور ووٹوں کی گنتی کا عمل جاری پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمان نے الزام لگایا ہے کہ پولنگ ایجنٹس کو انتخابی عمل کی نگرانی سے روکنا شفاف انتخابات کے منافی ہے، الیکشن کمیشن فوری مداخلت کرے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عمل میں کسی بھی رکاوٹ یا بے ضابطگی کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا، الیکشن کمیشن فوری ازالہ کرے۔ پیپلز پارٹی پنجاب کے جنرل سیکریٹری حسن مرتضیٰ کا پریس کانفرنس میں کہنا تھا کہ آج کے انتخابات پر ہمارے تحفظات ہیں، ایل اے 15 اور 16 میں نو شکایات الیکشن کمیشن کو جمع کروادی ہیں، ہمارے پولنگ اسٹاف کی پولنگ اسٹیشن میں جانے کی اجازت نہیں ملی۔ واضح رہے کہ شیڈول میں تبدیلی کے باعث ڈویژن پونچھ کے 5 اور سدھنوتی کے 2 حلقوں میں انتخابات پہلے ہی مؤخر کر دیے گئے تھے۔ انتخابی دنگل میں مسلم کانفرنس کے سربراہ اور سابق وزیراعظم آزاد کشمیر سردار عتیق احمد خان، وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل راٹھور اور آزاد پی پی کے سربراہ اور سابق وزیراعظم سردار تنویر الیاس نے حصہ لیا۔ چیف الیکشن کمشنر کی رپورٹ کے مطابق مجموعی طور پر 4 لاکھ 60 ہزار ووٹرز کا اندراج ہے۔ انتخابی عمل کے نگرانی اور پولنگ کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے چاروں حلقوں میں سکیورٹی کے انتہائی سخت انتظامات کیے گئے۔ آزاد کشمیر انتخابات کے پہلے مرحلے میں میرپور ڈویژن کی 13 نشستوں پر پولنگ ہوئی تھی جس میں مسلم لیگ ن نے 9 نشستوں پر اپنا قبضہ جمایا تھا جبکہ پیپلز پارٹی نے 4 نشستیں حاصل کی تھیں۔ دوسرے مرحلے میں مظفرآباد ڈویژن کی 9 اور مہاجرین کی 12 نشستوں پر ووٹنگ ہوئی جس میں مسلم لیگ ن 15 نشستیں جیتنے میں کامیاب رہی جبکہ پیپلز پارٹی نے 6 نشستیں حاصل کیں۔ اب تک آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی مجموعی 45 نشستوں میں سے مسلم لیگ ن 24 نشستوں کے ساتھ سب سے آگے ہے جبکہ پیپلز پارٹی 10 نشستیں حاصل کر کے دوسرے نمبر پر ہے۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی انتخابات کے تیسرے مرحلے میں پولنگ کا وقت ختم ہو گیا، جس کے بعد ووٹوں کی گنتی کا عمل جاری ہے، جس کے ساتھ ہی نتائج آنے کا سلسلہ بھی ایل اے 16 باغ 3: حلقہ ایل اے 16 باغ 3 کے 186 پولنگ اسٹیشنز میں سے 84 کے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج آ گئے جس کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے سردار میر اکبر خان 9243 ووٹوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں جبکہ پیپلز پارٹی کے سردار قمر زمان خان 7144 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر ہیں۔ ایل اے 17 باغ 4: ایل اے 17 باغ 4 کے 199 پولنگ اسٹیشنز میں سے 2 کے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج آ گئے جس کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے چوہدری محسن عزیز 443 ووٹ لے کر پہلے نمبر پر ہیں جبکہ پیپلز پارٹی کے راجہ فیصل ممتاز راٹھور 344 ووٹوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ خیال رہے کہ انتخابات کے پہلے مرحلے میں میرپور ڈویژن کی 13 میں سے 9 نشستوں پر ن لیگ کامیاب ہوئی تھی جبکہ پیپلز پارٹی 4 نشستوں پر کامیاب ہوئی تھی۔ اسی طرح دوسرے مرحلے میں مظفرآباد ڈویژن کی 9 اور مہاجرین کی 12 نشستوں پر ووٹ ڈالے گئے جہاں مسلم لیگ (ن) نے مجموعی طور پر 15 اور پیپلز پارٹی 6 نشستوں پر کامیاب ہوئی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 3

پیغام دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آج سے اناسی برس قبل اسی روز بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح ﷫ نے پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے مستقبل کے حوالے سے اپنا وژن واضح کیا تھا۔ قائداعظم ﷫ کے الفاظ آج بھی ہماری ریاست کی روح اور اساس کے حوالے سے ہماری رہنمائی کرتے ہیں، ہماری دستور ساز اسمبلی نے تقریباً ایک چوتھائی صدی بعد 1973ء میں ملک کا پہلا آئین قومی اتفاق رائے سے تشکیل دیا، جس میں بانی پاکستان کی جانب سے آج سے 79 برس قبل، قیام پاکستان کے باضابطہ اعلان سے محض تین روز قبل کی گئی اس تقریر کے رہنما اصولوں کو مؤثر طور پر شامل کیا گیا۔ قائداعظم نے فرمایا کہ آپ آزاد ہیں، آپ آزاد ہیں کہ اپنے مندروں میں جائیں، آپ آزاد ہیں کہ اپنی مساجد میں جائیں یا ریاست پاکستان میں کسی بھی دوسری عبادت گاہ میں جائیں۔ آپ کا تعلق کسی بھی مذہب، ذات یا عقیدے سے ہو، اس کا ریاست کے امور سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم اس بنیادی اصول کے ساتھ آغاز کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک ریاست کے شہری اور برابر کے شہری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وژن کو 1973ء کے آئین میں شامل کیا گیا، جو ہمارے قومی رہنماؤں نے شہید ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں تشکیل دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مذہبی اقلیتوں نے جنگوں اور تنازعات، صحت، تعلیم اور زندگی کے دیگر شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں اور آج بھی اپنے دیگر ہم وطنوں کے ساتھ مل کر ملک کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم ان کی قومی خدمات، حب الوطنی اور ملک کی جامع ترقی و خوشحالی میں ان کے نمایاں کردار پر فخر کرتی ہے، یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک مضبوط، پرامن اور مستحکم ریاست کی بنیاد صرف معاشی ترقی پر نہیں بلکہ انصاف، مساوات، باہمی احترام اور انسانی وقار کے تحفظ پر قائم ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی حقیقی طاقت اس کے عوام میں ہے، جو اپنے مذہبی، ثقافتی اور روایتی اختلافات کو پس پشت ڈالتے ہوئے ایک قومی پرچم تلے متحد ہیں، میرا یقین ہے کہ مذہب یا عقیدے سے قطع نظر، ہر شہری کو ریاست کے سامنے مساوی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بانی قوم قائداعظم محمد علی جناح ﷫ نے مختلف مواقع پر مذہبی آزادی اور اقلیتوں کے تحفظ پر زور دیا۔ پاکستان کا آئین بنیادی حقوق، مذہبی آزادی اور قانون کے تحت مساوی تحفظ کی ضمانت دیتا ہے، ان آئینی اصولوں کی پاسداری صرف ریاست کی ذمہ داری ہی نہیں بلکہ ایک مضبوط اور منصفانہ معاشرے کی تعمیر کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اقلیتی برادریوں نے قومی زندگی کے مختلف شعبوں، بشمول تعلیم، صحت، قانون، کاروبار، فنون، کھیل، تحقیق، سماجی خدمات اور ملک کے دفاع میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ ان کی کامیابیاں اس امر کا ثبوت ہیں کہ ملک کی ترقی میں ہر پاکستانی کا کردار یکساں طور پر اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام مذہبی رہنماؤں، تعلیمی اداروں، ذرائع ابلاغ، سول سوسائٹی اور ریاستی اداروں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ایسے سماجی ماحول کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں جہاں ہر شہری کے عقیدے، شناخت اور انسانی وقار کا احترام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن اس عزم کی تجدید کرتا ہے کہ ہم پاکستان کو ایسا ملک بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے جہاں انصاف، مساوات، رواداری اور انسانیت کی خدمت نمایاں اقدار ہوں۔ ہمیں اس امر کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہماری آنے والی نسلوں کو ایسا پاکستان ورثے میں ملے جو امن، ترقی، استحکام اور باہمی احترام کے لیے ایک روشن مثال ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کی تمام اقلیتی برادریوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، قوم کی تعمیر میں ان کی خدمات کو سراہتا ہوں اور ان کی خوش حالی، فلاح و بہبود، سلامتی اور مسلسل کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کو انصاف، امن اور ہم آہنگی کا گہوارہ بنائے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 4

ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم کیچ میر جیئر بیار خان ڈوکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 5

ماضی سے نفاذ کے معاملے پر اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے ٹیکس محکمہ کی اپیل مسترد کر دی۔ جسٹس عقیل احمد عباسی نے فیصلہ تحریر کیا۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ "پرانے ٹیکس کیسوں پر نئے جرمانے نہیں لگ سکتے"۔ 30 جون 2002 تک کے ٹیکس تخمینے نئی قانون سازی اور جرمانوں سے محفوظ رہیں گے۔ سپریم کورٹ کے مطابق ٹیکس جرمانہ محض ایک کارروائی نہیں بلکہ اضافی مالی ذمہ داری ہے، اس لیے واضح قانونی اختیار کے بغیر پرانے کیسز پر اسے نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ نئے قانون سے پرانی ٹیکس ذمہ داری بڑھانے کی کوئی بھی کوشش غیر قانونی ہے۔ قانون ماضی میں جا کر نئی مالی ذمہ داری پیدا نہیں کر سکتا۔ پرانے مکمل شدہ ٹیکس معاملات کو دوبارہ نئی ذمہ داری کا شکار نہیں بنایا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے اس فیصلے کے ذریعے ایلی للی کیس میں طے شدہ اصول کو برقرار رکھا جبکہ اسلامک انویسٹمنٹ بینک کیس کے متضاد مؤقف کو ختم کر دیا۔ عدالت نے سابق عدالتی فیصلوں میں موجود قانونی تضاد بھی دور کر دیا۔ فیصلے میں مزید کہا گیا کہ اگر برابر حیثیت کا کوئی بینچ اختلاف کرے تو معاملہ بڑے بینچ کو بھیجا جائے گا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 6

بھی دو روز قیام کریں، تمام حساس آسامیوں پر اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسر اور اہلکار تعینات کیے جائیں۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم کی زیر صدارت ایف بی آر میں جاری اصلاحات پر ہفتہ وار جائزہ اجلاس پیر کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے ایف بی آر اصلاحات پر عملدرآمد مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری برادری کے جاری ٹیکس اصلاحات پر بڑھتے اعتماد کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے حکم دیا کہ چیئرمین ایف بی آر اور سینئر افسران ہر ماہ کراچی کے ساتھ لاہور میں بھی دو روز قیام کریں، ایف بی آر مقررہ ریونیو ہدف کے حصول کے لیے انفورسمنٹ اقدامات تیز کرے۔ وزیراعظم نے ایف بی آر کو سمگلنگ، ٹیکس چوری اور غیر قانونی کاروبار کے خلاف مؤثر انفورسمنٹ جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ایف بی آر کی جانب سے چکوال اور صوابی میں سگریٹ سازی کی غیر قانونی فیکٹریوں کے خلاف اقدامات کی پذیرائی کی۔ وزیراعظم نے ایف بی آر کو تمام حساس پوسٹوں اور محکموں میں اچھی شہرت کے حامل اور ایماندار افسروں اور اہلکاروں کی تعیناتی کی ہدایت کی۔ انہوں نے حکم دیا کہ ان لینڈ ریونیو کے لیے مجوزہ فیس لیس نظام کی بروقت تکمیل اور فیس لیس نظام کا مکمل رول آؤٹ 2027 تک یقینی بنایا جائے۔ وزیراعظم کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ فیس لیس ان لینڈ ریونیو نظام کا پہلا مرحلہ یکم اکتوبر 2026 سے فعال ہوگا، اے آئی اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی فیس لیس نظام ایف بی آر کی حالیہ ڈیجیٹائزیشن اصلاحات کا اہم حصہ ہے، اس نظام میں ٹیکس گوشواروں کے آڈٹ کیلئے ڈیجیٹل فیس لیس آڈٹ ونگ اور اسیسمنٹ کیلئے فیس لیس اسیسمنٹ یونٹ شامل ہیں۔ بریفنگ کے مطابق فیس لیس نظام میں ٹیکس کیسز کا دائرہ اختیار جغرافیائی حدود سے قطع نظر رینڈم بنیادوں پر مختص کیا جائے گا۔ چیئرمین ایف بی آر نے وزیراعظم کی ہدایت پر ہر ماہ کے پہلے ہفتے کراچی میں قیام اور کاروباری برادری سے ملاقاتوں پر بھی بریفنگ دی جس میں بتایا گیا کہ کراچی میں سات بڑے تجارتی اداروں کے نمائندوں سے ملاقاتیں کیں اور ان کے مسائل سنے، کراچی میں قیام کے دوران کاروباری برادری کو درپیش مسائل فوری حل کئے گئے۔ چیئرمین ایف بی آر نے بتایا کہ برآمد کنندگان کے ٹیکس ریفنڈز کے لیے ٹائم باؤنڈ ایس او پیز جاری کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم کو دی گئی بریفنگ کے مطابق چکوال میں غیر قانونی سگریٹ فیکٹری کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کرتے ہوئے فیکٹری سیل کی گئی، غیر قانونی سگریٹ کا ذخیرہ اور مشینری قبضے میں لے لی گئی، صوابی میں بھی غیر قانونی سگریٹ فیکٹری کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزرا اعظم نذیر تارڑ، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، احد خان چیمہ، محمد اورنگزیب، عطاء اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، معاون خصوصی ہارون اختر، گورنر سٹیٹ بینک جمیل احمد اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ افسران شریک تھے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 7

سالانہ 13 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ کے مطابق جولائی میں سب سے زیادہ 91 کروڑ 40 لاکھ ڈالر سعودیہ عرب سے آئے، دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ 73 کروڑ 73 لاکھ ڈالر یو اے ای سے بھیجے گئے۔ برطانیہ سے پاکستانی 55 کروڑ 55 لاکھ ڈالرز بھیج کر تیسرے نمبر پر رہے۔ یورپی یونین سے پاکستانیوں نے 46 کروڑ ڈالرز وطن بھیجے، دیگر خلیجی ممالک سے مجموعی طور پر 33 کروڑ 60 لاکھ ڈالر وطن آئے۔ امریکہ میں مقیم پاکستانیوں نے جولائی میں 32 کروڑ ڈالر وطن بھیجے۔ معاشی ماہرین کے مطابق مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے باوجود ترسیلات زر متاثر نہیں ہوئی، دنیا اور خاص کر خلیجی ممالک سے پاکستانی اپنا سرمایہ بھی منتقل کر رہے ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 8

حسین احمد یوسفزئی اور خالد یوسف چوہدری نے شرکت کی۔ اجلاس میں ملکی سیاسی و آئینی صورتحال سمیت اہم قومی امور پر تفصیلی غور و خوض اور ملک میں جاری سیاسی، معاشی اور سیکورٹی کے بحرانوں اور ان پر حکومتی عدم توجہ پر فکرمندی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس میں قائد حزب اختلاف محمود اچکزئی نے شرکا کی توجہ چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن کے ارکان کی تعیناتی کے حوالے سے حکومتی بے اعتنائی اور آئینی ذمہ داری پوری نہ کرنے کی جانب دلائی اور آگاہ کیا کہ بطور قائد حزب اختلاف انہوں نے نئے چیف الیکشن کمشنر اور ممبران کی تقرری کے آئینی ضابطہ کار پر عمل درآمد اور آئینی پراسس کے آغاز کے لیے وزیراعظم پاکستان کو باقاعدہ خط لکھ دیا ہے۔ اجلاس میں اس امر پر حیرانگی اور تشویش کا اظہار کیا گیا کہ موجودہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران اپنی آئینی مدت کے خاتمہ کے بعد بھی کام جاری رکھے ہوئے ہیں اور وزیراعظم کی جانب سے اب تک نئے ممبران کی تقرری کا آئینی پراسس نہیں شروع کیا گیا۔ اجلاس نے یہ قرارداد کیا کہ تمام برائیوں اور بحرانوں کی جڑ متنازع اور غیر شفاف انتخابات ہیں اور تحریک تحفظ آئین پاکستان سمجھتی ہے کہ صاف، شفاف اور آزادانہ انتخابات کے لیے غیر جانب دار اور خودمختار الیکشن کمیشن کا قیام ناگزیر ہے۔ لہٰذا وزیراعظم اس حوالے سے اپوزیشن لیڈر سے ملاقات کر کے فی الفور اس اہم آئینی پراسس کا آغاز کریں۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان سابق وزیراعظم اور قائد پاکستان تحریک انصاف عمران خان کی صحت کے حوالے سے سامنے آنے والی خبروں پر شدید تشویش کا اظہار کرتی ہے۔ عمران خان محض ایک قیدی نہیں بلکہ کروڑوں پاکستانیوں کے قائد اور راہبر ہیں اور اس وقت ریاستی اداروں کی تحویل میں ہیں۔ گزشتہ ایک سال سے ان کے خاندان کو ملاقات کی اجازت نہ دینا اور ذاتی معالجین تک رسائی سے محروم رکھنا انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت امر ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان خبردار کرتی ہے کہ سابق وزیراعظم عمران خان کی صحت اور سلامتی کی مکمل ذمہ داری ان اداروں پر عائد ہوتی ہے جن کی تحویل میں وہ ہیں۔ عمران خان کی صحت کے حوالے سے کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کی ذمہ داری متعلقہ اداروں پر عائد ہوگی اور سابق وزیراعظم عمران خان کی صحت کے حوالے سے گردش کرنے والی خبروں پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کرتی ہے کہ ان کی ہمشیرگان کو فوری طور پر عمران خان سے ملاقات کی اجازت دی جائے اور ان کے ذاتی معالجین کو بھی ان تک رسائی فراہم کی جائے تاکہ ان کی صحت کے بارے میں حقائق سامنے آسکیں اور انہیں فی الفور الشفا ہسپتال میں ان کے ذاتی معالجین و فیملی کی نگرانی میں مکمل چیک اپ کیا جائے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان عمران خان کی صحت اور رہائی کے معاملے پر پاکستان تحریک انصاف کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور سمجھتی ہے کہ اس اہم قومی و سیاسی مسئلے پر مشترکہ جدوجہد زیادہ مؤثر، نتیجہ خیز اور کارگر ثابت ہوگی۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اس مشترکہ جدوجہد اور مستقبل میں تحریک انصاف کی جانب سے اعلان کیے گئے لانگ مارچ کے حوالے سے بہتر رابطہ کاری انتہائی اہمیت کی حامل ہوگی۔ اتحاد توقع رکھتا ہے کہ تحریک انصاف باقاعدگی سے تحریک تحفظ آئین کی قیادت کو اس حوالے سے آگاہ رکھے گی۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان آزاد کشمیر میں جاری انسانی بحران کے شکار محصور کشمیریوں کے لیے آواز اٹھانے اور ان کی مدد کی کوشش کرنے والے سینیٹر مشتاق احمد خان، ان کے ساتھیوں اور کشمیری مظاہرین کی غیر قانونی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتی ہے۔ تحریک مطالبہ کرتی ہے کہ سینیٹر مشتاق احمد خان، ان کے ساتھیوں اور تمام گرفتار کشمیری مظاہرین کو فی الفور رہا کیا جائے اور آزاد کشمیر میں جاری انسانی بحران کے خاتمے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 9

ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے مکالمہ میں کہا ہے کہ وفاقی حکومت کیا کر رہی ہے؟ آپ کی کوئی دلچسپی نہیں ہے؟ ایسے لگتا ہے وفاقی حکومت کو اس متعلق کوئی دلچسپی نہیں کیا ہو رہا ہے، ہم نے سوچا وفاقی حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی لیکن ایسا نہیں ہوا اس طرح سمری کو رکھ کر بیٹھا تو نہیں جا سکتا، پہلے تو 15 دن کہیں ہوئے تھے اب تو 18 دن گزر چکے ہیں۔ انہوں نے یہ ریمارکس پیر کے روز دیے ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری کی جانب سے سمری منظوری نا ہونے کے خلاف درخواست پر نوٹس جاری کیے گئے۔ عدالت نے وزارت قانون کو بھی کل کے لیے نوٹس جاری کر کے جواب طلب کر لیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے آج منگل تک جواب طلب کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ سمری کس اسٹیج پر رکی ہوئی ہے؟ درخواست گزار لقمان ظفر کی جانب سے زاہد آصف چوہدری نے کیس کی پیروی کی۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے وفاقی حکومت پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل سے مکالمہ کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کیا کر رہی ہے؟ آپ کی کوئی دلچسپی نہیں؟ ایسے لگتا ہے وفاقی حکومت کو اس متعلق کوئی دلچسپی نہیں کیا ہو رہا ہے، ہم نے سوچا وفاقی حکومت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی لیکن ایسا نہیں ہوا۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ سمری کس اسٹیج پر ہے؟ آپ کو کچھ معلوم ہے؟ اس عدلیہ کے ججز کی تعیناتی کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ سندھ اور پشاور ہائیکورٹ کے ججز کی کنفرمیشن بھی جوڈیشل کمیشن نے منظوری دی تھی وہ بھی رک چکی ہے۔ ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ اس طرح سمری کو رکھ کر بیٹھا تو نہیں جا سکتا، پہلے تو 15 دن کہیں ہوئے تھے اب تو 18 دن گزر چکے ہیں۔ وکیل زاہد آصف چوہدری نے دلائل دیے کہ آئین بڑا واضح ہے جب وقت گزر جائے تو کیا ہوگا، صدر اس طرح سمری کو رکھ کر نہیں بیٹھ سکتے۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل راشد حفیظ نے کہا کہ صدر اب تو سمری مسترد بھی نہیں کر سکتے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ صدر کے اختیار کا معاملہ بعد میں دیکھیں گے ابھی وفاقی حکومت تو بتائے اس نے 15 دن گزارنے کے بعد کیا کیا ہے؟ ہمارے اسلام آباد ہائیکورٹ کے نئے تعینات ہونے والے ججز کا معاملہ اٹکا ہوا ہے۔ عدالت نے وفاقی حکومت سے آج منگل تک جواب طلب کرتے ہوئے سماعت ملتوی کر دی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 10

ایجنسی کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے 'اپنا گھر' اسکیم کے تحت درخواست گزاروں کیلئے مختلف بینکوں کی جانب سے 220 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری اور 32 ارب روپے سے زائد کی رقوم جاری ہونے پر بھی بریفنگ لی، جبکہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مشترکہ دفاعی معاہدے کو اہم سفارتی و دفاعی پیش رفت قرار دیتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اجلاس کے آغاز میں کابینہ نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں وزیراعظم محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار اور چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو ان کی مدبرانہ اور دور اندیش قیادت، پاکستان کا عالمی تشخص بلند کرنے اور ملک کے قومی مفادات کے مؤثر دفاع پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔ کابینہ ارکان نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کو بھی اہم سفارتی و دفاعی پیش رفت قرار دیا۔ قرارداد نے اس معاہدے کو امت مسلمہ کے مابین اتحاد و اتفاق کو مزید تقویت دینے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا۔ کابینہ نے نیشنل ہاؤسنگ پالیسی 2026ء اور اس پر عملدرآمد کیلئے ایکشن پلان کی منظوری دے دی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ نیشنل ہاؤسنگ پالیسی قومی و بین الاقوامی ماہرین پر مشتمل ورکنگ گروپ نے تیار کی، جبکہ اس کی تیاری کے دوران وفاقی وزارتوں، صوبائی حکومتوں اور ترقیاتی شراکت داروں سے بھی مشاورت کی گئی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ پالیسی کا بنیادی مقصد تمام شہریوں کے لیے پائیدار، محفوظ اور معیاری رہائش کی فراہمی ہے۔ کابینہ نے ہدایت کی کہ ہاؤسنگ منصوبوں میں زوننگ قوانین کی مکمل پابندی یقینی بنائی جائے اور زمین کے مؤثر استعمال کے لیے عمودی رہائش (Vertical Housing) کو ترجیح دی جائے۔ ساتھ ہی کابینہ نے ہدایت کی کہ انرجی ایفیشنسی کوڈ کو بھی نیشنل ہاؤسنگ پالیسی کا لازمی حصہ بنایا جائے تاکہ نئی تعمیرات توانائی کے مؤثر اور ماحول دوست تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں۔ کابینہ کو وزیراعظم کے 'اپنا گھر' اسکیم کے تحت پیش رفت پر بھی بریفنگ دی گئی۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ اپنے گھر کے خواہشمند درخواست گزاروں کو مختلف بینکوں کی جانب سے 220 ارب روپے کے قرضوں کی منظوری دی جا چکی ہے، جبکہ کامیاب درخواست گزاروں کو 32 ارب روپے سے زائد کی رقوم بھی جاری کی جا چکی ہیں۔ کابینہ نے بورڈ آف انویسٹمنٹ کی جانب سے پیش کی گئی سمری پر پاکستان اور سویڈن کے درمیان 1981ء میں طے پانے والے دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے کے خاتمے کا نوٹس واپس لینے کی منظوری دے دی۔ وزارت انفارمیشن ٹیکنالوجی کی جانب سے کابینہ کو پاکستان انفارمیشن سکیورٹی فریم ورک 2026ء (PISF 2026) کا مسودہ پیش کیا گیا۔ کابینہ کو بتایا گیا کہ یہ فریم ورک CERT Rules 2023ء کے تحت تیار کیا گیا ہے، جس کا مقصد انفارمیشن سکیورٹی کے بنیادی یکساں معیارات کا ایک جامع اور متحد نظام وضع کرنا اور مرکزی نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ کابینہ نے پاکستان انفارمیشن سکیورٹی فریم ورک 2026ء کی منظوری دیتے ہوئے اسے سائبر سکیورٹی کے لیے ایک اہم رہنما دستاویز قرار دیا اور

ہدایت کی کہ اس پر مقررہ مدت کے اندر مؤثر انداز میں عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ وفاقی کابینہ نے 28 جولائی کو منعقدہ کابینہ کمیٹی برائے توانائی (CCoE) کے اجلاس میں لئے گئے فیصلے کی بھی توثیق کی۔ اس فیصلے کے تحت پاکستان آئل ریفائننگ پالیسی 2023 میں مجوزہ ترامیم کی توثیق کی گئی جن کے مطابق آئل ریفائنریز کی اپ گریڈیشن کی جائے گی تاکہ ملکی توانائی کی ضروریات کو بہتر انداز میں پورا کیا جا سکے۔ کابینہ نے 27 جولائی اور 4 اگست کو منعقدہ اقتصادی رابطہ کمیٹی (ECC) کے اجلاسوں میں لئے گئے فیصلوں کی توثیق کی۔ اجلاس میں کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی (CCLC) کے 24 جولائی کو منعقدہ اجلاس میں لیے گئے فیصلوں کی بھی توثیق کی گئی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 11

فروغ دینے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ حکومت زرمبادلہ کے ذخائر میں بہتری، ملکی خودمختار کریڈٹ پروفائل کو مضبوط بنانے اور اقتصادی استحکام و پائیدار ترقی کے لیے طویل مدتی فنانسنگ کے ذرائع تک رسائی پر توجہ دے رہی ہے۔ جاری اعلامیہ کے مطابق وزیر خزانہ نے امریکی ناظم الامور کو اپنے حالیہ دورہ واشنگٹن کے بارے میں آگاہ کیا جہاں انہوں نے امریکی وزیر خزانہ، عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی اعلیٰ انتظامیہ، امریکی انٹرپرینیورز اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے اور پاکستان میں امریکی کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کا خیر مقدم کرتی ہے۔ نٹالی بیکر نے حالیہ علاقائی تنازع اور اس کے معاشی اثرات بالخصوص توانائی کی قیمتوں میں اضافے سے نمٹنے اور اقتصادی و مالیاتی استحکام برقرار رکھنے کے لیے پاکستان کی کوششوں کو سراہا۔ وزیر خزانہ نے بدلتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکومتی اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے حوالے سے حالیہ یومیہ قیمتوں میں نظرثانی کے طریقہ کار کا ذکر کیا جس کا مقصد مقامی قیمتوں کو عالمی مارکیٹ کے حالات سے زیادہ قریب رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مالیاتی نظم و ضبط برقرار رکھنے، زرمبادلہ کے ذخائر مستحکم کرنے، برآمدات کے فروغ اور پائیدار اقتصادی ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے امریکی شراکت داروں کے تعمیری کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری ماحول میں بہتری، ساختی اصلاحات اور برآمدات پر مبنی اقتصادی ترقی کیلئے پرعزم ہے۔ امریکی ناظم الامور نے پاکستان کے اقتصادی اصلاحاتی ایجنڈے کے لیے امریکی حمایت کا اعادہ کیا اور مشکل معاشی حالات کے باوجود معیشت کو مستحکم کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں کو سراہا۔ نٹالی بیکر نے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون مزید مضبوط بنانے میں امریکہ کی مسلسل دلچسپی کا اظہار کیا اور پاکستانی معیشت کے اہم شعبوں میں امریکی کمپنیوں کی مزید شرکت کی خواہش ظاہر کی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 12

ملاقات میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، بالخصوص مائنز و منرلز کے شعبے میں موجود وسیع امکانات، سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور پائیدار معاشی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے موجود مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ، مائنز و منرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مائنز اور منرلز کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، شفافیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے بی بی او آئی ٹی کے کردار کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے قدرتی وسائل کو جدید اور پائیدار طریقوں سے بروئے کار لا کر بلوچستان کو معاشی ترقی اور سرمایہ کاری کا اہم مرکز بنایا جا سکتا ہے۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ مائنز و منرلز سیکٹر میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے شفاف، آسان اور سرمایہ کار دوست طریقہ کار ناگزیر ہے، بلوچستان قدرتی وسائل، خصوصاً معدنیات کے حوالے سے غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے۔ صوبے میں مختلف اقسام کے قیمتی اور اہم معدنی ذخائر موجود ہیں جنہیں جدید ٹیکنالوجی، ذمہ دارانہ سرمایہ کاری اور مؤثر پالیسیوں کے ذریعے معاشی ترقی کے ایک مضبوط ذریعہ میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے، سرمایہ کاروں کو مؤثر سہولیات فراہم کرنے اور مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بلوچستان کے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے آگاہ کرنے کے لیے فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بلوچستان کے معدنی وسائل کی ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ، مقامی آبادی کے مفادات، پائیدار ترقی اور ذمہ دارانہ سرمایہ کاری کے اصولوں کو بھی مدنظر رکھا جائے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 13

ایران کو کوئی خطرہ نہیں، امریکی سکیورٹی کی ناکامی کے بعد خطے میں نئے دفاعی معاہدے ہو رہے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا اسماعیل بقائی نے کہا کہ باہمی معاہدے کی خلاف ورزیاں جاری رہیں تو کوئی بات چیت نہیں ہوگی، امریکی سکیورٹی کی ناکامی کے بعد خطے میں نئے معاہدے ہو رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیسری قوت مداخلت نہ کرے تو آبنائے ہرمز کو کھولا جا سکتا ہے، امریکا مشرق وسطیٰ میں عدم استحکام کا ذمہ دار ہے۔ ترجمان نے کہا کہ خطے کے ممالک ایران کے خلاف اپنی سرزمین استعمال نہ ہونے دیں، نیا علاقائی اتحاد ظاہر کرتا ہے کہ امریکی سکیورٹی گارنٹی قابل اعتبار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ خطے کے ممالک جان گئے ہیں سکیورٹی جھوٹے بروکروں سے خریدی جانے والی کوئی شے نہیں ہے، حقائق پر مبنی اور دشمن کی درست نشاندہی کرنے والا ہر معاہدہ علاقائی سلامتی کے لیے اہم ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ درست حکمت عملی سے خطے میں عدم استحکام کی روک تھام ممکن ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 14

میں اضافے کا امکان ہے۔ اس سلسلے میں بجلی کی قیمتوں میں ردوبدل کے لیے نیپرا میں درخواست دائر کر دی گئی ہے، جس کی منظوری کی صورت میں صارفین پر تقریباً 23 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔ درخواست کے مطابق دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ میں کپیسٹی چارجز کی مد میں 49 ارب 74 کروڑ 60 لاکھ روپے کی وصولی شامل ہے، جبکہ آپریشن اینڈ مینٹیننس اخراجات کی مد میں 4 ارب 95 کروڑ 50 لاکھ روپے وصول کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ دوسری جانب سسٹم کے استعمال کے چارجز کی مد میں 13 ارب 51 کروڑ 70 لاکھ روپے کی کمی بھی درخواست کا حصہ ہے۔ درخواست میں انکریمنٹل پیکج کے تحت بجلی صارفین کو 21 ارب 17 کروڑ روپے سے زائد کی واپسی بھی شامل کی گئی ہے۔ نیپرا کی جانب سے رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی کی ایڈجسٹمنٹ سے متعلق درخواست پر 12 اگست کو سماعت کی جائے گی۔ سماعت کے بعد مجموعی ایڈجسٹمنٹ کا تعین کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں بجلی کی قیمتوں میں اضافے یا کمی کی حتمی صورتحال سامنے آئے گی۔ درخواست میں شامل مختلف مالیاتی ایڈجسٹمنٹس کو مدنظر رکھتے ہوئے مجموعی طور پر بجلی صارفین پر اضافی مالی بوجھ پڑنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ کے الیکٹرک سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین کے لیے ایک روپے 99 پیسے فی یونٹ کی سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ ریلیف کی مدت رواں ماہ ختم ہو جائے گی جس کے بعد ملک بھر کے لئے اگلے ماہ سے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی مہنگی ہونے کا خدشہ ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت ملک بھر کے بجلی صارفین کو جنوری سے مارچ 2026 کی سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی مد میں 67 ارب 17 کروڑ روپے سے زائد کا ریلیف مل رہا ہے تاہم جون 2026 سے جاری اس ایڈجسٹمنٹ کی تین ماہ کی مدت رواں ماہ اگست میں ختم ہو جائے گی جس کے بعد اپریل تا جون 2026 کی ایڈجسٹمنٹ اگلے ماہ سے لاگو ہونے کا امکان ہے۔ اس ایڈجسٹمنٹ کے لیے بجلی تقسیم کار کمپنیوں نے نیپرا میں درخواست جمع کرائی ہے کہ بجلی صارفین پر 23 ارب روپے سے زائد کا بوجھ منتقل کیا جائے جو تقریباً ایک روپے فی یونٹ اضافہ بنتا ہے تاہم سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں کتنا اضافہ ہوگا اس کا فیصلہ نیپرا کرے گا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 15

محمد شہباز شریف سے الوداعی ملاقات کی۔ ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار اور معاون خصوصی طارق فاطمی بھی موجود تھیں۔ وزیراعظم نے قازق سفیر کے ان کے دور سفارت کے دوران پاکستان اور قازقستان کے درمیان تاریخی دوستانہ تعلقات اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے میں اہم خدمات کو سراہا۔ وزیراعظم نے بالخصوص فروری 2026ء میں قازقستان کے صدر قاسم جومارت توکایف کے دورہ پاکستان کو کامیاب بنانے میں سفیر کے کردار کو سراہا جس کے نتیجے میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات اسٹریٹجک شراکت داری کی سطح تک پہنچے۔ وزیراعظم نے صدر توکایف کے لیے نیک خواہشات کا پیغام دیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان قازقستان کے ساتھ کثیر جہتی شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے علاقائی رابطوں کو فروغ دینے، تجارت کے روابط بڑھانے اور توانائی، تعلیم اور عوامی سطح پر روابط سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دی جائے گی۔ سفیر یرژان کستافین نے اپنے دور سفارت کے دوران تعاون اور معاونت پر وزیراعظم کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت پاکستان اور قازقستان کے تعلقات میں مزید پیش رفت جاری رہے گی۔ وزیراعظم نے قازق سفیر کے لیے ان کی آئندہ ذمہ داریوں میں کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 16

مانگ رہا ہے، تاہم امریکا بھی ایران سے جنگی نقصانات کا معاوضہ طلب کرے گا۔ سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکا ایران سے امریکی شہریوں کی ہلاکتوں اور زخمیوں کے معاوضے کا مطالبہ کرے گا، جنرل قاسم سلیمانی کی قیادت میں ہونے والی کارروائیوں سمیت ایرانی حملوں کے متاثرین کو بھی معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ امریکی صدر نے کہا کہ یو ایس ایس کول حملے میں ہلاک ہونے والے افراد کے خاندانوں کو بھی معاوضہ ملنا چاہیے، ایران میں گزشتہ 50 برس کے دوران مارے گئے مظاہرین کے خاندانوں کو بھی معاوضہ دیا جانا چاہیے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران میں گزشتہ پانچ ماہ کے دوران 52 ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 17

خارجہ کے مطابق وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور کویتی وزیر شیخ جراح جابر نے خطے کی صورتحال، بشمول مقبوضہ مشرقی پروشلم، پر تبادلہ خیال کیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس ٹیلیفونک گفتگو کے دوران پاکستان کویت دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی بات چیت ہوئی جبکہ کویتی وزیر خارجہ کے حالیہ دورہ پاکستان کے فالو اپ اور اہم شعبوں میں تعاون و سرمایہ کاری بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور کویتی وزیر خارجہ شیخ جراح جابر نے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 18

موجودگی کی خفیہ اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، کامیاب کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے اہم سرغنہ وزیر ولد جمال سمیت 5 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے 4 موٹر سائیکلیں، مشین گنز، بھاری اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشت گرد تربت کے علاقوں میں مقامی تاجروں اور دیگر شہریوں سے لوٹ مار، بھتہ خوری، اغوا اور دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث تھے۔ علاقے میں فتنہ الہندوستان کے ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز بلوچستان سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 19

'2047' پروگرام کا باضابطہ آغاز کریں گے جس کے تحت ملکی معیشت، ترقی اور مستحکم معاشی گروتھ کیلئے طویل المدتی پروگرام متعارف کرایا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وژن پاکستان 2047 کے تحت نوجوان نسل کو مستحکم معاشی ترقی، خوشحالی اور انوویشن کے مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی پروگرام بھی شامل کئے جائیں گے۔ حکومت نے وزارت منصوبہ بندی کے اڑان پاکستان پلان کو بھی وژن پاکستان 2047 کے مطابق تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، اس سلسلے میں وزیراعظم آفس نے تمام وزارتوں اور متعلقہ اداروں سے وژن پاکستان 2047 کیلئے اہداف طلب کر لئے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وژن پاکستان 2047 کیلئے تمام وزارتوں کو سٹریٹجک اہداف، اصلاحات اور طویل المدتی ترقیاتی ایجنڈا فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ ڈیجیٹل ڈویلپمنٹ، اکنامک ٹرانسفارمیشن، ہیومن کیپیٹل ڈویلپمنٹ اور ٹیکنالوجی سے متعلق اہداف بھی منصوبے کا حصہ ہوں گے۔ وژن پاکستان 2047 میں موسمیاتی پائیداری اور گورننس ریفارمز جیسے اہم شعبوں کے اہداف بھی شامل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 20

ہے۔ اسلام آباد میں ہوئے مذاکرات میں وفاقی حکومت کی جانب سے وزیر مواصلات عبدالعلیم خان، وزیر پیٹرولیم پرویز علی ملک، وزیر پورٹ اینڈ شپنگ اور وزارت خزانہ کے نمائندے نے شرکت کی۔ آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کی جانب سے صدر ملک شہزاد اعوان سمیت اتحاد کے رہنما چوہدری قمر زمان گل، ملک شبیر خان، نثار حسین جعفری، امداد حسین نقوی اور چوہدری اویس مذاکرات میں شریک ہوئے۔ حکومت اور گڈز ٹرانسپورٹرز کے درمیان کامیاب نہیں ہوئے اور ڈیڈلاک برقرار رہا۔ اس حوالے سے آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کے صدر ملک شہزاد اعوان نے مذاکرات کے بعد اپنے بیان میں کہا کہ مذاکرات کے باوجود وفاقی و سندھ حکومت کے ساتھ ڈیڈلاک برقرار ہے، گڈز ٹرانسپورٹرز کے مطالبات پر تاحال کوئی حتمی پیش رفت نہیں ہو سکی، حکومت کے ساتھ مذاکرات کامیاب نہیں ہوئے، جس پر احتجاج جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ جب تک ہمارے مطالبات تسلیم نہیں ہوتے احتجاج ختم نہیں ہوگا، ٹرانسپورٹرز اپنے مطالبات سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے، وفاقی و سندھ حکومت کے نمائندگان سے تفصیلی مذاکرات ہوئے، مذاکرات کے بعد بھی ٹرانسپورٹرز اور حکومت کے درمیان اہم معاملات پر اتفاق نہ ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیڈلاک ختم کرنے کے لیے حکومت کو سنجیدہ اقدامات کرنا ہوں گے، حکومت کی جانب سے یقین دہانیوں کے باوجود عملی پیش رفت سامنے نہیں آئی، گڈز ٹرانسپورٹرز کا احتجاج مطالبات کی منظوری تک جاری رہے گا، ہم اپنے حقوق اور جائز مطالبات کے حصول کے لیے پرامن جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مذاکرات کے دروازے بند نہیں ہوئے لیکن مطالبات پر واضح پیش رفت ضروری ہے، حکومت کو ٹرانسپورٹرز کے مسائل کا فوری اور مستقل حل نکالنا ہوگا، گڈز ٹرانسپورٹ کا احتجاج فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ دریں اثنا آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ اتحاد کے صدر ملک شہزاد اعوان کی پرامن ہڑتال کی کال پر پورٹ قاسم پر موجود تمام ٹرانسپورٹرز نے گاڑیاں کھڑی کر دیں۔ ٹرانسپورٹرز کا کہنا ہے کہ مطالبات کی منظوری تک ہماری پرامن ہڑتال غیر معینہ مدت تک جاری رہے گی۔ ٹرانسپورٹ رہنماؤں کے مطابق کراچی سے چترال تک چھوٹی بڑی مال بردار گاڑیاں سڑکوں پر کھڑی ہیں، مالاکنڈ ڈویژن، دیر چترال ہائی وے، چکدرہ موٹروے اور سوات سمیت مختلف علاقوں میں بھی ٹرانسپورٹ کا پہیہ جام رہا۔ ٹرانسپورٹ رہنماؤں کے مطابق تین روز سے جاری ہڑتال کے باعث سیکڑوں پھلوں اور سبزیوں سے لدی گاڑیاں کھڑی ہیں، جس سے کاروباری سرگرمیاں اور سپلائی متاثر ہو رہی ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 21

کیسے پر مختلف رائے کی صورت میں معاملہ چیف جسٹس کے ذریعے بڑے بینچ کو بھجوایا جائے گا۔ عدالت نے واضح کیا کہ عدالتی نظیر کے اصول کا مقصد قانون میں یقین، تسلسل اور عدالتی ادارے کی ساکھ برقرار رکھنا ہے۔ جسٹس عقیل احمد عباسی کی جانب سے تحریر کردہ تفصیلی فیصلے میں پانچ رکنی لارجر بینچ نے قرار دیا کہ سپریم کورٹ کے ہم مرتبہ بینچ کا سابق فیصلہ نہ صرف کم تعداد والے بینچوں بلکہ مساوی تعداد کے بینچوں کے لیے بھی قابل پابندی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ اگر بعد کا ہم مرتبہ بینچ سابق فیصلے سے اختلاف کرنا چاہے تو وہ خود متضاد فیصلہ نہیں دے سکتا بلکہ چیف جسٹس یا متعلقہ تین رکنی کمیٹی سے بڑے بینچ کی تشکیل کی درخواست کرنا ہوگی۔ عدالت نے قرار دیا کہ عدالتی نظم و ضبط، قانونی یقین اور ادارہ جاتی ساکھ کے لیے عمودی اور افقی دونوں طرح کی عدالتی نظیر پر عمل ضروری ہے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ آئین کے آرٹیکل 189 کے تحت سپریم کورٹ کی جانب سے طے کیا گیا قانونی اصول ملک کی تمام عدالتوں پر لازم ہے تاہم اسی عدالت کے ہم مرتبہ بینچوں کے سابق فیصلوں کی پابندی بھی عدالتی نظم کا بنیادی اصول ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ اگر کسی بعد کے ہم مرتبہ بینچ کو سابق فیصلے میں واضح قانونی غلطی نظر آئے یا قانونی حالات اس حد تک تبدیل ہو چکے ہوں کہ سابق نظیر میں تبدیلی ضروری ہو تو مناسب طریقہ کار کے تحت معاملہ بڑے بینچ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ کمشنر ان لینڈ ریونیو بنام میسرز ایلی للی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ 2009ء کے فیصلے میں اختیار کیا گیا اصول درست تھا جبکہ کمشنر انکم ٹیکس پشاور بنام میسرز اسلامک انویسٹمنٹ بینک لمیٹڈ 2016ء کے فیصلے میں اس کے برعکس اختیار کیا گیا مؤقف عدالتی نظیر کے اصول سے متصادم تھا، اس لیے اسلامک انویسٹمنٹ بینک کا متضاد فیصلہ کالعدم قرار دیتے ہوئے علی للی کا فیصلہ بحال کر دیا گیا۔ فیصلے کے مطابق ایلی للی کیس میں عدالت نے قرار دیا تھا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 1979ء کے تحت مکمل کیے گئے پرانے ٹیکس اسیسمنٹس کو اس منسوخ شدہ قانون کے تحت ہی دیکھا جائے گا جبکہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی نئی دفعات جن میں سیکشن 122(5A) بھی شامل ہے، ماضی کے مکمل شدہ اسیسمنٹس پر سابقہ تاریخ سے لاگو نہیں ہو سکتیں۔ دوسری جانب اسلامک انویسٹمنٹ بینک کیس میں مساوی تعداد کے بینچ نے اس کے برعکس قرار دیا تھا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی بعض مشینی و طریقہ کار سے متعلق دفعات ماضی کے معاملات پر بھی لاگو ہو سکتی ہیں اور ٹیکس حکام کو پرانے اسیسمنٹس پر نظرثانی کا اختیار حاصل ہے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ دونوں فیصلوں میں تضاد نے ماتحت عدالتوں اور فریقین کے لیے قانونی غیر یقینی صورتحال پیدا کی جس کا خاتمہ ضروری تھا موجودہ مقدمے میں ان لینڈ ریونیو حکام نے راولپنڈی کے ایک ٹیکس دہندہ کی جانب سے 1999ء میں تین لاکھ روپے میں خریدی گئی جائیداد سے متعلق ٹیکس کارروائی کی تھی۔ ٹیکس حکام کے مطابق متعلقہ شخص نے سرمایہ کاری کے ذرائع سے متعلق نوٹس کا جواب نہیں دیا، جس پر یکطرفہ اسیسمنٹ کے ذریعے تین لاکھ روپے کی آمدن شامل کرتے ہوئے جرمانہ عائد کیا گیا۔ کمشنر اپیلز نے جرمانہ ختم کر دیا، جبکہ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل اور لاہور ہائیکورٹ، راولپنڈی بینچ نے بھی محکمہ ان لینڈ ریونیو کا مؤقف تسلیم نہیں کیا۔ محکمہ نے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ سپریم کورٹ کے پانچ رکنی لارجر بینچ نے مقدمے میں عدالتی نظیر اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کی متعلقہ دفعات سے متعلق قانونی سوالات کا جائزہ لیتے ہوئے قرار دیا کہ پہلے ہم مرتبہ بینچ کے فیصلے سے انحراف کے لیے لازماً بڑے بینچ کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 22

اسپیکر سردار ایاز صادق سے ممبر یورپین پارلیمنٹ اوندرے دوستال کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات ہوئی۔ ملاقات میں پاکستان اور یورپی یونین کے باہمی تعلقات کے ساتھ ساتھ اہم علاقائی و عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان یورپی یونین کے ساتھ اپنے دوطرفہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان پارلیمانی روابط کو مزید مستحکم بنانا بھی سراہا اور بتایا کہ ویمن پارلیمنٹری کاکس، چائلڈ پارلیمنٹری کاکس اور پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) سیکرٹریٹ کا قیام اہم پارلیمانی اقدامات ہیں جن کے ذریعے خواتین، بچوں کے حقوق اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حوالے سے پارلیمان کا کردار مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ ملاقات کے دوران اسپیکر قومی اسمبلی نے پنجاب میں مختلف شعبوں میں ہونے والی اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات کا ذکر کیا اور کہا کہ صوبے میں اساتذہ کی تربیت، فنی و پیشہ ورانہ تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایاں پیش رفت قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس باصلاحیت اور ہنرمند افرادی قوت کا وسیع ذخیرہ موجود ہے جس سے یورپی یونین استفادہ کر سکتی ہے اور تعلیم، ہنرمند افرادی قوت، تربیت اور روزگار کے شعبوں میں تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان کے امن کے قیام اور خطے میں استحکام کے لیے کردار کو عالمی برادری سراہ رہی ہے۔ پاکستان خطے اور دنیا میں پائیدار امن و استحکام کا خواہاں ہے اور تمام تنازعات کے پرامن حل کے لیے مذاکرات اور سفارتی ذرائع کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے پاکستان کے ایران اور امریکہ کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے لیے ثالثی کے کردار کو امن کے فروغ کے عزم کا عکاس قرار دیا۔ اس موقع پر ممبر یورپین پارلیمنٹ اوندرے دوستال نے پاکستان کی علاقائی امن، پارلیمانی سفارت کاری اور بین الاقوامی تعاون کے لیے کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان دوستانہ اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے پاکستان کے شمالی علاقہ جات کو قدرتی حسن سے مالا مال قرار دیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 23

کنونشن سینٹر شنگھائی میں منعقد ہوگی۔ ایشیا کے معروف ٹیکسٹائل سورسنگ پلیٹ فارم پر ہونے والی ان مشترکہ نمائشوں میں عالمی سپلائرز، مینوفیکچررز، خریداروں اور سورسنگ کے پیشہ ور افراد ملبوسات کے تانے بانے، یارن، فائبر، لوازمات، پرفارمنس ٹیکسٹائل اور پائیدار حل میں جدید ترین ایجادات کی تلاش کے لیے ایک چھت تلے جمع ہوں گے۔ اس سال کے خزاں ایڈیشن کی ایک نمایاں خصوصیت "ایکو ٹیکنالوجی حب" ہے، جس میں نیکسٹ جنریشن کے قدرتی، حیاتیاتی اور ری سائیکل شدہ ٹیکسٹائل سلوشنز پیش کیے جائیں گے۔ یہ حل صنعت کو زیادہ پائیدار مستقبل کی جانب منتقلی میں معاون ثابت ہوں گے۔ سال 2026 کا ایڈیشن بھی کارکردگی پر مبنی ٹیکسٹائل، پائیداری اور ڈیجیٹل تبدیلی پر خصوصی توجہ مرکوز کرے گا، جو ملبوسات کی عالمی صنعت کی بدلتی ہوئی ترجیحات کی عکاسی کرتا ہے۔ انٹرٹیکسٹائل شنگھائی اپیرل فیبرکس 2025 کے خزاں ایڈیشن میں 26 ممالک اور خطوں سے 3,700 سے زائد نمائش کنندگان اور 123 ممالک و خطوں سے ایک لاکھ سے زیادہ خریداروں نے شرکت کی، جبکہ یارن ایکسپو خزاں ایڈیشن میں 16 ممالک اور خطوں سے تقریباً 580 نمائش کنندگان اور 22 ہزار سے زائد شرکا شریک تھے۔ انٹرٹیکسٹائل شنگھائی اپیرل فیبرکس خزاں ایڈیشن 2026 میں پاکستان سے ایز گارڈ نائن، کوہ نور ملز، محمود ٹیکسٹائل ملز اور ڈائمنڈ ڈینم جیسے سپلائرز اعلیٰ معیار کے ملبوساتی کپڑوں کی ایک متنوع رینج نمائش کیلئے پیش کریں گے اور پاکستان کی ٹیکسٹائل مینوفیکچرنگ کی مہارت کو اجاگر کریں گے۔ یارن ایکسپو خزاں ایڈیشن 2026 میں اکیکس انٹرنیشنل، احسان کاٹن پروڈکٹس، این ڈی ٹیکس سورسنگ اور زیامین نسیم ٹریڈ کمپنی شرکت کریں گے اور اعلیٰ معیار کی یارن مصنوعات پیش کریں گے۔ یہ مصنوعات یارن کی تیاری میں پاکستان کی مضبوط صلاحیتوں اور عالمی ٹیکسٹائل کی صنعت میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کریں گی۔ سال 2026 کے خزاں ایڈیشن کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستانی نمائش کنندگان ٹیکسٹائل کی تجارت کے دنیا کے نمایاں ترین پلیٹ فارمز میں سے ایک پر اپنے ٹیکسٹائل اور یارن کے جدید ترین نمونے پیش کرنے، بین الاقوامی خریداروں اور سورسنگ کے ماہرین سے روابط قائم کرنے، موجودہ کاروباری تعلقات کو مستحکم کرنے اور برآمدات کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 24

قیمتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، تاہم آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافے کے باوجود پرائس کنٹرول میکنزم مؤثر دکھائی نہیں دے رہا۔ غریب اور متوسط طبقہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث شدید مالی مشکلات کا شکار ہے، ایسے میں آٹے کی قیمت میں اضافہ ان کے لیے مزید مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق کوئٹہ میں انتظامی امور کے لیے ضلع کو ایسٹ اور ویسٹ میں تقسیم کرنے کے بعد عوام کو ایک اور مشکل کا سامنا ہے۔ مختلف سرکاری امور کے لیے شہریوں کو متعلقہ انتظامی دفتر اور اپنے علاقے کے دائرہ اختیار کا تعین کرنے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں، جبکہ بعض شہریوں کا شکوہ ہے کہ انہیں ایسٹ اور ویسٹ کے انتظامی دائرہ کار کا حوالہ دے کر ایک دفتر سے دوسرے دفتر بھیجا جا رہا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ماضی میں پولیس کے ایریا اور تھانے کی حدود کے معاملے پر عوام کو مشکلات کا سامنا رہتا تھا، اب انتظامی تقسیم کے بعد اسی نوعیت کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمت میں اضافے کا فوری نوٹس لے کر پرائس کنٹرول نظام کو فعال بنایا جائے اور ایسٹ و ویسٹ کی انتظامی تقسیم کے باعث عوام کو درپیش مسائل کے خاتمے کے لیے واضح اور آسان طریقہ کار وضع کیا جائے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 25

منصب سے ٹیلی فونک رابطہ کیا جس میں علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق دونوں رہنماؤں نے خطے میں بدلتی ہوئی صورتحال، امن و استحکام کے فروغ کیلئے جاری کوششوں اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے مکہ جوائنٹ ایکشن ایگریمنٹ کے اہم خدوخال سے ایرانی وزیر خارجہ کو آگاہ کیا اور بتایا کہ مکہ معاہدے کا مقصد اسٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانا اور علاقائی امن و سلامتی کے فروغ میں کردار ادا کرنا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے مکہ معاہدے کے اہم نکات سے آگاہ کرنے پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا شکریہ ادا کیا جبکہ دونوں وزرائے خارجہ نے باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 26

ہے۔ اقلیتیں ملکی معاشرتی ڈھانچے اور قومی شناخت کا اہم حصہ ہیں، ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ہر شہری کے وقار، تحفظ، مساوی حقوق اور ترقی کے یکساں مواقع کو یقینی بنائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارلیمنٹ ہاؤس میں قومی اقلیتی دن کے لئے ان کی خدمات پر خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں اقلیتی برادریوں کو مذہبی آزادی حاصل ہے اور ہمارا مذہب مختلف ہو سکتا ہے تاہم ہمارا وطن پاکستان ہے۔ سینیٹر مولانا عطاء الرحمن نے کہا کہ پاکستان میں تمام شہری برابر ہیں اور کسی کو دوسرے پر برتری حاصل نہیں۔ سینیٹر خلیل طاہر سندھو نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کے 11 اگست کے خطاب کو قومی نصاب اور اہم قومی حوالوں میں شامل کیا جانا چاہئے۔ رکن قومی اسمبلی نوید عامر جیوا نے کہا کہ اقلیتوں کے حقوق کے لئے سید یوسف رضا گیلانی کی خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کے لئے ملازمتوں میں پانچ فیصد کوٹے اور سینیٹ میں ہر صوبے سے اقلیتی نمائندگی کے اقدامات تاریخی اہمیت کے حامل ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ اقلیتیں پاکستان کی برابر کی شہری ہیں اور ملکی ترقی و خوشحالی میں ان کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے ہمیشہ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے آواز بلند کی جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بھی اقلیتی برادریوں کے حقوق کے لئے پرعزم ہیں۔ سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ قومی اقلیتی دن کے حوالے سے پارلیمنٹ ہاؤس میں تقریب کا انعقاد دنیا کے لئے ایک واضح پیغام ہے کہ پاکستان میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے۔ رکن قومی اسمبلی مہیش کمار ملانی نے چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کو قومی اقلیتی دن کو قومی سطح پر اجاگر کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جنرل نشست سے ان کا انتخاب اقلیتی برادری پر سیاسی قیادت کے اعتماد کی علامت ہے۔ وزیر مملکت برائے مذہبی امور کھیل داس کوہستانی نے بھی تقریب کے انعقاد پر چیئرمین سینیٹ کو مبارکباد دی اور کہا کہ پاکستان کے بانی قائداعظم محمد علی جناح کے اصولوں پر عملدرآمد ہی ملک کی ترقی اور استحکام کی ضمانت ہے۔ تقریب میں سینیٹرز طاہر خلیل سندھو، بشریٰ انجم بٹ، فیصل سلیم رحمان، شہادت اعوان، ناصر بٹ، کامران مرتضیٰ، مولانا عطاء الرحمن، سیکرٹری سینیٹ سید حسنین حیدر سمیت سینیٹ سیکرٹریٹ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 27

دی ہے۔ یہ فنانسنگ بالخصوص تنخواہ دار طبقے سمیت پاکستانی خاندانوں کو اپنے گھر کی ملکیت حاصل کرنے میں معاونت فراہم کر رہی ہے۔ میزان بینک نے اپنی ایزی ہوم (Easy Home) ہاؤسنگ فنانسنگ سہولت کے ذریعے 490 خاندانوں کو 100 فیصد شریعہ سے ہم آہنگ فنانسنگ فراہم کرتے ہوئے انہیں اپنے گھر کے حصول کا خواب پورا کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ یہ اہم سنگ میل میزان بینک کی شریعہ سے ہم آہنگ ہاؤسنگ فنانس سہولیات پر صارفین کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور گھر کی ملکیت کو مزید قابل رسائی بنانے کے لیے بینک کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ شفاف، ذمہ دارانہ اور صارف دوست فنانسنگ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ پاکستان کے ممتاز اسلامی بینک کی حیثیت سے میزان بینک جدید، صارفین پر مرکوز اور 100 فیصد شریعہ سے ہم آہنگ مالیاتی حل کے ذریعے گھر کی ملکیت کو مزید قابل رسائی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ ہاؤسنگ فنانس کے شعبے کو مسلسل فروغ دے کر بینک پاکستان کے ہاؤسنگ سیکٹر کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر رہا ہے اور مجموعی معیشت کے لیے طویل مدتی قدر پیدا کرنے میں بھی معاونت کر رہا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 28

ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کی ہے، جو اسی عرصے میں ملک میں آنے والی مجموعی خالص غیر ملکی براہِ راست سرمایہ کاری (FDI) کے 21 ارب ڈالر سے بھی زیادہ ہے۔ او آئی سی سی آئی کی جانب سے جاری کردہ "Contribution of Members to the Economy 2025" رپورٹ کے مطابق، ممبران کی یہ سرمایہ کاری پاکستان کی معیشت میں ان کے طویل المدتی اعتماد، کاروباری سرگرمیوں میں توسیع اور حاصل شدہ منافع کو دوبارہ ملک میں سرمایہ کاری کرنے کے مسلسل رجحان کی عکاسی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2025 کے دوران او آئی سی سی آئی کے ممبران نے پاکستان کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ رکن کمپنیوں نے مجموعی طور پر 13.1 ٹریلین روپے کی مجموعی آمدنی حاصل کی، 42 ٹریلین روپے کے مجموعی اثاثے برقرار رکھے، 615 ارب روپے کے سرمایہ جاتی اخراجات کیے جبکہ حکومت کو لیویز کی مد میں 3.2 ٹریلین روپے ادا کیے۔ یہ اعداد و شمار او آئی سی سی آئی کے ممبران کو پاکستان کے بڑے سرمایہ کاروں، ٹیکس دہندگان اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے والے نمایاں اداروں میں شامل کرتے ہیں۔ رپورٹ میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) میں لسٹڈ او آئی سی سی آئی کے ممبران کی مسلسل مضبوط اور مستحکم کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ 2021 سے 2025 کے دوران ان کمپنیوں کے قبل از ٹیکس منافع (PBT) کی پاکستانی روپے میں اوسط سالانہ شرح نمو (CAGR) 26 فیصد رہی، جو گزشتہ رپورٹنگ مدت میں 35 فیصد تھی۔ رپورٹ کے مطابق اس کمی کی بنیادی وجوہات میں شرح مبادلہ میں اتار چڑھاؤ اور گزشتہ رپورٹنگ مدت کی بلند سطح کا اثر شامل ہے۔ تاہم امریکی ڈالر میں قبل از ٹیکس منافع کی اوسط سالانہ شرح نمو (CAGR) 11 فیصد رہی، جبکہ ٹرن اوور میں پاکستانی روپے کے لحاظ سے 21 فیصد اور امریکی ڈالر کے لحاظ سے 6 فیصد کی اوسط سالانہ شرح نمو ریکارڈ کی گئی۔ او آئی سی سی آئی کی 51 لسٹڈ رکن کمپنیوں پر مبنی یہ تجزیہ مشکل معاشی حالات کے باوجود غیر ملکی سرمایہ کاری سے وابستہ کاروباری اداروں کی مسلسل منافع بخش کارکردگی اور آپریشنل مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے۔ رپورٹ میں او آئی سی سی آئی کے ممبران کی معاشی شراکت میں مختلف شعبوں کے نمایاں کردار کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ او آئی سی سی آئی کے ممبران میں آئل، گیس اور انرجی کے شعبے کا حکومت کو ادا کیے گئے مجموعی محصولات میں 36 فیصد حصہ رہا، جبکہ بینکنگ، انشورنس، فنانس اور لیزنگ کے شعبے نے مجموعی اثاثوں میں 75.6 فیصد اور مجموعی ٹرن اوور میں 25 فیصد حصہ ڈالا۔ اسی طرح ٹیلی کمیونیکیشن کے شعبے کا مجموعی کیپٹل ایکسپینڈیچر (CAPEX) میں حصہ 33 فیصد رہا۔ فوڈ اینڈ کنزیومر پروڈکٹس، کیمیکلز، فارماسیوٹیکلز اینڈ ہیلتھ کیئر، آٹوموبائل، انجینئرنگ، شپنگ اینڈ ایئرلائنز سمیت دیگر شعبوں سے وابستہ کمپنیوں نے بھی نمایاں معاشی کردار ادا کیا، جو پاکستان بھر میں او آئی سی سی آئی کے ممبران کی وسیع البنیاد معاشی موجودگی کو ظاہر کرتا ہے۔ رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے او آئی سی سی آئی کے سیکرٹری جنرل ایم عبدالعلیم نے کہا کہ رپورٹ کے نتائج پاکستان کی طویل مدتی معاشی صلاحیت پر او آئی سی سی آئی کے اراکین کے مسلسل اعتماد کو مزید نمایاں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اراکین نے مشکل معاشی حالات کے باوجود پاکستان میں مسلسل دوبارہ سرمایہ کاری کی، اپنے کاروباری آپریشنز کو توسیع دی اور قومی ترقی میں اپنا کردار جاری رکھا۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران 23 ارب ڈالر سے زائد کی مجموعی سرمایہ کاری پاکستان کے مستقبل پر مضبوط اعتماد کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسیوں میں تسلسل، ریگولیٹری نظام میں استحکام اور کاروبار کے مطابق او آئی سی سی آئی کے

ممبران کی جانب سے مسلسل دوبارہ سرمایہ کاری اس لیے بھی اہم ہے کہ سرمایہ کاروں کو غیر واضح اور غیر مستحکم ٹیکس پالیسی نظام، کاروباری لاگت میں اضافے، پالیسیوں پر غیر مستقل عمل درآمد، ساختی اصلاحات کی ضرورت، سیکیورٹی میں بہتری اور زیادہ شفافیت جیسے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان حالات کے باوجود غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے پاکستان میں مسلسل سرمایہ کاری ملک کی طویل مدتی معاشی صلاحیت اور ان مواقع پر اعتماد کا اظہار ہے، جن سے ایک مستحکم اور قابل پیش گوئی سرمایہ کاری کے ماحول کے ذریعے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 29

گے۔ امریکی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مائیک والٹز نے کہا کہ اسرائیلی وزیراعظم کو غزہ سے انخلا کے انتظامات سے متعلق تحفظات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حماس ہتھیار پھینک دے ورنہ اسرائیلی فوج اس سے ہتھیار بزور طاقت قبضے میں لے لے گی۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حماس کے غیر مسلح ہونے پر اتفاق کے بعد 15 نکاتی امن منصوبہ دیا تھا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 30

اتھارٹی (پیرا) سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں موجودہ قانون پر نظرثانی اور نئے قانونی و ریگولیٹری فریم ورک کے مختلف آپشنز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب، وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری، چیئرمین ڈیجیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی دیا۔ انہوں نے کہا کہ لینڈ ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن سمیت مختلف اقدامات کے ذریعے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں بینکوں اور عوام کے اعتماد کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے سی ڈی اے میں ہونے والی اصلاحات کو سراہتے ہوئے پیرا سے متعلق معاملے پر مزید مشاورت اور مختلف متبادل آپشنز کا جائزہ لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ وفاقی حکومت، سی ڈی اے اور نجی شعبہ رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری نظام کی تشکیل میں اہم اسٹیک ہولڈرز ہیں اور مستقبل کے قانونی و ریگولیٹری فریم ورک کی تشکیل میں متعلقہ تمام فریقین کی ضروری مشاورت کو یقینی بنایا جائے گا۔ وفاقی وزیر قانون نے ہدایت کی کہ پیرا کے معاملے پر تمام متعلقہ پہلوؤں کا جامع جائزہ لیتے ہوئے ایسا نظام وضع کیا جائے جو شفاف، مؤثر، قابل عمل اور شہریوں کے مفادات کے تحفظ کا ضامن ہو۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 31

کے مطابق 24 کیرٹ فی تولہ سونے کی قیمت میں 800 روپے کا اضافہ ہوا، جس کے بعد فی تولہ سونے کے دام 4 لاکھ 57 ہزار 336 روپے ہوگئے۔ 10 گرام سونے کی قیمت 685 روپے بڑھ کر 3 لاکھ 92 ہزار 109 روپے ہوگئی۔ فی تولہ چاندی کی قیمت 77 روپے کے اضافے سے 6903 روپے ہوگئی۔ 5 روز میں فی تولہ سونے کی قیمت 29 ہزار 400 روپے بڑھ چکی ہے۔ گزشتہ 4 روز میں سونے کی قیمت میں 28600 روپے فی تولہ اضافہ ہوچکا تھا۔ دوسری جانب عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 8 ڈالر بڑھ کر 4349 ڈالر ہوگئی ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 32

پاکستان کے غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت روسی فیڈریشن کی وزارت اقتصادی نمائندے مسٹر نکیتا بوزانوف نے وفاقی وزیر کو پاکستان کے ساتھ زرعی شعبے میں تعاون بڑھانے میں روس کی دلچسپی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ روسی کمپنیاں اور ادارے پاکستان کو زرعی مشینری، کھاد، زرعی ادویات اور ویکسین فراہم کرنے کے امکانات تلاش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس پاکستان کے زرعی شعبے کی ضروریات کا جائزہ لینے اور زرعی مداخل، مشینری اور حیوانی صحت سے متعلق مصنوعات کے شعبوں میں قریبی تعاون کے لیے مؤثر طریقہ کار وضع کرنے کے لیے تیار ہے۔ مسٹر نکیتا بوزانوف نے زرعی شعبے سے متعلق مصنوعات کی دوطرفہ تجارت بڑھانے کے امکانات اور دونوں ممالک کے متعلقہ اداروں کے درمیان روابط مزید مضبوط بنانے کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے روسی نمائندے کی جانب سے پاکستان کے ساتھ تعاون میں دلچسپی کا خیر مقدم کیا اور متعلقہ شعبوں میں تعاون کے امکانات کا تفصیلی جائزہ لینے کی ہدایت کی تاکہ پاکستان اور روس کے درمیان عملی اور نتیجہ خیز تعاون کو آگے بڑھایا جا سکے۔ اجلاس میں دونوں جانب سے مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے اور تعاون کے مزید مواقع تلاش کرنے پر اتفاق کیا گیا، جس کا مقصد زرعی پیداوار میں اضافہ، معیاری زرعی مداخل کی دستیابی بہتر بنانا اور پاکستان کے وسیع تر غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں معاونت فراہم کرنا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 33

کی سرپرستی میں دہشتگرد تنظیموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بن چکا ہے، جہاں 20 سے زائد دہشتگرد تنظیموں کے سرگرم ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کالعدم ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کو افغان طالبان کی حمایت اور بھارت کی مالی معاونت حاصل ہے، جبکہ دہشتگردوں کے لیے موجود ماحول بھارتی ریاستی پالیسی کے مذموم عزائم کو آگے بڑھانے کا ذریعہ بن رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق افغان طالبان نے جون 2026 میں پاکستان کے خلاف ڈرون حملے کا دعویٰ کیا، تاہم پاک فضائیہ کے دفاعی نظام نے ڈرون کو فضا میں ہی ناکارہ بنا دیا۔ تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حملوں میں استعمال ہونے والے یہ ایسے ڈرونز افغانستان میں تیار نہیں کیے گئے بلکہ بھارت کی جانب سے فراہم کیے گئے ہیں۔ جون سے جولائی 2026 کے دوران خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں 9 ڈرون حملے کیے گئے۔ برآمد کیے گئے ڈرونز کی رینج 50 سے 270 کلومیٹر تک ہے اور یہ 5 کلوگرام تک وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ رپورٹ میں بھارتی فراہم کردہ ڈرونز کو تکنیکی اعتبار سے محدود صلاحیت کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق پاکستان کے پاس ڈرونز سے نمٹنے کے لیے مضبوط مربوط دفاعی نظام اور سافٹ کِل و ہارڈ کِل صلاحیت موجود ہے، جس کے باعث ایسے ڈرونز کو فضا میں ہی ناکارہ بنایا جا سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستانی ٹیکنالوجی اور مؤثر دفاعی حکمت عملی کے باعث بھارت اور افغان طالبان کی جانب سے پاکستان کے خلاف مشترکہ عزائم کامیاب نہیں ہو سکے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق بھارت کی عسکری ٹیکنالوجی اس سے قبل بھی معرکہ حق کے دوران اپنے دانت کھٹے کر چکی ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 34

بھی حکومت کا ساتھ نہیں دے گی اس حوالے سے ذرائع نے بتایا کہ پیپلز پارٹی قائمہ کمیٹیوں میں حکومتی بلوں کو سپورٹ نہیں کرے گی، جبکہ منظوری کے مرحلے میں بھی حکومتی بلوں کی مخالفت کی جائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ پیپلز پارٹی قائمہ کمیٹیوں میں حکومتی بلوں کے حوالے سے ضروری ترامیم بھی پیش کرے گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 35

معاشی نمو 3.5 سے 4.5 فیصد رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ سٹیٹ بینک کے مطابق مشرق وسطیٰ کے تنازع کے باعث توانائی، مال برداری اور بیمہ اخراجات میں تیزی سے اضافہ ہوا، تاہم عالمی معاشی دھچکے کے باوجود مالی سال 2026 کے اقتصادی نتائج توقعات کے مطابق رہے۔ رپورٹ کے مطابق محتاط زری پالیسی نے توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے دوسرے مرحلے کے اثرات کو روکنے میں مدد دی، جبکہ مہنگائی سے متعلق اسٹیک ہولڈرز کی توقعات بھی قابو میں رہیں۔ سٹیٹ بینک نے بتایا کہ حکومت نے عالمی قیمتوں میں اضافے کو بروقت ملکی قیمتوں میں منتقل کیا، جبکہ حکومتی کفایت شعاری اور بعض ذرائعات نے مجموعی طلب کو اعتدال میں رکھنے میں مدد فراہم کی۔ رپورٹ میں توقع ظاہر کی گئی ہے کہ مالی سال 2027 کے اختتام تک مہنگائی ہدف کی بالائی حد کے قریب مستحکم ہو جائے گی۔ سٹیٹ بینک کے مطابق مالی سال 2027 میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے صفر سے ایک فیصد کے درمیان رہنے کا تخمینہ ہے۔ مرکزی بینک نے دسمبر 2026 تک زرمبادلہ کے ذخائر 20.20 ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے، جبکہ مالی سال 2027 کے اختتام تک اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں مزید اضافے کی پیشگوئی ہے۔ سیاسی صورتحال کو پاکستان کے معاشی منظرنامے کے لیے بڑا خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے مطابق عالمی توانائی اور اجناس کی قیمتیں توقعات سے زیادہ بڑھنے کی صورت میں معاشی منظر نامہ متاثر ہو سکتا ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 1

امور کے لیے شہریوں کو متعلقہ انتظامی دفتر اور اپنے علاقے کے دائرہ اختیار کا تعین کرنے میں مشکلات پیش آرہی ہیں، جبکہ بعض شہریوں کا شکوہ ہے کہ انہیں ایسٹ اور ویسٹ کے انتظامی دائرہ کار کا حوالہ دے کر ایک دفتر سے دوسرے دفتر بھیجا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ماضی میں پولیس کے ایریا اور تھانے کی حدود کے معاملے پر عوام کو مشکلات کا سامنا رہتا تھا، اب انتظامی تقسیم کے بعد اسی نوعیت کی شکایات سامنے آرہی ہیں۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمت میں اضافے کا فوری نوٹس لے کر پرائس کنٹرول نظام کو فعال بنایا جائے اور ایسٹ و ویسٹ کی انتظامی تقسیم کے باعث عوام کو درپیش مسائل کے خاتمے کے لیے واضح اور آسان طریقہ کار وضع کیا جائے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 2

اسٹاف کی دستیابی اور دیگر اہم مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلع بھر میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی اٹیچڈ تعیناتیوں پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح ہدایت دی کہ تمام اٹیچمنٹس ختم کرکے ملازمین کو ان کی اصل جائے تعیناتی پر واپس بھیجا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد اسکولوں میں اساتذہ اور دیگر عملے کی کمی ایک اہم مسئلہ ہے، جبکہ دوسری جانب بعض ملازمین اپنی اصل تعیناتی کی جگہ کے بجائے دیگر مقامات پر اٹیچ ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ اٹیچمنٹ کا خاتمہ کرکے اسٹاف کو ان کے متعلقہ اسکولوں میں تعینات کیا جائے تاکہ تعلیمی اداروں میں عملے کی کمی کو پورا کیا جا سکے اور طلبہ و طالبات کی تعلیم متاثر نہ ہو۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے اس بات پر زور دیا کہ اساتذہ کی دستیابی اور اسکولوں کی مؤثر فعالیت تعلیمی معیار کی بہتری کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے، اس لیے محکمہ تعلیم اس معاملے پر فوری اور عملی اقدامات کرے۔ ملاقات میں سیرت النبی ﷺ کے سلسلے میں بھی اہم مشاورت ہوئی۔ اس موقع پر اتفاق کیا گیا کہ 24 اگست کو پسنی جبکہ 25 اگست کو گوادر میں سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے خصوصی پروگرامز منعقد کیے جائیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں دینی، اخلاقی اور تربیتی سرگرمیوں کا فروغ بھی طلبہ کی شخصیت سازی کے لیے اہم ہے، اور سیرت النبی ﷺ کے پروگرام اسی سلسلے کی ایک مثبت کاوش ہوں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 3

ملک آزادی کے 80 ویں سال میں داخل: اگست 1947 کے تاریخی واقعات آج بھی قومی تاریخ کا اہم باب کوئٹہ یو این اے پاکستان ہر سال 14 اگست کو اپنا یوم آزادی مناتا ہے۔ 14 اگست 1947 وہ تاریخی دن ہے جب برصغیر کی تقسیم کے نتیجے میں پاکستان ایک آزاد و خودمختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ پاکستان کی آزادی کے اس تاریخی سفر میں اگست 1947 کے چند دن انتہائی اہمیت رکھتے ہیں، جن میں دستور ساز اسمبلی کا قیام، قائداعظم محمد علی جناح کا اسمبلی کے صدر منتخب ہونا، اقتدار کی منتقلی اور پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف برداری شامل ہیں۔ 10 اگست 1947 کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس کراچی میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس نئی مملکت کے آئینی اور انتظامی سفر کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ نئی ریاست کے قیام سے قبل ہی اس اسمبلی کو ملک کے ابتدائی آئینی معاملات چلانے اور مستقبل کے دستور کی تیاری کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ 11 اگست کو قائداعظم دستور ساز اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے 11 اگست 1947 کو محمد علی جناح کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا۔ خبر رساں ادارے یو این اے کی خصوصی رپورٹ کے مطابق قائداعظم نے اس موقع پر تاریخی خطاب کیا جس میں ریاست میں قانون کی حکمرانی، شہریوں کے حقوق اور مذہبی آزادی سمیت اہم اصولوں پر روشنی ڈالی گئی قائداعظم کی قیادت میں دستور ساز اسمبلی نے نئی ریاست کے ابتدائی انتظامی و آئینی معاملات کو آگے بڑھانے کا آغاز کیا۔ پاکستان کو ایک مضبوط اور منظم ریاست بنانے کے لیے اس دور میں انتہائی اہم فیصلے کیے گئے 14 اگست 1947 کو پاکستان میں اقتدار کی منتقلی ہوئی 14 اگست 1947 پاکستان کی تاریخ کا سب سے اہم دن ہے۔ اسی روز برطانوی اقتدار سے پاکستان کو اقتدار منتقل کیا گیا اور نئی ریاست نے اپنے عملی سفر کا آغاز کیا۔ کراچی، جو اس وقت پاکستان کا دارالحکومت تھا، آزادی کی مرکزی تقریبات کا مرکز بنا برطانوی ہندوستان کے آخری وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کیا جبکہ قائداعظم محمد علی جناح نے نئی ریاست کی قیادت سنبھالی۔ پاکستان میں ہر سال اسی تاریخی دن کی مناسبت سے یوم آزادی منایا جاتا ہے اور قومی پرچم لہرائے جاتے ہیں 15 اگست کو قائداعظم نے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اٹھایا اگلے روز یعنی 15 اگست 1947 کو قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ اس طرح قائداعظم نئی ریاست کے پہلے سربراہ مملکت بنے، جبکہ لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے وزیراعظم مقرر ہوئے یہ تاریخی ترتیب اس بات کو واضح کرتی ہے کہ اگست 1947 کے دوران پاکستان کے قیام اور ریاستی اداروں کے فعال ہونے کا عمل مختلف مراحل میں مکمل ہوا۔ اسی لیے پاکستان کی آزادی کی تاریخ کے حوالے سے 14 اور 15 اگست دونوں تاریخیں تاریخی اعتبار سے اہم ہیں اس طرح 2026 میں پاکستان کی آزادی کو 79 سال مکمل 80 ویں سال میں داخل ہو گیا 14 اگست 1947 سے 14 اگست 2026 تک پاکستان کی آزادی کو 79 سال مکمل ہو جائیں گے۔ یعنی اگست 2026 میں پاکستان اپنی آزادی کی 79 ویں سالگرہ منائے گا اور آزادی کے 80 ویں سال میں داخل ہوگا یوں 2026 کا یوم آزادی پاکستان کی تاریخ کا ایک اور اہم سنگ میل ہوگا 1947 میں قائم ہونے والی یہ ریاست 79 برس کا سفر مکمل کرتے ہوئے 80 ویں سال میں داخل ہوگی پاکستان کی آزادی ایک طویل سیاسی جدوجہد، قربانیوں اور تاریخی واقعات کا نتیجہ تھی۔ قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں مسلمانوں نے ایک علیحدہ وطن کے حصول کی جدوجہد کی اور بالآخر 14 اگست 1947 کو پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک آزاد ریاست کے طور پر نمودار ہوا مختصر تاریخی ترتیب: 10 اگست 1947: دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس کراچی میں ہوا۔ 11 اگست 1947: قائداعظم محمد علی جناح دستور ساز اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے۔ 14 اگست 1947: پاکستان میں اقتدار کی منتقلی ہوئی اور پاکستان نے آزاد ریاست کے طور پر اپنا سفر شروع کیا۔ 15 اگست 1947 قائداعظم نے پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ 14 اگست 2026 پاکستان کی آزادی کے 79 سال مکمل ہوں گے اور ملک 80 ویں سال میں داخل ہوگا اس طرح 11 اگست 1947 کو انگریزوں سے علیحدہ ہو کر ایک ملک بنانے کا اعلان کیا گیا تھا جس کا نام پاکستان رکھا گیا تھا۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 4

بلوچستان دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے حملہ آوروں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشن میں مصروف عمل ہے ان دہشتگردوں کے خاتمے تک انکے خلاف آپریشن جاری رہے گا دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز کی قربانیاں قابل تحسین ہیں۔ پوری قوم دہشتگردی کے خلاف متحد ہے۔ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 5

نے کہا کہ آج کی دنیا میں کسی بھی ملک کی مضبوطی صرف دفاعی صلاحیت سے نہیں بلکہ معاشی استحکام، صنعتی ترقی، باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ سے بھی وابستہ ہے۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ اگر اپنے باہمی تعلقات کو وسیع معاشی تعاون میں تبدیل کرتے ہیں تو تینوں ممالک کے کاروباری طبقے کے لیے نئی منڈیاں، سرمایہ کاری کے مواقع اور مشترکہ منصوبوں کے دروازے کھل سکتے ہیں۔ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا جغرافیائی اعتبار سے انتہائی اہم صوبہ ہے، جہاں گوادر بندرگاہ، معدنی وسائل، توانائی، زراعت، لائیو اسٹاک اور دیگر شعبوں میں وسیع کاروباری امکانات موجود ہیں۔ مکہ معاہدے کے نتیجے میں پاکستان اور برادر اسلامی ممالک کے درمیان اقتصادی روابط میں اضافہ ہوتا ہے تو بلوچستان بھی اس معاشی تعاون سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ مکہ معاہدے کے وسیع تر معاشی پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے سعودی عرب اور ترکیہ کے کاروباری اداروں، سرمایہ کاروں اور چیمبرز آف کامرس کے ساتھ براہ راست رابطوں کو فروغ دیا جائے۔ پاکستانی مصنوعات کے لیے نئی منڈیوں تک رسائی، مشترکہ صنعتی منصوبوں، معدنیات، توانائی، انفراسٹرکچر، زراعت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران کا کہنا تھا کہ پاکستان کی تاجر و صنعت کار برادری ہمیشہ خطے میں امن، استحکام اور باہمی تجارت کے فروغ کی خواہاں رہی ہے۔ مضبوط اور پائیدار علاقائی تعاون سے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ معاہدہ مسلم ممالک کے درمیان اتحاد، باہمی اعتماد اور مشترکہ مفادات کے فروغ کا ایک اہم موقع ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس معاہدے کو صرف دفاعی تعاون تک محدود رکھنے کے بجائے تجارت، صنعت، سرمایہ کاری، تعلیم، ٹیکنالوجی اور دیگر اقتصادی شعبوں میں بھی وسیع تعاون کے لیے استعمال کیا جائے۔ ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات مستقبل میں ایک مضبوط معاشی شراکت داری میں تبدیل ہوں گے اور اس کے نتیجے میں پاکستان بالخصوص بلوچستان کے لیے سرمایہ کاری اور تجارت کے نئے امکانات پیدا ہوں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 6

رواداری اور قومی یکجہتی کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے۔ نوجوان نسل بالخصوص طلبہ ملک کا روشن مستقبل ہیں، انہیں تعلیم، تحقیق، محنت اور مثبت سوچ کے ذریعے وطن کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا سبز ہلالی پرچم ہماری قومی شناخت، اتحاد اور امید کی علامت ہے۔ ہمیں اس عہد کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم اپنے پیارے وطن کی ترقی، امن، خوشحالی اور استحکام کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ نے مزید کہا کہ بلدیاتی ادارے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہری مسائل کے حل کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ یوم آزادی ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ وطن کی تعمیر و ترقی صرف حکومت کی نہیں بلکہ ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے، انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے، ملک کو امن، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور وطن عزیز کو ہر قسم کے اندرونی و بیرونی چیلنجز سے محفوظ رکھے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 7

اسکولوں میں بجلی کی بندش نے طلبہ و طالبات کے لیے بھی مشکلات پیدا کر دی ہیں، اسکولوں کے اوقات کار کے دوران بجلی بند رہنے سے شدید گرمی میں کلاس رومز کا ماحول انتہائی متاثر ہو رہا ہے جبکہ گرمی اور حبس کے باعث بچوں کی طبیعت خراب ہونے لگی ہے، شہریوں نے کہا کہ ایک طرف شدید گرمی دوسری جانب طویل لوڈشیڈنگ اور بار بار ٹرپنگ نے زندگی اجیرن بنا دی ہے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ جیکب آباد میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے اور بجلی کی بار بار ہونے والی ٹرپنگ کا مستقل حل نکالا جائے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 8

کا کہنا ہے کہ سودخوروں کی جانب سے خصوصاً سرکاری ملازمین کو اپنے چنگل میں پھنسایا جاتا ہے، ملازمین کو قرض دینے کے بعد ان کی چیک بکس، اے ٹی ایم کارڈز اور دیگر مالی دستاویزات اپنے پاس رکھ لی جاتی ہیں جس کے نتیجے میں بعض ملازمین اپنی تنخواہوں کے استعمال سے بھی محروم ہو جاتے ہیں اور ماہانہ آمدنی کا بڑا حصہ قرض اور سود کی ادائیگی میں چلا جاتا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ سودخوری کے باعث متعدد خاندان مالی مشکلات، ذہنی دباؤ اور معاشی پریشانیوں کا شکار ہیں تاہم سودخوروں کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث یہ غیر قانونی کاروبار مزید پھیلتا جا رہا ہے، جیکب آباد کے شہریوں نے ایس ایس پی جیکب آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ سودخوری کے کاروبار کے خلاف فوری اور بلاامتیاز کارروائی کرتے ہوئے ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق مقدمات درج کرکے ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے، شہریوں نے مطالبہ کیا کہ سودخوری کے خاتمے کے لیے باقاعدہ شکایتی نظام قائم کیا جائے تاکہ متاثرہ افراد بلاخوف اپنی شکایات متعلقہ حکام تک پہنچا سکیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 9

دوسری کارروائی میں سی آئی اے پولیس نے اسنیپ چیکنگ کے دوران مطلوب روپوش ملزم اصغر علی چنہور کو گرفتار کر لیا، دریں اثناء تھانہ آباد پولیس نے پیر مسافر کے قریب کارروائی کرتے ہوئے زاہد علی لونجانی کو گرفتار کیا، پولیس کے مطابق ملزم کے قبضے سے 1100 گرام چرس برآمد ہوئی، پولیس کے مطابق تینوں ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے جیکب آباد پولیس کا کہنا ہے کہ منشیات فروشوں اور جرائم میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 10

مہم کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ آگاہی فراہم کی جائے، بوسٹر ڈوز مہم 18 اگست تک جاری رہے گی جس کے دوران فیلڈ ٹیمیں مقررہ علاقوں میں بچوں تک پہنچ کر ویکسینیشن کی سرگرمیاں جاری رکھیں گی، ڈاکٹر چارلس نے مہم کے انتظامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ بوسٹر ڈوز بچوں کی مدافعتی قوت کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس لیے والدین کے بھرپور تعاون سے مہم کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے، اس موقع پر محکمہ صحت کے افسران، ڈبلیو ایچ او کے نمائندگان، اسکول انتظامیہ اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 11

NCHD علی احمد منڈائی، خاوند بخش، سعید احمد، فیلڈ آفیسر NCHD/VG حبیب احمد، فیلڈ آفیسر NCHD اختر حسین، فیلڈ آفیسر NCHD اور ظہور احمد، آفیسر EMIS NCHD نے خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے Each One Teach One پروگرام کے رضاکار اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مقررین نے رضاکار اساتذہ کی جانب سے ناخواندہ افراد کو بنیادی تعلیم فراہم کرنے کے جذبے اور خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ رضاکاروں کا یہ کردار معاشرے میں تعلیم کے فروغ اور خواندگی کی شرح میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ رضاکار اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں ان کی قابل قدر خدمات کے اعتراف میں سرٹیفکیٹس پیش کیے گئے۔ اس موقع پر رضاکار اساتذہ سے اس امید کا اظہار بھی کیا گیا کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے، خلوص اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی رضاکارانہ خدمات جاری رکھیں گے اور معاشرے کے ان افراد تک تعلیم کی روشنی پہنچانے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ تقریب Graduated Learners کو بھی بنیادی تعلیم مکمل کرنے پر مبارکباد پیش کی گئی اور انہیں سرٹیفکیٹس دیے گئے۔ مقررین نے کہا کہ بنیادی تعلیم کا حصول ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور گریجویٹ لرنرز کی کامیابی ان کی محنت، عزم اور رضاکار اساتذہ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ انہیں اس بات کی ترغیب دی گئی کہ وہ اپنی حاصل کردہ تعلیم کو اپنی عملی زندگی میں استعمال کریں اور مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھی کوشش جاری رکھیں۔ تقریب کے اختتام Each One Teach One پروگرام کے تمام رضاکار اساتذہ، گریجویٹ لرنرز اور NCHD ٹیم کی کاوشوں کو سراہا گیا اور پروگرام کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ تقریب نے تعلیم اور خواندگی کے فروغ کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ معاشرے سے ناخواندگی کے خاتمے کے لیے ایسی سرگرمیاں آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 12

کے واقعات میں جان کی بازی ہار گئے، شہریوں نے والدین سے اپیل کی ہے کہ نہروں، تالابوں، گٹروں اور پانی کے دیگر ذخائر کے قریب رہنے والے اپنے بچوں پر خصوصی نظر رکھیں اور انہیں اکیلے پانی کے قریب نہ جانے دیں کیونکہ معمولی سی غفلت بھی کسی بڑے سانحے کا سبب بن سکتی ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ بچوں کی حفاظت کے لیے کھلے گٹروں، تالابوں اور نہروں کے اطراف حفاظتی انتظامات کیے جائیں اور متعلقہ ادارے ایسے مقامات کی نشاندہی کرکے فوری اقدامات کریں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 13

NCHD اور ظہور احمد، آفیسر EMIS NCHD نے خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے دوران Each One Teach One پروگرام کے رضاکار اساتذہ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مقررین نے رضاکار اساتذہ کی جانب سے ناخواندہ افراد کو بنیادی تعلیم فراہم کرنے کے جذبے اور خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ رضاکاروں کا یہ کردار معاشرے میں تعلیم کے فروغ اور خواندگی کی شرح میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ رضاکار اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی گئی اور انہیں ان کی قابل قدر خدمات کے اعتراف میں سرٹیفکیٹس پیش کیے گئے۔ اس موقع پر رضاکار اساتذہ سے اس امید کا اظہار بھی کیا گیا کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے، خلوص اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی رضاکارانہ خدمات جاری رکھیں گے اور معاشرے کے ان افراد تک تعلیم کی روشنی پہنچانے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ تقریب Graduated Learners کو بھی بنیادی تعلیم مکمل کرنے پر مبارکباد پیش کی گئی اور انہیں سرٹیفکیٹس دیے گئے۔ مقررین نے کہا کہ بنیادی تعلیم کا حصول ہر فرد کا بنیادی حق ہے اور گریجویٹ لرنرز کی کامیابی ان کی محنت، عزم اور رضاکار اساتذہ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ انہیں اس بات کی ترغیب دی گئی کہ وہ اپنی حاصل کردہ تعلیم کو اپنی عملی زندگی میں استعمال کریں اور مزید تعلیم حاصل کرنے کے لیے بھی کوشش جاری رکھیں۔ تقریب کے اختتام پر One Teach One Each پروگرام کے تمام رضاکار اساتذہ، گریجویٹ لرنرز اور NCHD ٹیم کی کاوشوں کو سراہا گیا اور پروگرام کی کامیابی پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ تقریب نے تعلیم اور خواندگی کے فروغ کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ معاشرے سے ناخواندگی کے خاتمے کے لیے ایسی سرگرمیاں آئندہ بھی جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 14

حکومت عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے بجائے آئے روز نئی پابندیوں اور بندشوں کے ذریعے بلیک میل کرنے کا وطیرہ ترک کرے، امن و امان کے نام پر پورے صوبے کے عوام کو اجتماعی سزا دینا کسی صورت قابل قبول نہیں، اگر کسی مخصوص علاقے میں سیکورٹی کے حقیقی خدشات ہوں تو حکومت کو قانون و آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے محدود اور عارضی اقدامات کرنے چاہئیں، پورے صوبے یا بڑے علاقوں میں بلاجواز انٹرنیٹ اور موبائل سروس بند کرنا عوامی مشکلات میں اضافہ کرنے کے مترادف ہے، رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان پہلے ہی پسماندگی، بے روزگاری، غربت، بدامنی اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے، ایسے حالات میں مواصلاتی سہولیات کی بندش سے عوام میں احساس محرومی مزید بڑھ رہا ہے، حکومت کو چاہیے کہ وہ عوامی مسائل کا مستقل اور قابل عمل حل تلاش کرے اور محض وقتی پابندیوں کے ذریعے حالات کو کنٹرول کرنے کی کوشش نہ کرے، انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں بلاجواز انٹرنیٹ اور موبائل سروس کی بندش فوری طور پر ختم کی جائے، جہاں کسی ناگزیر وجہ سے سروس متاثر ہو وہاں عوام کو وجوہات سے آگاہ کرتے ہوئے کم سے کم وقت میں سروس بحال کی جائے۔ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ عوام کے بنیادی حقوق، آزادی اظہار، معلومات تک رسائی اور جائز مطالبات کے لیے ہر آئینی، جمہوری اور قانونی فورم پر آواز بلند کرتی رہے گی اور حکومت کو عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہوگی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 15

2 بجے بجلی بند رہے گی نیز اسی روز سٹریل گرڈ اسٹیشن کے شاہنواز، شیخ زاہد، ایف ٹی ایس فیڈروں سے دن 1 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی بند ہوگی۔ اسی طرح 12 اگست کو (بروز بدھ) مری آباد گرڈ اسٹیشن کے مری آباد، کاسی ون، کاسی ٹو فیڈرز سے 10:30 بجے سے دوپہر 2:30 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ تاہم کیسکو نے بجلی بندش پر زحمت کیلئے متعلقہ صارفین سے پیشگی معذرت اور تعاون کی اپیل کی ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 16

امکان نہیں ہے پارلیمانی سیکرٹری انرجی میر اصغر رند نے اپنی رہائشگاہ تربت میں میڈیا بریفنگ کے دوران اپنی ڈھائی سالہ کارکردگی سے سو فیصد مطمئن نہیں۔ تاہم مجموعی کارکردگی اور کی جانے والی کوششوں سے مایوس بھی نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام ہی ان کی کارکردگی کے بہتر جج ہیں۔ میڈیا بریفنگ کے دوران میر اصغر رند نے کہا کہ اپنے حلقے میں بجلی، سڑکوں، سولرائزیشن، صحت اور تعلیم سمیت مختلف شعبوں میں اپنی استطاعت کے مطابق متعدد ترقیاتی منصوبے مکمل کرائے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور دیگر دوستوں کے تعاون سے تمپ کو نیا ضلع بنانا ان کیلئے ایک بڑا اعزاز ہے تاہم نئے ضلع کی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے مزید محنت اور وسائل درکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روڈ سیکٹر سمیت دیگر شعبوں میں بھی کام جاری ہے جبکہ بجلی اور لوڈشیڈنگ کے مسائل کے حل کے لیے بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ ناصر آباد میں بعض ترقیاتی منصوبے زیر عمل ہیں اور کوشش ہے کہ باقی منصوبوں پر بھی آئندہ ماہ کام شروع کیا جائے۔ میر اصغر رند نے کہا کہ روزگار اور ترقیاتی شعبے میں وہ سو فیصد مطمئن نہیں، تاہم مایوس بھی نہیں ہیں اور عوام کو روزگار کی فراہمی، نئے ضلع تمپ کی ترقی اور ضلع کیچ کے علاقے کلاتک سے تمپ تک مختلف منصوبوں کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال پی ٹی آئی میں تمپ کے لیے اسکیمیں شامل نہ ہونے پر انہوں نے اعلیٰ حکام اور ڈپٹی کمشنر سے بھی رابطہ کیا ہے۔ امید ہے کہ آئندہ بجٹ میں تمپ سے ناصر آباد اور کلاتک تک کے علاقوں کے لیے بھی ترقیاتی اسکیمیں شامل کی جائیں گی۔ پارلیمانی سیکرٹری نے بتایا کہ ان کی پی ایچ ڈی پی میں علاقے کے لیے متعدد منصوبے شامل ہیں، جن میں واٹر سپلائی اسکیمیں، سوم سولر، زرعی سولر منصوبے، ایچ ٹی کھمبے اور ٹرانسفارمرز، تعلیمی و صحت کے اداروں کی عمارات اور کلچر سینٹر سمیت دیگر منصوبے شامل ہیں۔ میر اصغر رند نے کہا کہ ایم پی اے فنڈز کے 50 کروڑ روپے سے کوشش کی گئی ہے کہ ہر علاقے اور کم از کم ہر یونین کونسل میں کوئی نہ کوئی ترقیاتی کام نظر آئے۔ ان منصوبوں کا ٹینڈرنگ عمل جاری ہے اور ٹینڈرز مکمل ہونے کے بعد ترقیاتی کام عوام کے سامنے واضح طور پر نظر آئیں گے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 17

محکمہ تعلیم، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل نے کہا کہ یوم آزادی پاکستان پوری قوم کے لیے تجدید عہد کا دن ہے، اس لیے ضلع حب میں 14 اگست کی تقریبات کو قومی وقار، نظم و ضبط اور بھرپور ملی جذبے کے ساتھ منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں بروقت مکمل کریں اور عوام کو ایک پرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول فراہم کرنے کے لیے باہمی رابطہ کاری کو مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی کے موقع پر ضلع حب کے مختلف علاقوں میں قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، قومی ترانوں، تقاریر، کھیلوں اور دیگر ثقافتی و ملی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا، جبکہ سرکاری و عوامی مقامات پر قومی پرچم اور سبز ہلالی جھنڈیوں کے ذریعے جشن آزادی کی مناسبت سے خصوصی ماحول پیدا کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ تعلیم کے افسران کو ہدایت کی کہ ضلع کے تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں یوم آزادی کے حوالے سے خصوصی پروگرام ترتیب دیے جائیں۔ اس سلسلے میں طلبہ و طالبات کے درمیان تقریری مقابلے، ملی نغمے، مضمون نویسی، ٹیبلو اور قومی موضوعات پر دیگر سرگرمیاں منعقد کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریری مقابلوں کے ذریعے طلبہ کو تحریک پاکستان، قائداعظم محمد علی جناح کے اصولوں، قومی یکجہتی اور پاکستان کی تعمیر و ترقی میں نوجوانوں کے کردار سے آگاہ کیا جائے گا، جبکہ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ میں انعامات، اسناد اور شیلڈز تقسیم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اجلاس میں شہر کی خوبصورتی اور جشن آزادی کے حوالے سے خصوصی لائٹنگ کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ میونسپل کارپوریشن حب کی جانب سے ضلع بھر کی اہم شاہراہوں، چوراہوں، سرکاری عمارات اور نمایاں مقامات کو سبز ہلالی پرچموں، قومی جھنڈیوں اور برقی قمقموں سے سجانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ تمام اہم مقامات پر تزئین و آرائش اور چراغاں کا کام مقررہ وقت سے پہلے مکمل کیا جائے تاکہ یوم آزادی کے موقع پر حب شہر قومی رنگوں میں خوبصورت نظر آئے۔ اجلاس میں امن و امان اور سکیورٹی انتظامات کو خصوصی اہمیت دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ سکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ 14 اگست کی تقریبات، اہم سرکاری عمارات، مرکزی شاہراہوں، داخلی و خارجی راستوں اور دیگر حساس مقامات پر سیکیورٹی کے مؤثر انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ تقریبات کے دوران ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے بھی جامع پلان پر عملدرآمد کیا جائے۔ جمعہ داد خان مندوخیل نے کہا کہ یوم آزادی کی خوشیاں مناتے ہوئے قومی پرچم کے تقدس اور قانون کی پاسداری کو ہر صورت مقدم رکھا جائے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کے پروگراموں کے دوران صفائی ستھرائی، پینے کے پانی، ٹریفک، پارکنگ اور دیگر

بنیادی سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر حب نے کہا کہ آزادی پاکستان ہمارے بزرگوں کی لازوال جدوجہد اور بے شمار قربانیوں کا ثمر ہے۔ 14 اگست ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے ہمارے اسلاف نے کن مشکلات کا سامنا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم پاکستان کی سلامتی، خودمختاری، ترقی اور خوشحالی کے لیے اتحاد و اتفاق کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل ملک کا مستقبل ہے اور یوم آزادی کی تقریبات میں ان کی شمولیت کا بنیادی مقصد ان میں حب الوطنی، قومی ذمہ داری، نظم و ضبط اور مثبت سوچ کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ضلع حب کے طلبہ، نوجوان، اساتذہ، تاجر برادری، سول سوسائٹی اور شہری جشن آزادی کی سرگرمیوں میں بھرپور شرکت کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان مندوخیل نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھروں، دکانوں اور کاروباری مراکز پر قومی پرچم لہرائیں اور یوم آزادی کی تقریبات میں جوش و خروش کے ساتھ شرکت کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہماری مشترکہ پہچان اور قومی وحدت کی علامت ہے، اس لیے 14 اگست کو اتحاد، اخوت، بھائی چارے، امن اور قومی یکجہتی کے جذبے کے ساتھ منانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 18

وِنگ میں نفری کی تعیناتی اور سکیورٹی انتظامات کو مؤثر انداز میں مکمل کیا جا سکے۔ حکام نے تمام اہلکاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ جاری احکامات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مقررہ مدت کے اندر اپنی آمد درج کرائیں گوادر کے 174 سمیت مختلف اضلاع کے 218 اہلکار شامل، ضلع وار تفصیلات جاری کی گئی ہیں بلوچستان کانسٹیبلری کے مطابق سی پیک ونگ میں آمد کروانے کے احکامات پانے والے 218 لیویز اہلکار صوبے کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاری کردہ تفصیلات کے مطابق سب سے زیادہ اہلکار ضلع گوادر سے 174 شامل ہیں، جبکہ دیگر اضلاع سے بھی لیویز اہلکاروں کو بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے ضلع وار تفصیلات کے مطابق جھل مگسی کے 3، قلات کے 5، خضدار کے 12، مستونگ کا 1، پنجگور کا 1، پشین کا 1، شیرانی کا 1، سوراب کے 11 جبکہ واشک کے 9 لیویز اہلکار بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں آمد کروائیں گے حکام کی جانب سے جاری ہدایات کے بعد متعلقہ اضلاع کے لیویز اہلکاروں میں بھی اس حوالے سے سرگرمی پیدا ہونے کا امکان ہے، جبکہ متعلقہ یونٹس کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ مقررہ مدت کے اندر رپورٹ کرنے والے اہلکاروں کی آمد اور حاضری کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے بلوچستان میں سی پیک کے مختلف منصوبوں، شاہراہوں اور اہم تنصیبات کی سیکیورٹی کے حوالے سے سیکیورٹی اداروں کی ذمہ داریاں پہلے ہی اہمیت اختیار کر چکی ہیں۔ ایسے میں بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں اضافی نفری کی تعیناتی کا مقصد سکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنانا اور متعلقہ علاقوں میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر انداز میں برقرار رکھنے کے لیے دستیاب افرادی قوت کو منظم کرنا بھی قرار دیا جا رہا ہے حکام نے تمام متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ کسی تاخیر کے بغیر اپنے متعلقہ یونٹ سے رابطہ کریں اور مقررہ پانچ روز کی مدت کے اندر اپنی آمد مکمل کریں تاکہ بعد ازاں کسی قسم کی محکمانہ پیچیدگی پیدا نہ ہو پانچ روز میں رپورٹ نہ کرنے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی، ملازمت سے برطرفی بھی ممکن ہے۔ بلوچستان کانسٹیبلری کے جاری بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ احکامات کی تعمیل نہ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکام نے متعلقہ اہلکاروں کو متنبہ کیا ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنی آمد یقینی بنائیں، بصورت دیگر ان کے خلاف محکمانہ قوانین اور ضابطوں کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے بیان میں سخت تنبیہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر متعلقہ لیویز اہلکار پانچ روز کے اندر بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ یا متعلقہ یونٹ میں اپنی آمد نہیں کرواتے تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی، جس میں ملازمت سے برخاستگی بھی شامل ہو سکتی ہے محکمانہ ذرائع کے مطابق کسی بھی فورس میں تعیناتی کے احکامات پر بروقت عملدرآمد، حاضری اور متعلقہ یونٹ کو رپورٹ کرنا سروس ڈسپلن کا بنیادی حصہ ہے۔ اسی تناظر میں 218 لیویز اہلکاروں کو واضح مدت کے اندر رپورٹ کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے تاکہ نفری کی تعیناتی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو حکام کی جانب سے جاری احکامات میں اہلکاروں کو یہ موقع بھی فراہم کیا گیا ہے کہ وہ مقررہ پانچ روز کے اندر متعلقہ یونٹ میں اپنی آمد یقینی بنا کر محکمانہ کارروائی سے بچ سکتے ہیں۔ تاہم مقررہ مدت ختم ہونے کے بعد غیر حاضری یا احکامات کی عدم تعمیل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائے جانے کا عندیہ دیا گیا ہے 218 اہلکاروں کی آمد سے بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ کی نفری میں اضافہ ہوگا، جس کے نتیجے میں سی پیک سے متعلق اہم مقامات اور متعلقہ علاقوں میں سکیورٹی ذمہ داریوں کی انجام دہی کے لیے اضافی افرادی قوت دستیاب ہو سکے گی حکام نے تمام متعلقہ اہلکاروں پر زور دیا ہے کہ وہ جاری احکامات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مقررہ وقت کے اندر اپنی حاضری یقینی بنائیں اور اپنے متعلقہ یونٹ میں رپورٹ کریں۔ بلوچستان کانسٹیبلری کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ پانچ روز کی مقررہ مدت کے بعد احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی میں کسی قسم کی رعایت نہیں کی جائے گی اور ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 19

ایچ او حاجی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر خلیفہ عبدالباسط اچکزئی، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر شیر محمد خان شیرانی، صدر پیرامیڈیکل ایسوسی ایشن الٰہی بخش بلوچ، سرپرست اعلیٰ حامد گل یوسفزئی، سی سی او یونیسف جلیل احمد بلوچ، او ٹی پی انچارج محمد آصف بلوچ سمیت محکمہ صحت، یونیسف، لیڈی ہیلتھ ورکرز، نیوٹریشن پروگرام اور کیوئٹی مڈوائفری اسکول کے طلبا نے شرکت کی۔ مقررین نے ماں کے دودھ کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آگاہی مہم کو دیہی علاقوں، تعلیمی اداروں اور ہیلتھ ہاؤسز تک وسعت دی جائے گی۔ سیمینار کے بعد سوال و جواب کا سیشن منعقد کیا گیا، جس میں شرکاء کے سوالات کے جوابات دیے گئے اور آگاہی پمفلٹس بھی تقسیم کیے گئے۔ بعد ازاں شرکاء نے آگاہی واک میں شرکت کی، جو مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر آفس دالبندین پر اختتام پذیر ہوئی۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 20

مقابلوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں مرد و خواتین کھلاڑیوں نے بھرپور شرکت کی ہے۔ موسیٰ اسٹیڈیم کوئٹہ میں 7 اگست سے جاری آزادی اسپورٹس مقابلوں کا فائنل 9 اگست کو کھیلا گیا، جس میں کوئٹہ کی عابدہ بتول نے کھیلوں کے میدان میں کامیابیوں کے جھنڈے گاڑھ کر بلوچستان کی خواتین کے لیے مثال قائم کر دی ہے۔ عابدہ بتول نے باکسنگ میں نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنے پہلے انٹرنیشنل مقابلے میں سری لنکن حریف کو شکست دے کر گولڈ میڈل جیت لیا۔ باکسر عابدہ بتول کے مطابق ایک مقصد پر توجہ مرکوز رکھنے سے کامیابی کے جذبے میں اضافہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو اپنے لیے ہی نہیں بلکہ ملک اور بلوچستان کے لیے بھی آگے آنا ہوگا۔ جشن آزادی کی سرگرمیاں بلوچستان کے نوجوانوں میں قومی جذبہ اجاگر کرتے ہوئے انہیں مثبت اور صحت مند سرگرمیوں سے جوڑ رہی ہیں۔

بقیہ عصرِ نو مستونگ 21

کہ ہم ذاتی اور گروہی مفادات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو ترجیح دیں اور ملک کی ترقی کے لیے اجتماعی کوششیں کریں۔ انہوں نے کہا کہ یوم آزادی محض جشن منانے کا دن نہیں بلکہ تجدید عہد کا دن ہے۔ ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ہم اپنے وطن کی سلامتی، خوشحالی، ترقی اور استحکام کے لیے ہر ممکن کردار ادا کریں گے اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک مضبوط، پرامن اور خوشحال پاکستان کی بنیاد مزید مستحکم کریں گے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تعلیم، محنت، کردار اور حب الوطنی کو اپنا شعار بنائیں، کیونکہ نوجوان ہی پاکستان کا روشن مستقبل ہیں۔ ان کی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں بروئے کار لا کر ملک کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں سے ہمکنار کیا جا سکتا ہے۔ چیف سردار محمد ہارون خان جمالی نے مزید کہا کہ آئیں یوم آزادی کے موقع پر یہ عہد کریں کہ ہم پاکستان کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ، قومی یکجہتی، امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

ریاست کو نقصان پہنچانے والے عناصر کو جرائم کا حساب دینا ہوگا، رانا ثناء اللہ

دھرنے کی طاقتیں اپنے بنیادی مقصد، آزاد کشمیر کے عوام کو حق رائے دہی سے روکنے میں ناکام ہو چکی ہیں، دھرنا دینے والے اپنا احتجاج ختم کریں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر قومی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ دھرنے کی طاقتیں عوام کو رائے دہی سے روکنے میں ناکام ہو چکی ہیں، اب احتجاج ختم کریں تاکہ باقی نشستوں پر بھی الیکشن کرائے جا سکیں، ریاست کو نقصان پہنچانے والے عناصر کو اپنے جرائم کا حساب دینا ہوگا، معمولی نوعیت کے واقعات کے علاوہ باغ اور حویلی میں کوئی بڑا پرتشدد واقعہ رپورٹ نہیں ہوا، پیپلز پارٹی اپنی شکست کو دھاندلی کے الزامات کے ذریعے کور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر امیر مقام نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام نے مسلم لیگ ن کی قیادت اور

بقیہ 35 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، چیمبر آف کامرس کا پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مکہ معاہدے کا خیر مقدم

مکہ معاہدہ دفاعی، صنعتی اور تجارتی ترقی کے لیے سنگِ میل ثابت ہوگا، حاجی ایوب مریانی

کوئٹہ (یو این اے) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ اور نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ نے پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مکرمہ میں ہونے والے تاریخی مشترکہ دفاعی معاہدے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مکہ معاہدہ نہ صرف تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان باہمی اعتماد اور تعاون کو مزید مستحکم کرے گا بلکہ خطے میں امن، استحکام اور معاشی ترقی کے لیے بھی ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان دیرینہ برادرانہ، مذہبی، تاریخی اور تجارتی تعلقات موجود ہیں۔ مکہ مکرمہ میں ہونے والا معاہدہ ان تعلقات کو ایک نئی سمت دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس کے مثبت اثرات دفاعی تعاون کے ساتھ ساتھ صنعت، تجارت، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور کاروباری روابط پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں

بقیہ 5 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ کی سنجاوی کلی بغاو پولیس چوکی پر دہشتگرد حملے کی شدید مذمت

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے سنجاوی کے علاقے کلی بغاو میں پولیس چوکی پر ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ "دہشتگرد عناصر ریاست اور عوام کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں۔ کلی بغاو میں پولیس چوکی کو بارودی مواد سے تباہ کرنا بزدلانہ کارروائی ہے۔ شکر ہے کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت

بقیہ 4 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

انٹرنیٹ و موبائل سروس کی بار بار بندش حکومت کی ناکامی کا ثبوت ہے، جے یو آئی ضلع کوئٹہ

امن وامان کے نام پر پورے صوبے کو اجتماعی سزا دینا ناقابل قبول، سروس فوری بحال کی جائیں، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ آئے روز نیٹ سروس، موبائل سروس اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم رکھنا ناکام حکومت کی واضح عکاسی کرتا ہے، سہولیات سے محرومی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے، موجودہ دور میں انٹرنیٹ محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ تجارت، روزگار، صحافت، تعلیم، آن لائن کاروبار اور روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے، اس کے باوجود بار بار نیٹ سروس کی بندش سے تعلیمی اداروں، تاجروں، صحافیوں، وکلا، کاروباری افراد اور عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے،

بقیہ 14 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کیسکو کی جانب سے بجلی بند رہنے کی اطلاع

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت اور ترقیاتی کام کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں 11 اگست کو (بروز منگل) کوئٹہ سٹی گرڈ اسٹیشن کے 11 kV بروری روڈ، شہباز ٹاؤن، ملک پلانٹ، مالک نواں کلی فیڈرز جبکہ سریاب گرڈ اسٹیشن کے 11 kV جائنٹ روڈ، خیر بخش مری، اولڈ لیاقت بازار فیڈرز [illegible] صبح 10 بجے تا دوپہر

بقیہ 15 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعظم روشن پاکستان پروگرام سرٹیفکیٹ تقسیم تقریب کا انعقاد

رضا کاروں کا یہ کردار معاشرے میں تعلیم کے فروغ اور خواندگی کی شرح میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے

نصیر آباد (اے این این) الہدیٰ پبلک اسکول، ڈیرہ مراد جمالی، ضلع نصیر آباد میں وزیر اعظم روشن پاکستان پروگرام کے تحت One Teach One Each (EOTO) پروگرام کی سرٹیفکیٹ تقسیم تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب میں پروگرام کے رضاکار اساتذہ (Volunteer Teachers) اور بنیادی تعلیم مکمل کرنے والے گریجویٹ لرنرز (Graduated Learners) میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی محمد عظیم ساجدی، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم تھے، جبکہ جناب سعید احمد ابڑو، ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تعلیم، محمد علی مینگل، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم، اعجاز احمد ساسولی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم، حماداللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر NCHD، عبدالسلام بلوچ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر NCHD، علی احمد منڈائی، خاوند بخش، سعید احمد، فیلڈ آفیسر NCHD VCD، حبیب احمد، فیلڈ آفیسر NCHD، اختر حسین، فیلڈ آفیسر

بقیہ 13 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد میں پانی میں ڈوبنے کے واقعات، 24 گھنٹوں میں 5 معصوم بچے جاں بحق

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں پانی میں ڈوبنے کے واقعات، 24 گھنٹوں میں 5 معصوم بچے جاں بحق۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد اور گردونواح میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف واقعات میں پانی میں ڈوب کر 5 معصوم بچے جاں بحق ہو گئے ہیں، جیکب آباد میں سونیا نصیرانی گھر کے نکاسی آب کے گٹر میں گر کر جاں بحق ہو گئی، واضح رہے کہ گزشتہ ایک روز کے دوران جیکب آباد میں 3 جبکہ تحصیل ٹھل میں 2 بچے پانی میں ڈوب کر

بقیہ 12 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

تربت، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اپنی وزارت اعلیٰ جاری رکھیں گے، تبدیلی کا امکان نہیں، میر اصغر رند

ڈھائی سالہ کارکردگی سے سو فیصد مطمئن نہیں لیکن مایوس بھی نہیں، حب کو نیا ضلع بنانا اعزاز ہے، پارلیمانی سیکرٹری

تربت (یو این اے) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری بلوچستان میر اصغر رند نے کہا ہے کہ ان کی ذاتی رائے کے مطابق موجودہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنی وزارت اعلیٰ کا سلسلہ جاری رکھیں گے تاہم اس حوالے سے حتمی فیصلہ پارٹی قیادت ہی کرے گی اور وہ پارٹی کے فیصلے کے پابند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش مسائل اور چیلنجز بہت زیادہ ہیں اور صوبے کے تمام معاملات مکمل طور پر درست نہیں ہیں۔ تاہم وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اپنے طریقہ کار کے مطابق معاملات کو سنبھال رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اپنے اختیارات کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے اراکین صوبائی اسمبلی، وزرا اور عوام کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اس لیے انہیں فی الحال وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کے حوالے سے کوئی واضح صورتحال نظر نہیں آرہی۔ انہوں نے کہا کہ ممکن ہے کابینہ میں وزرا کی تبدیلی یا بعض محکموں میں ردوبدل کیا جائے تاہم ان کے خیال میں مکمل حکومت کی تبدیلی کا

بقیہ 16 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

یوم آزادی پاکستان پوری قوم کے لیے تجدید عہد کا دن ہے، جمعہ داد خان مندوخیل

حب (اے این این) ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں 14 اگست یوم آزادی پاکستان کے سلسلے میں ضلع حب میں ہونے والی تقریبات، سیکیورٹی، صفائی ستھرائی، ٹریفک مینجمنٹ، تعلیمی اداروں میں قومی سرگرمیوں اور شہری کی تزئین و آرائش سمیت مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ ضلعی افسران، میونسپل کارپوریشن

بقیہ 17 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ریاست کی ذمہ داری ہے کہ آئین کی دی گئی ضمانتوں پر عملدرآمد یقینی بنائے، ریاض فتیانہ

آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں، اس لیے اقلیتوں کو تحفظ اور مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے

اسلام آباد (این این آئی) رکن قومی اسمبلی ریاض فتیانہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں بسنے والے تمام شہری برابر کے حقوق رکھتے ہیں اور ریاست کی ذمہ داری ہے کہ آئین میں دی گئی ضمانتوں پر مکمل عملدرآمد یقینی بنائے، ہمیں قائداعظم کی تصویر اور تقریروں کے بجائے ان کے نظریات اور سوچ پر عمل کرنا ہوگا، آئین کے آرٹیکل 25 کے تحت تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں، اس لیے اقلیتوں کو تحفظ اور مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، حکومت کو چاہیے کہ اقلیتوں کے حقوق کے حوالے سے موجودہ قوانین اور اداروں کو موثر بنائے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر اسپیشل مجسٹریٹ مٹی ٹریفک پولیس کے ہمراہ نچاری روڈ پر ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والی تجاوزات کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

جھڈیر شاخ کیٹیل کے زمینداروں کا پانی کی عدم فراہمی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

جعفر آباد ٹیل کے لوگ پیاسے ہیں ہم ہر فورم پر آواز بلند کرتے رہیں گے، مقررین کا خطاب

فرید آباد (اے این این) جھڈیر شاخ کیٹیل کے زمینداروں کا پانی کی عدم فراہمی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے ہیڈ یرہ اللہ یار تا صحبت پور روڈ کو بلاک کر دیا کاشتکاروں نے محکمہ اریگیشن حکام کیخلاف شدید نعرے بازی کی میر نصیب اللہ کھوسہ کی قیادت میں کاشتکاروں اور زمینداروں نے جھڈیر شاخ کیٹیل میں نہری پانی کی مصنوعی قلت کیخلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اس موقع پر پرویز احمد کھوسہ و دیگر کا کہنا تھا کہ اریگیشن حکام کی نااہلی کی باعث

بقیہ 31 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

دفاعی معاہدہ خطے میں امن استحکام اور باہمی ہم آہنگی کو بھی فروغ حاصل ہوگا، محمد رمضان پلال

استا محمد (اے این این) ڈپٹی کمشنر استا محمد محمد رمضان پلال نے حالیہ مکہ باہمی دفاعی معاہدے پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اسے ملکی سلامتی، علاقائی استحکام اور برادر اسلامی ممالک کے درمیان مضبوط اور پائیدار تعلقات کے فروغ کے لیے ایک نہایت اہم

بقیہ 32 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کے قیام کو 79 سال مکمل، ملک آزادی کے 80 ویں سال میں داخل

10 اگست 1947 سے 15 اگست تک کی تاریخی ترتیب پاکستان کے آئینی و انتظامی سفر کی بنیاد ہے، رپورٹ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کو آج 79 سال مکمل ہو گئے 11 اگست 1947 کو انگریزوں سے الگ ہونے کا اعلان کیا گیا تھا پاکستان کی آزادی کی تاریخ 14 اگست 1947 کو اقتدار کی منتقلی، 15 اگست کو قائداعظم نے گورنر جنرل کا حلف اٹھایا پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کے قیام کو آج 79 سال مکمل، 10 اگست 1947 کو کراچی میں پہلا اجلاس منعقد ہوا 11 اگست 1947 کو قائداعظم دستور ساز اسمبلی کے صدر منتخب، نئی مملکت کے آئینی و انتظامی سفر کا آغاز 14 اگست 1947 کو پاکستان میں اقتدار کی تاریخی منتقلی، 15 اگست کو قائداعظم نے پہلے گورنر جنرل کا حلف اٹھایا پاکستان کی آزادی 2026 میں 79 سال مکمل،

بقیہ 3 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

مولانا ہدایت الرحمٰن کی ڈی ای او گوادر سے ملاقات، تمام اساتذہ کی اٹیچمنٹ ختم کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی ڈی ای او گوادر سے ملاقات، اٹیچمنٹ ختم کر کے اساتذہ کو اصل تعیناتی پر بھیجنے کی ہدایت۔ امیر جماعت اسلامی بلوچستان، قائد حق دو تحریک و ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر زاہد بلوچ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی جس میں محکمہ تعلیم گوادر کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران ضلع گوادر میں تعلیمی امور، اسکولوں میں

بقیہ 2 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچ نوجوان کسی کا ایندھن بننے کی بجائے اپنی تعلیم پر توجہ دیں، ظہور بلیدی

معاشرے کے تمام طبقات کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے نوجوانوں کو کسی بھی قسم کی پرتشدد یا منفی سرگرمیوں کا حصہ بننے سے روکنے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

تربت (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی سرگرمیوں پر بھی نظر رکھیں تاکہ نئی نسل کو منفی سرگرمیوں اور بے مقصد جنگ کا ایندھن بننے سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ میں منعقدہ تعلیمی کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس میں اساتذہ، طلبہ اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ موجودہ دور میں کسی ملک کو طاقت

بقیہ 36 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ، 50 کلو کا تھیلا 7 ہزار روپے سے تجاوز کر گیا

ایسٹ اور ویسٹ انتظامی تقسیم سے دفتری امور میں شدید مشکلات، پرائس کنٹرول اور آسان طریقہ کار کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے شہریوں خصوصاً کم آمدن والے طبقے کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 7 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ شہریوں نے گرانفروشی اور بڑھتی ہوئی قیمتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، تاہم آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافے کے باوجود پرائس کنٹرول میکنزم موثر دکھائی نہیں دے رہا۔ غریب اور متوسط طبقہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث شدید مالی مشکلات کا شکار ہے، ایسے میں آٹے کی قیمت میں اضافہ ان کے لیے مزید مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق کوئٹہ میں انتظامی امور کے لیے ضلع کو ایسٹ اور ویسٹ میں تقسیم کرنے کے بعد عوام کو ایک اور مشکل کا سامنا ہے۔ مختلف سرکاری

بقیہ 1 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گنداخہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کا 14 اگست یوم آزادی پر خصوصی پیغام

پاکستان عظیم نعمت ہے، ملک کی ترقی، سلامتی اور استحکام کے لیے سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا، جاوید اختر جمالی

گنداخہ (یو این اے) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں پوری قوم بالخصوص اہل گنداخہ کو آزادی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 14 اگست ہماری قومی تاریخ کا ایک عظیم اور یادگار دن ہے، یہ دن ہمیں اپنے بزرگوں کی لازوال قربانیوں، جدوجہد اور قائداعظم محمد علی جناح کی انتھک قیادت کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک عظیم نعمت اور ہمارے آبا و اجداد کی بے مثال قربانیوں کا ثمر ہے، ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملک کی سلامتی، خودمختاری، ترقی اور خوشحالی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہیے۔ پاکستان کی مضبوطی اور ترقی دراصل ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، ہمیں ذاتی، سیاسی اور گروہی اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو مقدم رکھنا ہوگا۔ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ موجودہ دور میں ملک کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ اتحاد، اتفاق، باہمی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بانی PTI سے ملاقات نہ کروائی تو جمعرات کو پورا پاکستان ڈی چوک بنا دیں گے، سہیل آفریدی

بانی پی ٹی آئی کی فیملی گارنٹی دے رہی ہے کہ ہم سیاسی بات نہیں کریں گے، ہماری گارنٹی مان کر ملاقات کروائیں وہ سیاسی بات نہیں کریں گے۔ وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ جمعرات کے دن بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہ کروائی گئی تو رات 10 بجے پورے پاکستان کو ڈی چوک بنا دیں گے، اگر بانی چیئرمین کو کچھ ہوا تو اس کے ذمہ دار وزیراعظم اور عہدوں پر موجود لوگ ہوں گے۔ خیبرپختونخوا ہاؤس اسلام آباد میں سلمان اکرم راجہ سمیت دیگر رہنماؤں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ جمعرات والے دن تمام پارلیمنٹیرین اڈیالہ جیل جائیں گے جبکہ تمام پارلیمنٹیرین سپریم کورٹ کے سامنے دھرنا دیں گے، بانی پی ٹی آئی کی فیملی

بقیہ 37 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کو سیکرٹری پراسیکیوشن محکمہ کے سالانہ پروگریس کے حوالے سے بریفنگ دے رہے ہیں

نصیر آباد، الہدیٰ پبلک اسکول ڈیرہ مراد جمالی میں "ایچ ون ٹیچ ون" سرٹیفکیٹ تقسیم تقریب کا انعقاد

رضا کار اساتذہ اور گریجویٹ لرنرز کو سرٹیفکیٹس پیش، ناخواندگی کے خاتمے کی کاوشیں سراہائی گئیں

نصیر آباد (یو این اے) وزیر اعظم روشن پاکستان Each One Teach One سرٹیفکیٹ تقسیم تقریب کا انعقاد 10 اگست 2026 کو الہدیٰ پبلک اسکول، ڈیرہ مراد جمالی، ضلع نصیر آباد میں وزیر اعظم روشن پاکستان پروگرام کے تحت Each One Teach One (EOTO) پروگرام کی سرٹیفکیٹ تقسیم تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب میں پروگرام کے رضا کار اساتذہ (Volunteer Teachers) اور بنیادی تعلیم مکمل کرنے والے گریجویٹ لرنرز (Graduated Learners) میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے گئے۔ تقریب کے مہمان خصوصی محمد عظیم ساجدی، ڈویژنل ڈائریکٹر محکمہ تعلیم تھے، جبکہ جناب سعید احمد ابڑو، ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ تعلیم، محمد علی مینگل، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم، اعجاز احمد ساسولی، اسسٹنٹ ڈائریکٹر محکمہ تعلیم، حماداللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر NCHD، عبدالسلام بلوچ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر

بقیہ 11 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد میں بوسٹر ڈوز مہم کا افتتاح کر لیا گیا

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں بوسٹر ڈوز مہم کا افتتاح کر لیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی نے ڈاکٹر چارلس پی ٹی ایل ڈبلیو ایچ او سندھ کے ہمراہ ٹی سی ایف اسکول میں بوسٹر ڈوز مہم کی سرگرمیوں کا باقاعدہ افتتاح کروایا، اس موقع پر بچوں کو بوسٹر ڈوز دی گئی جبکہ محکمہ صحت اور عالمی ادارہ صحت کی ٹیم کی جانب سے مہم کے مقاصد، طریقہ کار اور بچوں کو حفاظتی ویکسین فراہم کرنے کے حوالے سے بریفنگ بھی دی گئی، ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد ساہی نے کہا کہ بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے حفاظتی ویکسینیشن انتہائی اہم ہے، انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ محکمہ صحت کی ٹیموں سے مکمل تعاون کریں اور مقررہ عمر کے ہر بچے کو بوسٹر ڈوز ضرور دلوائیں تاکہ بچوں کی صحت اور مستقبل کو محفوظ بنایا جا سکے، انہوں نے متعلقہ افسران اور فیلڈ ٹیموں کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران کوئی بھی اہل بچہ ویکسین سے محروم نہ رہنے پائے جبکہ اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور والدین کو بھی

بقیہ 10 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ 218 لیویز اہلکاروں کو بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں رپورٹ کرنے کا حکم

پانچ روز کے اندر آمد یقینی نہ بنانے والوں کے خلاف برخاستگی سمیت سخت محکمانہ کارروائی ہوگی، بلوچستان کانسٹیبلری

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کانسٹیبلری کی جانب سے 218 لیویز اہلکاروں کو سی پیک ونگ میں اپنی آمد یقینی بنانے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ بلوچستان کانسٹیبلری کے جاری کردہ بیان کے مطابق حکام بالا کی ہدایات کی روشنی میں مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے 218 لیویز جوانوں کو بلوچستان کانسٹیبلری کے سی پیک ونگ میں رپورٹ کرنا ہوگا جاری بیان میں تمام متعلقہ لیویز اہلکاروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے پانچ روز کے اندر اندر بلوچستان کانسٹیبلری کے متعلقہ دفتر اور مقررہ یونٹ میں اپنی آمد یقینی بنائیں۔ حکام کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ مقررہ مدت کے دوران رپورٹ نہ کرنے والے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی بیان کے مطابق متعلقہ اہلکاروں کو مقررہ وقت کے اندر اپنی ڈیوٹی اور تعیناتی کی جگہ پر حاضری یقینی بنانے کی ہدایت اس لیے کی گئی ہے تاکہ سی پیک

بقیہ 18 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

دالبندین، ورلڈ بریسٹ فیڈنگ منتھ کے موقع پر آگاہی سیمینار اور واک کا انعقاد

ماں کا دودھ بچے کی بہتر صحت اور نشوونما کیلئے ضروری ہے، اسلامی و طبی تعلیمات اہمیت کی ضامن ہیں، مقررین

دالبندین (یو این اے) دالبندین ورلڈ بریسٹ فیڈنگ منتھ کے موقع پر آگاہی سیمینار اور واک بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ محکمہ صحت کے زیر اہتمام اور یونیسیف کے تعاون سے دالبندین میں ورلڈ بریسٹ فیڈنگ منتھ 2026 کے سلسلے میں آگاہی سیمینار اور واک کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ماں کا دودھ بچے کی صحت، نشوونما اور قوت مدافعت کے لیے انتہائی اہم ہے، جبکہ اسلام اور جدید طبی سائنس دونوں میں ماں کے دودھ کی اہمیت مسلمہ ہے۔ مقررین نے کہا کہ قرآن مجید میں بھی بچوں کو دو سال تک دودھ پلانے کی واضح رہنمائی دی گئی ہے۔ مقررین نے بتایا کہ بچے کی زندگی کے ابتدائی ایک ہزار دن اس کی جسمانی اور ذہنی نشوونما کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں، جبکہ پیدائش کے فوراً بعد ملنے والا گاڑھا دودھ، جسے کولسٹرم کہا جاتا ہے، بچے کے لیے قدرتی حفاظتی غذا کا کام کرتا ہے۔ سیمینار میں ڈی ایچ او چاغی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر خلیفہ عبدالباسط ابجانی، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر شیر محمد خان سنجرانی، صدر پیرامیڈیکل ایسوسی ایشن الہی بخش بلوچ [illegible]

بقیہ 20 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں جشنِ آزادی کی تیاریاں عروج پر، عوام کا جوش و خروش دیدنی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان میں جشنِ آزادی کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں، جہاں گلیوں کے میدان آباد اور عوام کا جوش و خروش دیدنی ہے۔ ماہ اگست کے آغاز کے ساتھ ہی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں جشن آزادی کی [illegible]

بقیہ 19 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ بدستور جاری عوام کو مشکلات درپیش

غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا، کاروبار زندگی مفلوج

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور ٹرپنگ نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا، کاروبار زندگی مفلوج۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شدید گرمی میں شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، کئی علاقوں میں 12 سے 14 گھنٹے تک اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے علاوہ غیر اعلانیہ بجلی کی بندش اور بار بار ٹرپنگ کا سلسلہ بھی جاری ہے، جس کے باعث شہری شدید اذیت میں مبتلا ہیں، شہریوں کے مطابق شدید گرمی کے باوجود بجلی کی طویل بندش سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے جبکہ بجلی کی بار بار ٹرپنگ کی وجہ سے برقی آلات جل رہے ہیں، شہریوں کا کہنا ہے کہ گرمی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دورانیے میں اضافہ کر دیا گیا ہے، بجلی کی بندش کے دوران گھروں میں بزرگوں، خواتین اور بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، دوسری جانب

بقیہ 7 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد میں سود خوری کا گھناؤنا دھندہ عروج پر پہنچ گیا

شہری اور سرکاری ملازمین سود خوروں کے شکنجے میں آگئے کئی خاندان تباہ

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد میں سود خوری کا گھناؤنا دھندہ عروج پر پہنچ گیا، شہری اور سرکاری ملازمین سود خوروں کے شکنجے میں آگئے۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد شہر میں سود خوری کا گھناؤنا دھندہ ایک بار پھر شدت اختیار کر گیا ہے جہاں شہریوں کے ساتھ ساتھ سرکاری ملازمین کو بھی بھاری سود پر قرض دے کر طویل عرصے تک قرض کے شکنجے میں رکھا جا رہا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ ضرورت مند افراد کو ابتدا میں فوری طور پر رقم فراہم کی جاتی ہے تاہم بعد ازاں سود اور اضافی رقم کی ادائیگی کا ایسا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے جس سے قرضدار اصل رقم واپس کرنے کے باوجود بھی قرض سے نجات حاصل نہیں کر پاتے، شہریوں کے مطابق سود خور قرض کی رقم کے عوض لوگوں سے جائیداد، مکان اور دیگر قیمتی املاک کے دستاویزات اپنے پاس رکھ لیتے ہیں جبکہ رقم کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں ان کی جائیدادوں اور گھروں پر قبضہ کر لیا جاتا ہے، شہریوں

بقیہ 8 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

جیکب آباد پولیس کی کارروائیاں، بھاری مقدار میں چرس برآمد

مقدمات میں ملوث روپوش ملزم سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے ڈیڑھ کلو سے زائد چرس برآمد کر لی

جیکب آباد (اے این این) جیکب آباد پولیس کی کارروائیاں، بھاری مقدار میں چرس برآمد، روپوش ملزم سمیت 3 گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران منشیات اور دیگر مقدمات میں ملوث روپوش ملزم سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کر کے ڈیڑھ کلو سے زائد چرس برآمد کر لی، پولیس ترجمان کے مطابق سی آئی اے جیکب آباد پولیس نے ریلوے گودام کے قریب کارروائی کرتے ہوئے نبی بخش لاشاری کو گرفتار کیا جس کے قبضے سے 440 گرام چرس برآمد ہوئی ملزم کے خلاف تھانہ سول لائن میں مقدمہ درج کر لیا گیا،

بقیہ 9 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

حلقہ پی بی 9 کوہلو کی نشست خالی قرار، نواب چنگیز مری کی ڈی نوٹیفائی

کارروائی انتخابی عذرداری نمبر 52/2024 میں الیکشن ٹریبونل III-بلوچستان، کوئٹہ کی جانب سے 29 جولائی 2026 کو جاری کیے گئے حکم کی روشنی میں عمل میں لائی گئی ہے، الیکشن کمیشن

کوئٹہ/اسلام آباد (یو این اے) حلقہ پی بی 09 کوہلو کی صوبائی اسمبلی کی نشست خالی قرار دے دی گئی، مسلم لیگ ن کے نواب جنگیز خان مری کو الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ڈی نوٹیفائی کر دیا۔ الیکشن ٹریبونل III-بلوچستان کوئٹہ کے 29 جولائی 2026 کے فیصلے کی روشنی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے 4 جولائی 2024 کو جاری کردہ اپنا سابقہ نوٹیفکیشن منسوخ کرتے ہوئے نواب جنگیز خان مری کو حلقہ پی بی 09 کوہلو سے کامیاب امیدوار قرار دینے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے 10 اگست

بقیہ 39 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

گنداخہ، یوم آزادی پر چیف آف جمالی اقوام سردار محمد ہارون خان جمالی کا خصوصی پیغام

آزادی عظیم نعمت ہے، وطن کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے قومی اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے، سردار ہارون جمالی

گنداخہ (یو این اے) چیف آف جمالی اقوام سردار محمد ہارون خان جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارا وطن ہے اور اس کی آزادی ہماری قومی پہچان اور سب سے بڑی نعمت ہے، یوم آزادی ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیوں کو یاد کرنے اور وطن عزیز کی ترقی، سلامتی اور خوشحالی کے لیے نئے عزم کے ساتھ آگے بڑھنے کا درس دیتا ہے۔ 14 اگست یوم آزادی کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ پاکستان بڑی قربانیوں، جدوجہد اور لازوال عزم کے نتیجے میں حاصل ہوا، اس لیے وطن عزیز کی آزادی، خودمختاری اور سالمیت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ہمیں آزادی کی قدر کرتے ہوئے ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔ چیف سردار محمد ہارون خان جمالی نے کہا کہ موجودہ حالات ہم سے قومی اتحاد، یکجہتی، برداشت اور باہمی احترام کا تقاضا کرتے ہیں۔ پاکستان کی مضبوطی اور استحکام کے لیے ضروری ہے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

ژوب، اساتذہ کی غیر حاضری اور مہنگی وردی کیخلاف طلبہ کا احتجاج، کوئٹہ قومی شاہراہ بلاک

انتظامیہ کی یقین دہانی اور کامیاب مذاکرات کے بعد دھرنا ختم، ٹریفک بحال ہیں، ذرائع

ژوب (یو این اے) گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول علی خان زئی کے درجنوں طلبا نے مبینہ طور پر اساتذہ کی غیر حاضری اور مہنگی وردی، کیپ اور بیجز کی فراہمی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کوئٹہ قومی شاہراہ بلاک کر دی۔ طلبا نے قومی شاہراہ پر دھرنا دیا، جس کے باعث ٹریفک کی روانی معطل ہو گئی اور شاہراہ کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ احتجاج کرنے والے طلبا کا کہنا تھا کہ اسکول میں دو درجن سے زائد اساتذہ تعینات ہیں تاہم پرنسپل سمیت بیشتر اساتذہ مبینہ طور پر باقاعدگی سے اسکول نہیں آتے، جبکہ عیوضی اساتذہ سمیت بمشکل سات سے آٹھ اساتذہ تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں طلبا نے الزام عائد کیا کہ سرکاری اسکول

بقیہ 22 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

پنجگور، ڈسٹرکٹ ٹیچنگ ہسپتال منتقل کی گئی پانچ لاشوں میں سے دو کی شناخت، تین نامعلوم

شناخت شدہ افراد کا تعلق پنجگور سے ہے، دیگر کی شناخت کے لیے پولیس کے اعلانات اور کارروائی جاری ہے

کوئٹہ/پنجگور (یو این اے) ڈسٹرکٹ ٹیچنگ ہسپتال پنجگور میں لائی گئی پانچ افراد کی لاشوں میں سے دو کی شناخت کر لی گئی، جبکہ تین لاشیں تاحال شناخت کی منتظر ہیں۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق شناخت ہونے والوں میں حافظ مدثر سکنہ سندے سر اور پیر جان چکول سکنہ رائی تگمور شامل ہیں۔ دونوں افراد کا تعلق پنجگور کے مختلف علاقوں سے بتایا گیا

بقیہ 25 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں

امام احمد رضا خان برصغیر کی دینی و علمی تاریخ کی ایک عظیم شخصیت تھے، ذوالفقار طارق

اسلام کی سربلندی کے لیے جو کردار ادا کیا وہ قیامت تک سنہرے حروف میں لکھے جائیں گے، بیان

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی ذوالفقار علی طارق قادری نے آستانہ عالیہ فیضان اولیا میں حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے ایصال ثواب کے لیے محفل میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کی دینی و علمی تاریخ کی ایک عظیم شخصیت تھے، جنہوں نے کم عمری سے علم دین حاصل کر کے فقہ، حدیث، تفسیر، عقائد، تصنیف و تالیف اور نعتیہ ادب سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ ان کا کنزالایمان قرآن کریم کا معروف اردو ترجمہ، فتاویٰ رضویہ فقہی ذخیرے اور حدائق بخشش عشق رسول سے معمور نعتیہ کلام کی نمایاں مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ حضرت نے

بقیہ 33 صفحہ نمبر 5 ملاحظہ فرمائیں